

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

بھلا ایک مضطرب کی فریادری کون کرتا ہے جب وہ اسے (اللہ کو)
کو پکارتا ہے اور (کون) دور کرتا ہے (بیقرار کی) تکلیف کو

اورادِ رحمت فی حل مشکلات

مرتب

رانا جماعت علی خاں نقشبندی مجددی

حسب فرمائش

غلام رسول صدیقی

فیضان نقشبندی پبلشرز

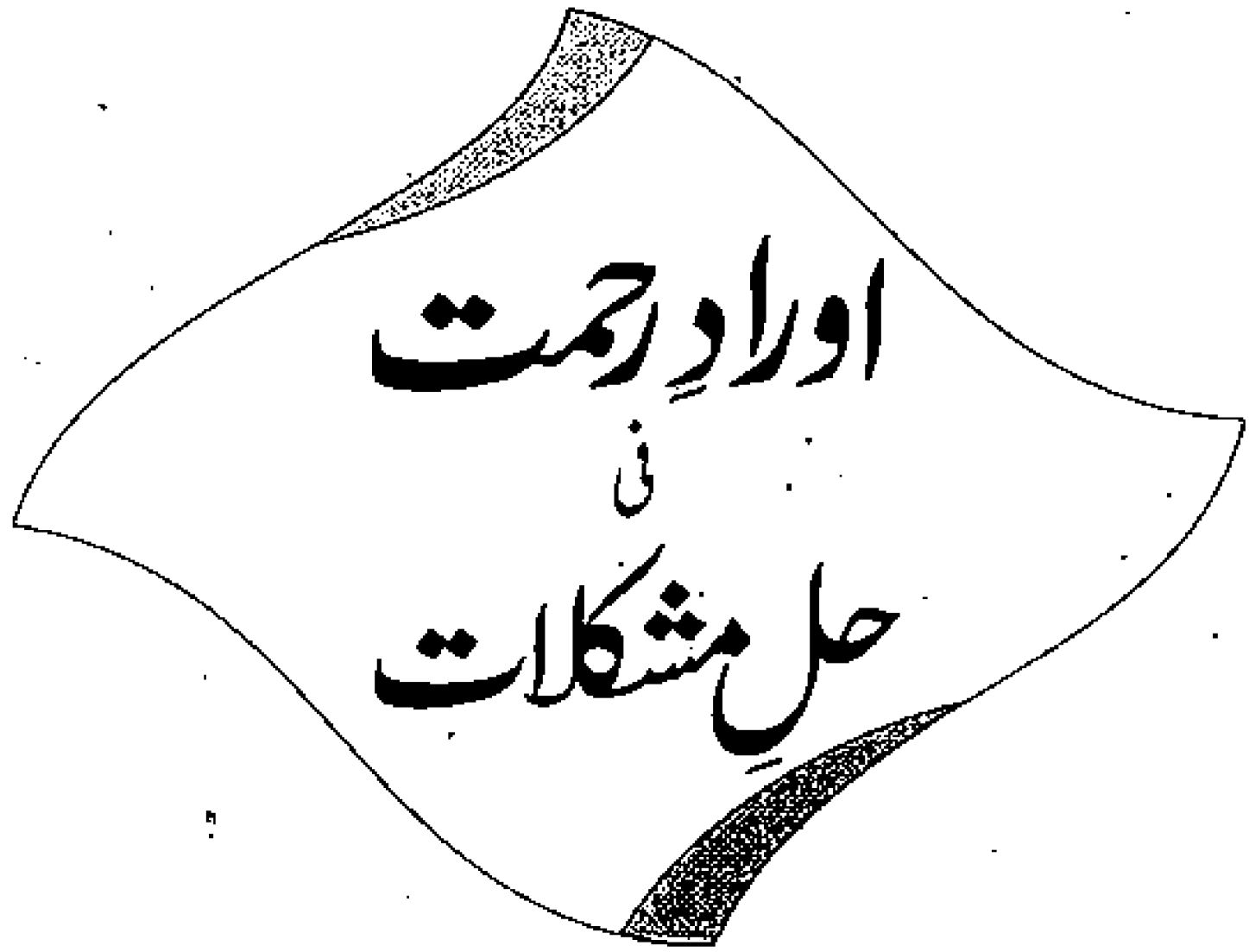
3-4 فرسٹ فلور، زبیدہ سنٹر، 40- اردو بازار، لاہور

Ph: 042-7236620

أَمَّنْ يُجِيبُ الْمُضْطَرَّ إِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوءَ

بھلا ایک مضطرب کی فریاد رسی کون کرتا ہے جب وہ اسے (اللہ کو)

کو پکارتا ہے اور (کون) دور کرتا ہے (بیقرار کی) تکلیف کو



مؤتب

رانا جماعت علی خاں نقشبندی مجددی

حسب فرمائش

غلام رسول صدیقی

فیضانِ نقشبندی پبلشرز، 40- اردو بازار، لاہور

نام کتاب	اور اور رحمت فی حل مشکلات
مرتب	رانا جماعت علی خان نقشبندی مجددی
حسب فرمائش	غلام رسول صدیقی
ناشر	فیضان نقشبندی پبلشرز، لاہور
سال اشاعت	مارچ 2005
ہدیہ	دعائے مغفرت و بلندی درجات والدین غلام رسول صدیقی

پرینٹر:

طیب اقبال پرینٹرز B-17 رائل پارک لاہور

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
1-	حرفِ اوّلین	
2-	مریدِ با صفا — حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ	7
3-	سوانحِ حیات	12
4-	اخلاق و عادات	14
5-	شبانہ روز معمولات	18
6-	سفر حج و زیارت	22
7-	فضائل سورۃ الکہف	29
8-	فضائل سورۃ یسین	57
9-	فضائل سورۃ محمد	72
10-	فضائل سورۃ الفتح	83
11-	فضائل سورۃ الرحمن	95
12-	فضائل سورۃ واقعہ	103
13-	فضائل سورۃ الجمعہ	111
14-	فضائل سورۃ التغابن	116
15-	فضائل سورۃ الملک	122
16-	فضائل سورۃ نوح	129
17-	فضائل سورۃ الجن	134
18-	فضائل سورۃ المزمل	140
19-	فضائل سورۃ الدھر	146

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
152	فضائل سورۃ الطارق	-20
154	آیات اسلام	-21
155	فضائل سورۃ الفجر	-22
159	فضائل سورۃ الضحیٰ	-23
160	فضائل سورۃ الم نشرح	-24
162	فضائل سورۃ التین	-25
163	فضائل سورۃ القدر	-26
164	فضائل سورۃ التکاثر	-27
166	فضائل سورۃ الفیل	-28
167	فضائل سورۃ القریش	-29
168	فضائل سورۃ الکوثر	-30
169	فضائل سورۃ الماعون	-31
170	فضائل سورۃ الاخلاص	-32
171	فضائل سورۃ الفلق	-33
172	فضائل سورۃ الناس	-34
174	آیات قرآنی برائے حصول برکت	-35
179	فضیلت آیت الکرسی	-36
181	برکات درود شریف	-37
199	دعائے جمیلہ	-38
204	دعائے حاجات	-39
206	دعائے وسعت رزق	-40
208	مسنون دعائیں	-41

حرفِ اولین

قارئین کرام! ”اورادِ رحمت فی حلِ مشکلات“ کے محرک حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ کی اپنی ذات ہی ہے۔ ان کے اس دایرِ فانی سے رخصت ہونے کے چند روز بعد برادرِ مِ غلام رسول صدیقی صاحب نے کوئی کتاب شائع کر کے حاجی صاحب کے چہلم کے موقع پر مفت تقسیم کرنے کا عندیہ ظاہر کیا۔ صدیقی صاحب کے اپنے دل میں رکنِ دین کی اشاعت تھا۔ بعد ازاں انوار الصلوٰۃ جو نماز کی کتاب ہے، شائع کرنے کا بھی ارادہ ظاہر کیا۔ راقم دونوں تجاویز سے متفق تھا۔ اسی اثناء میں صدیقی صاحب حاجی صاحب علیہ الرحمہ کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ایک بیاض لائے۔ اس کا سرسری جائزہ لینے سے معلوم ہوا کہ حاجی صاحب علیہ الرحمہ نے اپنے 1972 کے حج مبارک اور 1995 میں جو عمرہ کیا تھا، ان کا تاریخ وار سفرنامہ ہے۔ اس بیاض کے آخر میں چند وظائف نقل کیے گئے تھے جن کا تعلق حلِ مشکلات سے تھا۔

راقم کے دل میں آیا کہ کیوں نہ ایسے اوراد و وظائف پر مشتمل کتاب ترتیب دی جائے۔ اس کا ذکر صدیقی صاحب سے کیا تو انہوں نے بھی کلی طور پر اس تجویز سے اتفاق کر لیا۔ اسی وقت اس کتاب کا نام ”اورادِ رحمت فی حلِ مشکلات“ رکھنے کا فیصلہ ہو گیا۔ وقت انتہائی کم تھا مگر حاجی رحمت علی صاحب کے روحانی فیوضات رہبر کا کام دیتے رہے اور اتنی قلیل مدت میں ”اورادِ رحمت فی حلِ مشکلات“ پایہ تکمیل کو پہنچی کہ راقم اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا تھا۔

حقیقت یہ ہے کہ یہ انتہائی پُر فتن دور ہے۔ ہر طرف افراتفری، چور بازاری، اقربا دشمنی، جادو، ٹونے اور سحر کا دور دورہ ہے۔ عوام الناس انتہائی پریشانیوں

کاشکار ہیں۔ تقریباً ہر خاندان نا اتفاقی کاشکار اور رزق کی کمی کاشا کی دکھائی دیتا ہے۔ بازار میں ایسے وظائف و اوراد پر مشتمل کتب دستیاب ہیں جن پر عمل کرنے کے لئے بیسویں سال درکار ہیں۔ پھر ان اوراد پر عمل کرنے کے لیے جلالی اور جمالی حیوانات کو ترک کرنے کی پابندی، جس سے پریشان حال مزید بد حال ہو جاتا ہے۔

راقم نے ایسے اوراد و وظائف کا انتخاب کیا ہے جن کا دنیوی اور اخروی زندگی کو سنوارنے سے تعلق ہے۔ یہ اوراد قرآن حکیم کی سورتوں، قرآن و حدیث سے ثابت دعاؤں اور اسمائے حسنیٰ پر مشتمل ہیں۔ ان کو پڑھنے سے نہ صرف زمینی و آسمانی آفات و بلیات سے محفوظ رہا جاسکتا ہے بلکہ ہر قسم کے سفلی اثرات سے بھی محفوظ و مامون رہا جاسکتا ہے۔

”اورادِ رحمت فی حل مشکلات“ نام تجویز کا کرنے کا جواز یہ ہے کہ قرآن حکیم سرِ اُپا رحمت ہے۔ مزید براں مولائے کل ختم الرسل ہادیٰ بکیساں حضور سرورِ انبیاء علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کی زبان حق ترجمان سے نکلی ہوئی دعائیں نہ صرف دنیوی مشکلات کا حل ہیں بلکہ اخروی زندگی میں نجات کا بھی سامان ہیں۔ یہ محض اتفاق ہے کہ حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ کے نام کا حصہ بھی اس میں شامل ہو گیا ہے جو بجائے خود باعثِ برکت ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان اوراد و وظائف کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت سے نوازے۔ مجھے اور قارئین کو جملہ مشکلات و پریشانیوں سے نجات دے۔ آمین بجاہِ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

رانا جماعت علی خاں نقشبندی مجددی

مرید با صفا — جناب حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ

(رانا جماعت علی خاں نقشبندی مجددی)

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نَحْمَدُهُ وَنُصَلِّي وَنَسَلِّمُ عَلَى رَسُولِهِ الْكَرِيمِ

انسان کی زندگی کا مقصد وحید اللہ تبارک و تعالیٰ کی عبادت کرنا ہے جس پر

قرآن حکیم شاہدِ عادل ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِلَّا لِيَعْبُدُونِ (الآیہ)

لیکن عبادت وہ قبول ہوتی ہے جو کسی نبی یا رسول کی شریعت کے مطابق کی جائے مگر سرورِ

کائنات، فخر موجودات، ختم الرسل، دانائے سب حضرت محمد مصطفیٰ، احمد مجتبیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم کی بعثت سے سابقہ انبیاء و رسل کی شرائع منقطع ہو گئیں اور آقائے بحر و بر امام

الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی شریعت تا قیام قیامت نافذ ہو گئی۔ قرآن حکیم کی

رو سے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو چار امور کی سرانجام دہی تفویض ہوئی: ۱۔ تلاوت

آیات، ۲۔ تزکیہ نفوس، ۳۔ کتاب کا علم اور ۴۔ دانش و بینش کی باتیں۔ جیسا کہ ارشادِ

باری تعالیٰ ہے ”هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُوا عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ

وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ۔۔۔“ مگر نبی کریم رؤف الرحیم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کی بعثت کے بعد کارہائے بالا کی سرانجام دہی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی

امت کے دو گروہوں کے سپرد ہوئی، ایک علمائے ربانی جن کو اصطلاح تصوف میں اولیائے

کرام کہا جاتا ہے، دوسرے علمائے حقہ۔ علمائے ربانی وہ بزرگوار ہیں جو نبی کریم صلی اللہ

تعالیٰ علیہ وسلم کی کامل اتباع کر کے عوام الناس کو دینِ مبین کی عملی تربیت دیتے ہیں جبکہ علمائے حقہ ظاہری تعلیمات دینے پر مقرر ہیں۔

علمائے ربانی جن کو امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی علمائے راسخین کا خطاب عطا فرماتے ہیں، وہ دین کے باطنی علوم کے وارث ہیں۔ ان بزرگ ہستیوں نے شریعتِ مطاہرہ پر کامل و مکمل عمل کر کے نہ صرف اپنے درجات کی بلندی کا سامان پیدا کیا بلکہ امتِ مرحومہ کے بے راہرو اور گم کردہ راہ انسانوں کو بھی سرورِ انبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اتباع کرنے کی تحریص و ترغیب دی اور انہیں منزلِ مقصود تک پہنچایا۔ انہی کالمبین عارفوں میں سیدنا و سندنہ حضور پیرِ سید جماعت علی شاہ المعروف شاہِ لا ثانی قد سرہ کی ذاتِ گرامی ہے۔ میرے ممدوح حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ قدوة السالکین، زبدۃ العارفین، حضور شاہِ لا ثانی قدس سرہ النورانی کے ہی مرید باصفا تھے۔

مومن کے سیرت و کردار کو پرکھنے کی کسوٹی اسوۂ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ جتنا کوئی اطیعوا اللہ و اطیعوا الرسول پر کار بند ہوگا، اتنا ہی وہ بارگاہِ رب العزت میں مقبول ہوگا۔ حضور سیدی و مرشدی شاہِ لا ثانی قدس سرہ النورانی کی سیرت نہ صرف اولیائے کالمبین کا نمونہ تھی، بلکہ اسوۂ حسنہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا بھی عکسِ جمیل تھی۔ یہی وجہ ہے کہ جو بھی شخص آپ کے دامن سے وابستہ ہوتا تھا، اس کی سیرت و کردار بھی اتباعِ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سانچے میں ڈھل جاتا تھا۔

حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ 1935 یا 1936 میں شاہِ لا ثانی قدس سرہ النورانی کے دامنِ پاک سے وابستہ ہوئے۔ اس وقت آپ کی عمر شریف 16 سال تھی۔ حاجی صاحب کو اپنے مرشدِ کامل کی صحبت صرف تین یا چار سال نصیب ہوئی۔ انسان کی عمر کا یہ

دور عموماً لا اُبالی پن کا دور ہوتا ہے۔ اس دور میں سنور نے کی بجائے بگڑنے کے زیادہ مواقع ہوتے ہیں۔ مگر جو شخص اس عمر میں کسی ولی کامل کے دامن سے وابستہ ہو جائے وہ وقت کے ساتھ ساتھ صالح ترین ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ مشہور ہے:

در جوانی توبہ کردن شیوہ پیغمبری

وقت پیری گرگ ظالم می شود پرہیز گار

حاجی صاحب علیہ الرحمہ فرمایا کرتے تھے کہ جب میں حضور شاہِ لا ثانی کی بارگاہِ بے کس پناہ میں حاضر ہوتا تو مجھ پر بے خودی کا عالم طاری ہو جاتا اور میں بے اختیار اپنے شیخ کے چہرے کو تکتا رہتا۔ ایک دفعہ آپ نے فرمایا کہ میرے گھٹنوں میں ریگنی کا درد تھا جو متعدد حکماء سے علاج کرانے سے بھی دور نہ ہوا، لیکن جب اپنے شیخ کامل کے وصال کا سنا تو نمازِ جنازہ میں شریک ہونے کے لیے میں کئی میل تک بے خود تیز تیز چلا۔ شدتِ غم اور مرشد کے دائمی فراق کی وجہ سے میں اتنا از خود رفته تھا کہ مجھے درد کا احساس تک نہ ہوا۔ مجھے نمازِ جنازہ تو نہ مل سکی لیکن میری حسن نیت اور اپنے شیخ کامل سے سچی محبت رنگ لائی اور میرے گھٹنوں کا درد جاتا رہا جو بقیہ عمر کبھی دوبارہ لاحق نہیں ہوا۔

حاجی صاحب ممدوح کو میرے شیخ کامل عمدة الواصلین پیر طریقت رہبر شریعت قبلہ عالم الحاج پیر سید علی حسین شاہ قدس سرہ المعروف نقشِ لا ثانی کی ذاتِ گرامی سے بھی والہانہ عقیدت و محبت تھی۔ حاجی صاحب کی عمر کا بقیہ حصہ حضور نقشِ لا ثانی علیہ الرحمہ کی زیر تربیت ہی بسر ہوا۔ ایک دفعہ حاجی صاحب نے فرمایا کہ حضور نقشِ لا ثانی علیہ الرحمہ کے وصال کے بعد میں اس تذبذب میں تھا کہ آپ کے

دونوں صاحبزادوں میں سے کس کے ساتھ اپنا تعلق رکھوں۔ ایک محفلِ نعت میں مجھے قدرے اونگھ آگئی۔ دیکھتا کیا ہوں کہ حضور شاہِ لاٹانی علیہ الرحمہ کے پیچھے حضور نقشِ لاٹانی آرہے ہیں۔ اُن کے پیچھے سید عابد حسین شاہ صاحب ہیں۔ بیدار ہونے پر میرا تذبذب جاتا رہا اور میں نے سید عابد حسین شاہ علیہ الرحمہ سے وابستہ ہونے کا فیصلہ کر لیا۔ حضور سید عابد حسین شاہ المعروف نقشہٴ نقشِ لاٹانی کے وصال کے بعد حاجی صاحب علیہ الرحمہ نے اُن کے بڑے صاحبزادہ سید ظفر اقبال دامت برکاتہم سے اپنا روحانی تعلق قائم کر لیا۔ یہ تعلق نہ صرف آخر وقت تک قائم رکھا، بلکہ اپنی تمام اولاد کو بھی تاکیداً سید ظفر اقبال شاہ صاحب سے توڑ نبھانے کا حکم فرمایا۔ یہی وجہ ہے کہ جب جناب غلام رسول صدیقی صاحب کا صاحبزادہ محمد عثمان صدیقی اعلیٰ تعلیم کے لیے آسٹریلیا جانے لگا تو اسے سید ظفر اقبال شاہ صاحب کے ہاتھ پر بیعت کروایا۔ اس سے قبل نعمان رسول صدیقی یعنی اپنے پوتے اور غلام رسول صدیقی کے بڑے صاحبزادے کو حضور نقشہٴ نقشِ لاٹانی کا بیعت کروا چکے تھے۔ حاجی صاحب کی سیرت و کردار پر قلم اٹھانا سہل کام نہیں۔ تاہم آپ کی سیرت کے چند پہلو اختصار کے ساتھ بیان کرنے کی سعادت حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ سے راقم کی پہلی ملاقات دربارِ عالیہ شاہِ لاٹانی علی پور سیداں شریف میں ہی ہوئی تھی لیکن زیادہ شناسائی نہ تھی۔ 1972 میں میرے ولی نعمت منبع فیوضات، رہبرِ کامل، شیخِ کریم حضور نقشِ لاٹانی علیہ الرحمہ نے کمال شفقت فرماتے ہوئے شرفِ خدمت سے نوازا اور بطور خادم سفر حج اور دربارِ رسالت مآب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی زیارت کے لیے اپنے ہمراہ لے گئے۔ اسی سال حاجی

رحمت علی علیہ الرحمہ بھی حج کی سعادت حاصل کرنے کے لئے حرمین شریفین تشریف لے جا چکے تھے۔ وہ ہمیں مدینہ منورہ میں ملے اور پھر کیا تھا کہ حاجی صاحب دن رات کا بیشتر حصہ روضہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر اور ولی نعمت حضور نقش لاثانی کی بارگاہ میں گزارتے۔ اس سال ہمیں مدینہ منورہ میں 32 دن قیام کرنے کا موقع میسر آیا۔ حاجی صاحب اپنے شب و روز بارگاہ رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم میں درود و سلام کے نذرانے پیش کر کے گزارتے اور میرے شیخ کامل کی صحبت میں رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی محبت کے جام نوش کرتے رہے۔

سچ پوچھئے تو حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ واقعی مرید صادق تھے۔ آپ انتہائی خلیق، رحمدل، سادگی پسند اور حلیم الطبع شخصیت کے مالک تھے۔ دھیمی آواز میں گفتگو کرنا ان کی عادت تھی۔ شاہ لاثانی و نقش لاثانی علیہما الرحمہ کے خادموں سے دل کی گہرائیوں سے عزت و توقیر سے پیش آتے۔ صبر و بردباری کے پیکر تھے۔ حلم و تحمل ان کی عادت ثانیہ تھی۔ اپنے شیخ کامل کی اتباع میں سادہ خوراک اور سادہ لباس کو بہت پسند فرماتے تھے۔ غرضیکہ ان کی سیرت اپنے شیخ کامل کا مکمل نمونہ تھی۔

سوانح حیات

پیدائش

حاجی رحمت علی مرحوم و مغفور 10 نومبر 1919 کو تحصیل پسرور ضلع سیالکوٹ کے موضع مسیال میں پیدا ہوئے۔ وہیں پلے بڑھے اور جوان ہوئے۔

بچپن

آپ طبعی طور پر نازیبا کھیل کود سے متنفر تھے۔ بچپن ہی سے بزرگانِ دین سے لگاؤ تھا۔ یہی وجہ ہے کہ نو جوانی کے آغاز سے ہی شہبازِ لامکانی حضور الحاج پیرسید جماعت علی شاہ لاٹانی قدس سرہ النورانی سے وابستہ ہو گئے۔

تعلیم

آپ نے مڈل کا امتحان پاس کیا تو آپ کے والد گرامی سخت علیل رہنے لگے جس کی وجہ سے آپ تعلیم جاری نہ رکھ سکے۔ تاہم حصول تعلیم کی تشنگی کا مداوا اپنی اولاد اور چھوٹے بھائی کو اعلیٰ تعلیم دلوا کر کر لیا۔ حاجی صاحب اپنے عزیز واقارب کے بچوں کو تعلیم حاصل کرتے دیکھ کر بہت خوش ہوتے اور بعض کے تعلیمی اخراجات میں معاونت بھی فرماتے۔

جوانی

قبل ازیں ذکر ہو چکا ہے کہ آپ اوائل جوانی میں ہی شاہِ لاٹانی علیہ الرحمہ کے دستِ حق پرست پر بیعت سے مشرف ہو چکے تھے۔ شیخ کامل کی سیرت و کردار اسوۂ حسنہ کا پرتو تھی۔ اس لیے لامحالہ حاجی صاحب اپنے شیخ کی سیرت سے بجا طور پر

متاثر ہوئے اور اپنی جوانی کو دنیوی لعب و لہو کی آلائشوں سے بچائے رکھا۔ اپنی بساط
بھر جوانی کو پاکیزہ رکھا۔

بیعت

آغاز میں بتایا جا چکا ہے کہ آپ سولہ سال کی عمر میں ہی شہباز لا مکانی شیخ
لا ثانی الحاج پیر سید جماعت علی شاہ علیہ الرحمہ کے دست حق پرست پر بیعت کا شرف
حاصل کر چکے تھے۔ سیدی و مرشدی حضور قبلہ دو عالم شاہ لا ثانی مکمل و اکمل شیخ تھے۔
آپ کی روحانی پرواز بہت اونچی تھی، آپ کے روحانی کمالات کا اندازہ کرنا ہر کس و
ناکس کے بس کی بات نہیں تھی۔ حضور کی توجہ میں خاص تاثیر تھی۔ بیعت کرتے ہی اپنی
خصوصی توجہات سے اچھی استعداد کے مالک مرید کی کایا پلٹ کر رکھ دینا آپ کا کمال
تھا۔ حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ میں روحانی استعداد کی بہتات تھی۔ لہذا آپ کا باطن جلد
ہی حضور کی توجہات باطنی سے مرکب ہو کر منور ہو گیا۔ یہ تاثیر ہمیشہ آپ کی حیات فانی پر
اثر انداز رہی جس سے حاجی صاحب کا باطن شیخ کے رنگ میں رنگا گیا۔ حاجی صاحب
اکثر فرمایا کرتے تھے کہ ”خلافت لینا کوئی مشکل کام نہیں، اصل کام یہ ہے کہ بندہ اپنے
شیخ کے رنگ میں رنگا جائے۔“

حقیقت یہ ہے کہ بیعت کا مقصد ہی یہ ہے کہ انسان اپنے شیخ کے پاس بے
دام فروخت ہو جائے۔ اپنی انا اور مرضی کو شیخ کی مرضی کے تابع کر دے۔ جس طرح
مردہ غسل کے ہاتھ میں بے دست و پا ہوتا ہے، اسی طرح مرید صادق اپنے شیخ کی
بارگاہ میں اپنی مرضی اور اختیار کو تاج کر دیتا ہے۔ حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ اس امتحان میں
کامیاب رہے اور انہوں نے اپنی ساری زندگی اپنے شیخ کے ہر فرمان کی پاسداری کی۔

اخلاق و عادات

عجز و انکسار

فرمانِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے:

”مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں اور

مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنے مال اور اپنی جانوں پر امان

پائیں، مہاجر وہ ہے جو خطائیں اور گناہ چھوڑ دے اور مجاہد وہ ہے جو

اللہ کی اطاعت میں اپنے نفس سے مجاہدہ کرے۔ (بزار، طبرانی)

یہ حدیث مبارکہ انسانی اخلاق کی اساس ہے۔ اس حدیث پاک پر عمل پیرا ہونے والے

کے اخلاق و عادات اس درجہ تک نکھر جاتے ہیں کہ اس کی زندگی سے تمام اخلاقِ رذیلہ از

قسم چغلی، غیبت، غصہ، شہوت، بغض و حسد، کینہ، تکبر، غرور، نام و نمود، سمعہ و ریا، بخل

و عجب، حرص و ہوا، زنا، چوری اور خون ریزی وغیرہ کا قلع قمع ہو جاتا ہے اور اخلاقِ حسنہ

از قسم حلم و تحمل، برداشت و بردباری، صبر و شکر، توکل و قناعت، خوف ورجاء، زہد و تقویٰ،

اخلاص، صدق و صفا، داد و دہش وغیرہم سے مملو ہو جاتا ہے مگر یہ سب کچھ شیخِ کامل کی توجہ

کے بغیر ناممکن ہے کیونکہ کامل و مکمل شیخ اپنی فراست سے دیکھ لیتا ہے کہ اس مرید میں کتنی

استعداد ہے اور پھر وہ اپنی توجہات سے مریدِ صادق کے سینے سے رذائل کی بیج کنی کر

کے اخلاقِ حمیدہ کی صفات کا راستہ کھول دیتا ہے۔ نہ صرف سیدی و مرشدی حضور شاہ

لاٹانی قدس سرہ العزیز بلکہ میرے شیخِ کامل و مکمل حضور قبلہ عالم الحاج پیر سید علی حسین شاہ

علیہ الرحمہ حد درجہ فراستِ روحانی کے حامل تھے۔

حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ نے دونوں ہستیوں سے اکتساب فیض کیا تھا۔ آپ جب ان کی بارگاہ میں حاضر ہوتے تھے تو ان پر کمال درجہ کی عجز و انکساری طاری ہو جاتی تھی۔ ایسے معلوم ہوتا تھا جیسے مردہ بدست غسل ہو۔ اس عجز و انکساری میں تصنع اور دکھاوانام کو نہیں ہوتا تھا۔ حضور قبلہ عالم حاجی صاحب علیہ الرحمہ کی اس والہانہ محبت و عقیدت کی بنا پر ان سے از حد شفقت سے پیش آتے تھے۔

سنت کی پیروی

طریقہ عالیہ نقشبندیہ مجددیہ کو یہ امتیاز حاصل ہے کہ اس میں سنت کی پیروی کا نہایت اہتمام و التزام کیا جاتا ہے اور ہر قسم کی بدعت سے اجتناب کیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ ذکر جہر کو بھی جائز نہیں سمجھا جاتا۔ ظاہر ہے اس طریقہ میں سنت کا اتباع زیادہ ہونے کی وجہ سے اس میں انوار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بھی زیادہ ہیں کیونکہ جس قدر کسی طریقہ و نسبت میں آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے انوار زیادہ ہوں گے، اسی قدر وہ نسبت فضیلت والی اور ممتاز ہوگی۔ امام ربانی حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ النورانی کا ارشاد گرامی ہے:

”ہمارا طریقہ نادر اور عروۃ الوثقیٰ ہے۔ اس میں سنت رسول صلی

اللہ علیہ وسلم کی بدرجہ کمال اقتدا کرنا اور صحابہ کرام علیہم الرضوان

کے آثار کی پیروی کرنا ہے۔“

پھر فرمایا:

”طریقہ عالیہ نقشبندیہ قریب ترین، سبقت والا، سنت کے زیادہ

موافق، زیادہ مستقیم بنی بر صداقت، فضیلت والا، بڑا ارفع و اعلیٰ

اور کامل ترین ہے۔ اس طریقہ کی یہ تمام بزرگی اور اس سلسلہ کے
 مشائخ عظام کی بلند شان سنتِ سنیہ علیٰ صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی
 کامل پیروی اور بدعتِ سیئہ سے کلی اجتناب کی وجہ سے ہے۔
 اسی وجہ سے ان کے حضور آگہی میں دوام ہے۔“

اسی حضور آگہی کے دوام کی وجہ سے یہ سلسلہ عالیہ دوسرے سلاسل طریقت پر فوقیت
 لے گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اتباعِ سنت کا بلند درجہ یہ ہے کہ شریعتِ مطہرہ کے احکام
 مومن کی عادت کا حصہ بن جائیں اور اس سے بے تکلف وہی افعال صادر ہوں جو اللہ
 تبارک و تعالیٰ اور حضور خاتم النبیین علیہ التحیۃ والثناء کی خوشنودی کا باعث ہوں۔ حضور
 قبلہ دو عالم شاہِ لا ثانی و قبلہ عالم حضور نقشِ لا ثانی اتباعِ سنت کے اسی درجہ پر فائز تھے۔
 بحمدہ تعالیٰ ان کا ہر کام شریعت و طریقت کا مظہر اتم اور معیار تھا۔ آپ رخصت کی
 بجائے عزیمت جو نقشبندیوں اور مجددیوں کا طرہ امتیاز ہے، فتویٰ کی بجائے تقویٰ،
 فتوحاتِ مکیہ کے بجائے فتوحاتِ مدنیہ پر عامل تھے۔ جو خوش نصیب ان کے دامن
 شفقت سے وابستہ ہو جاتا تھا، وہ ان کی استقامت کو دیکھ کر خود بھی اسی جادہِ مستقیم پر
 گامزن ہو جاتا تھا۔

حاجی رحمت علی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی حیاتِ مستعار کو اسی سانچہ میں
 ڈھال لیا تھا۔ نہ صرف خود سنت کی پیروی کرتے تھے، بلکہ اولاد، عزیز و اقارب اور
 دوست احباب کو بھی سنت پر عمل کرنے کی ترغیب و تحریص دیا کرتے تھے۔ اپنی اولاد کو
 رزقِ حلال کمانے کی تلقین کرتے تھے اور خود بھی تمام عمر سنت کی پیروی میں کپڑے کا
 کاروبار کر کے رزقِ حلال کمایا۔ لین دین کے معاملہ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں

نحریر لکھتے اور لکھواتے تھے حتیٰ کہ یہ معاملہ اپنی اولاد کے ساتھ بھی کرتے تھے۔ جتنی رقم کسی بیٹے نے بھیجی، اس کا باقاعدہ تحریری ریکارڈ رکھتے تھے اور اس سلسلہ میں اپنی اولاد و امجاد کو تاکید کرتے تھے۔ انتہائی درجے کے امانت دار تھے۔ لوگ اپنی امانتیں ان کے پاس رکھتے تھے۔ حتیٰ کہ مانگنے والے بھی اپنی امانتیں حاجی صاحب کے سپرد کر دیتے تھے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے رجسٹر بنایا ہوا تھا جس پر باقاعدہ سب کا حساب کتاب رکھتے تھے۔

خلاف سنت کوئی کام بھی کرنا گوارا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ پانی پینا، کھانا کھانا، کپڑے پہننا، لین دین اور روزمرہ معمولات سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق کرتے تھے۔ دائیں ہاتھ سے چیز پکڑتے اور دائیں ہاتھ سے ہی کسی کو کچھ دیتے اور اولاد کو بھی ان اعمال پر عمل پیرا ہونے کی تاکید کرتے تھے۔

عزیز و اقارب حاجی صاحب سے دنیوی معاملات میں مشاورت کرنا بھی ضروری خیال کرتے تھے اور پھر ان کی رائے کو اہمیت بھی دیتے تھے۔ آخری دو سال کے دوران دینی امور اور فقہی مسائل سے آگاہی حاصل کرنے پر زور دیتے رہے۔ خاندان کی بہو بیٹیوں کو دوپٹہ اوڑھنے اور پردہ کی تلقین، با حیا لباس پہننے اور نامحرم افراد سے گھل مل کر بات کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ پہننے والے کپڑوں کو سنت کی پیروی میں ٹانگے لگواتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں کھجوریں، زیتون کا تیل اور شہد کا استعمال کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ اپنا کام خود کرنے کے عادی تھے۔ بلاوجہ کسی کو تکلیف دینا گوارا نہیں تھا۔ سچ بولتے اور سچ بولنے کی تاکید کرتے تھے۔

كُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ کے مصداق سچوں سے دوستی اور محبت کرنے کا مشورہ دیتے۔

اور کامل ترین ہے۔ اس طریقہ کی یہ تمام بزرگی اور اس سلسلہ کے مشائخ عظام کی بلند شان سنتِ سنیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کی کامل پیروی اور بدعتِ سیدہ سے کلی اجتناب کی وجہ سے ہے۔ اسی وجہ سے ان کے حضور آگہی میں دوام ہے۔“

اسی حضور آگہی کے دوام کی وجہ سے یہ سلسلہ عالیہ دوسرے سہل اسل طریقہ پر فوقیت لے گیا۔ حقیقت یہ ہے کہ اتباعِ سنت کا بلند درجہ یہ ہے کہ شریعتِ مطہرہ کے احکام مومن کی عادت کا حصہ بن جائیں اور اس سے بے تکلف وہی افعال صادر ہوں جو اللہ تبارک و تعالیٰ اور حضور خاتم النبیین علیہ التحیۃ والثناء کی خوشنودی کا باعث ہوں۔ حضور قبلہ دو عالم شاہِ لا ثانی و قبلہ عالم حضور نقشِ لا ثانی اتباعِ سنت کے اسی درجہ پر فائز تھے۔ بحمدہ تعالیٰ ان کا ہر کام شریعت و طریقت کا مظہر اتم اور معیار تھا۔ آپ رخصت کی بجائے عزیمت جو نقشبندیوں اور مجددیوں کا طرہ امتیاز ہے، فتویٰ کی بجائے تقویٰ، فتوحاتِ مکیہ کے بجائے فتوحاتِ مدنیہ پر عامل تھے۔ جو خوش نصیب ان کے دامنِ شفقت سے وابستہ ہو جاتا تھا، وہ ان کی استقامت کو دیکھ کر خود بھی اسی جادہِ مستقیم پر گامزن ہو جاتا تھا۔

حاجی رحمت علی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اپنی حیاتِ مستعار کو اسی سانچہ میں ڈھال لیا تھا۔ نہ صرف خود سنت کی پیروی کرتے تھے، بلکہ اولاد، عزیز و اقارب اور دوست احباب کو بھی سنت پر عمل کرنے کی ترغیب و تحریص دیا کرتے تھے۔ اپنی اولاد کو رزقِ حلال کمانے کی تلقین کرتے تھے اور خود بھی تمام عمر سنت کی پیروی میں کپڑے کا کاروبار کر کے رزقِ حلال کمایا۔ لین دین کے معاملہ میں قرآن و حدیث کی روشنی میں

نحریر لکھتے اور لکھواتے تھے حتیٰ کہ یہ معاملہ اپنی اولاد کے ساتھ بھی کرتے تھے۔ جتنی رقم کسی بیٹے نے بھیجی، اس کا باقاعدہ تحریری ریکارڈ رکھتے تھے اور اس سلسلہ میں اپنی اولاد و امجاد کو تاکید کرتے تھے۔ انتہائی درجے کے امانت دار تھے۔ لوگ اپنی امانتیں ان کے پاس رکھتے تھے۔ حتیٰ کہ مانگنے والے بھی اپنی امانتیں حاجی صاحب کے سپرد کر دیتے تھے۔ اس سلسلہ میں انہوں نے رجسٹر بنایا ہوا تھا جس پر باقاعدہ سب کا حساب کتاب رکھتے تھے۔

خلاف سنت کوئی کام بھی کرنا گوارا نہیں کرتے تھے حتیٰ کہ پانی پینا، کھانا کھانا، کپڑے پہننا، لین دین اور روزمرہ معمولات سنت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق کرتے تھے۔ دائیں ہاتھ سے چیز پکڑتے اور دائیں ہاتھ سے ہی کسی کو کچھ دیتے اور اولاد کو بھی ان اعمال پر عمل پیرا ہونے کی تاکید کرتے تھے۔

عزیز و اقارب حاجی صاحب سے دنیوی معاملات میں مشاورت کرنا بھی ضروری خیال کرتے تھے اور پھر ان کی رائے کو اہمیت بھی دیتے تھے۔ آخری دو سال کے دوران دینی امور اور فقہی مسائل سے آگاہی حاصل کرنے پر زور دیتے رہے۔ خاندان کی بہو بیٹیوں کو دوپٹہ اوڑھنے اور پردہ کی تلقین، با حیا لباس پہننے اور نامحرم افراد سے گھل مل کر بات کرنے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ پہننے والے کپڑوں کو سنت کی پیروی میں ٹانگے لگواتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی میں کھجوریں، زیتون کا تیل اور شہد کا استعمال کرنے کو پسند فرماتے تھے۔ اپنا کام خود کرنے کے عادی تھے۔ بلاوجہ کسی کو تکلیف دینا گوارا نہیں تھا۔ سچ بولتے اور سچ بولنے کی تاکید کرتے تھے۔ کُونُوا مَعَ الصَّادِقِينَ کے مصداق سچوں سے دوستی اور محبت کرنے کا مشورہ دیتے۔

گھریلو ملازمین کے ساتھ حسن سلوک

گھریلو ملازمین کی ضروریات کا خیال رکھتے تھے۔ اکثر اوقات سوال کرنے سے قبل ہی ان کی حاجت روائی کر دیتے تھے۔ ملازمین سے پوچھتے کتنی تنخواہ ہے، کیا اس تنخواہ میں گزارہ ہو جاتا ہے، کیا تنخواہ میں اضافہ ہوا یا نہیں؟ وغیرہ

انفاق فی سبیل اللہ

قرآن حکیم کی رو سے مومن نہ اپنی جان کا مالک ہے اور نہ مال کا۔ اس کے جان و مال دونوں اللہ کی رضا کے لیے وقف ہیں۔ بندہ مومن جب جان و مال قربان کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر لیتا ہے تو دونوں جہانوں کی کامیابی اس کے قدم چومتی ہے۔ انفاق فی سبیل اللہ اور جو دوسخا انسان کی سیرت کے ایک ہی رخ کا نام ہے۔ چونکہ حضور قبلہ عالم شاہِ لاثانی و نقشب لاثانی علیہما الرحمہ سخاوت کے دریاتھے، ان کی سیرت کے اس پہلو نے بھی حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ کی سیرت پر مثبت اثرات مرتب کیے۔ ایک دفعہ گاؤں سے ایک عزیز آئے۔ حاجی صاحب کو ان سے وقت پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ان کے پاس گھڑی نہیں تو اپنی گھڑی جو انہیں بہت ہی پسند تھی، اس کو عطا کر دی۔ اسی طرح ایک عزیزہ سردیوں کے موسم میں گھر آئی جس کے سر پر صرف ہلکا سا دوپٹہ تھا۔ اسے گرم چادر منگوا کر دے دی۔ جو چیز خود کو بہت زیادہ پسند ہوتی، اسے فی سبیل اللہ کسی ضرورت مند کو دے دیتے تھے۔ اسی طرح غریب رشتہ داروں کی خفیہ مدد کرنے کو پسند فرماتے تھے۔

شانہ روز معمولات

مومن جب اپنے شیخِ کامل کی محبت میں از خود رفته ہو جاتا ہے تو وہ اپنے

مرہبی و محسن مرشد کے ہر فعل کو حرزِ جان بنالیتا ہے، کیونکہ مرشد حقانی کا ہر فعل اور ہر سانس نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت کی ادائیگی میں گزرتا ہے۔ پھر نقشبندی و مجددی بزرگوار اپنے طریقہ کو عین صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کا طریقہ قرار دیتے ہیں، رخصت کی بجائے عزیمت پر عمل کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ حضور شاہِ لاٹانی و نقشِ لاٹانی علیہما الرحمہ اتباعِ سنت میں کما حقہ عمل پیرا ہونے کی سعیِ بلوغ کیا کرتے تھے۔ حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ بھی اپنے مشائخ کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے جادہ شریعت و طریقت پر گامزن رہے۔ اس کی ایک جھلک ان کے شبانہ روز معمولات میں دیکھی جاسکتی ہے۔

نمازِ تہجد

حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ اپنے دن کا آغاز نمازِ تہجد سے کیا کرتے تھے۔ نمازِ تہجد کے متعلق علمائے حقہ کا اجماع ہے کہ یہ نبی کریم رؤف رحیم پر فرض تھی جسے اولیائے کرام نے بھی فرض و واجب کی طرح ہی ادا کیا۔ ہمارے مرہبی و محسن حضرت قبلہ دو عالم شاہِ لاٹانی و نقشِ لاٹانی علیہما الرحمہ بیعت کرتے وقت نمازِ تہجد کی ادائیگی کی پرزور تلقین فرماتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ حاجی صاحب علیہ الرحمہ نو جوانی سے ہی نمازِ تہجد استقامت کے ساتھ ادا فرمایا کرتے تھے۔ آپ کبھی دو تہائی، کبھی ثلث رات گئے نمازِ تہجد کے لیے اٹھتے تھے۔ مسنون دعائیں پڑھتے اور وضو کر کے باہمت تمام نمازِ تہجد میں مشغول ہو جاتے۔ تہجد کی کبھی آٹھ رکعت اور کبھی بارہ رکعت ادا کرتے تھے۔ بعد ازاں تحمید و تہلیل و تسبیح، درود شریف اور قرآن مجید کی تلاوت کرتے تھے۔ قرآن حکیم کی تلاوت کے ساتھ ساتھ اس کے مطالب و مفاہیم کے لیے ترجمہ و تفسیر بھی پڑھتے تھے۔

سورہ منزل اور سورہ یسین بلاناغہ پڑھتے تھے اور آہ و گریہ زاری بدرگاہ رب کریم بھی زندگی بھر معمول رہا کیونکہ آہ سحرگاہی سے بے بہا فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں۔ اکثر اوقات مندرجہ ذیل شعر پڑھتے جاتے اور گریہ زاری کرتے جاتے۔ بسا اوقات رقت کے عالم میں اونچی آواز میں رونے لگتے تھے۔

عدل کریں تے تھر تھر کہن اُچیاں شانناں والے
فضل کریں تے بخشے جاوَن میں جئے منہ کالے

نمازِ فجر

نمازِ فجر باجماعت مسجد میں ادا کرتے۔ شیخ کامل کے طریق پر مراقبہ پوری محویت سے کرتے۔ دن چڑھے تک دیگر اوراد و وظائف میں مشغول رہتے تھے۔ خصوصاً درودِ مستغاث، سورہ اخلاص اور اپنے سلسلہ کے مشائخ کا شجرہ شریف پڑھنے کا معمول تھا۔

نمازِ اشراق

نمازِ اشراق بھی باقاعدگی سے ادا کرتے رہے۔ نمازِ اشراق کے بعد ناشتہ کر کے اپنے شیخِ کامل کی سوانح حیات ”انوارِ لا ثانی“ کا بلاناغہ مطالعہ کرتے تھے۔

نمازِ چاشت

جب دھوپ تیز ہو جاتی تو نمازِ چاشت ادا کرتے۔ اپنے مربی و محسن کے مناقب پڑھنا بھی روزانہ کا معمول تھا۔ سلطان العارفین حضرت سلطان باہو قدس سرہ العزیز کے ابیات پڑھنا بھی روزانہ کے معمولات میں سے تھا۔

قبلولہ

نمازِ چاشت کے بعد دن کی دیگر مصروفیات میں مشغول ہو جاتے اور قبل از

نمازِ ظہر سنت مصطفیٰ علیہ التحیہ والثناء کے پیش نظر قیلولہ کرتے تھے۔

نمازِ ظہر

قیلولہ کے بعد نمازِ ظہر پڑھتے۔ کبھی کبھی قیلولہ نمازِ ظہر کے بعد بھی کرتے تھے۔

نمازِ عصر

نمازِ عصر کے بعد حتی المقدور خاموشی اختیار کرتے۔ درود شریف اور دیگر وظائف کا ورد کرتے تھے۔ خصوصاً یا اللہ یا رحمن یا رحیم یا حی یا قیوم بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ کی تسبیح کرتے۔ سورہ اخلاص کی تسبیح بھی کرتے تھے۔ عصر سے مغرب تک تمام وقت جائے نماز پر ہی گزارنے کی کوشش کرتے۔ حتیٰ کہ اس دوران کھانے پینے سے بھی اجتناب کرتے تھے۔

نمازِ مغرب

نمازِ مغرب کے بعد اوابین کے نوافل ادا کرتے۔ درود شریف ابراہیمی اور سورہ واقعہ کی تلاوت کرتے اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم، اولیائے لاہور، اپنے مشائخ اور والدین کے لیے نوافل ادا کر کے ان کے لئے بلندی درجات اور مغفرت کی دعا کرتے۔

نمازِ عشاء

کھانا کھا کر عشاء کی نماز پڑھتے اور سونے سے قبل درود شریف، کلمہ طیبہ، تیسرا کلمہ اور استغفار کی تسبیحات بھی زندگی بھر معمول رہا۔

تمام نمازیں باجماعت ادا کرنے کی سعی فرماتے تھے۔ ہر نماز کے بعد قدرے مراقبہ کرنا بھی عادت تھی۔ رات سونے سے قبل سورہ مُلک کی تلاوت بھی

بلا ناغہ کرتے تھے۔

سفر حج و زیارت

حج و عمرہ ارکانِ اسلام کا اہم رکن ہے لیکن حج صرف صاحب استطاعت مسلمانوں پر ہی فرض ہے مگر فخر موجودات، باعثِ تخلیق کائنات، نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس کی زیارت کرنا ہر کس و ناکس کا دلی ارمان ہوتا ہے۔ ہر کوئی جس کے دل میں رحمت اللعالمین کی شائبہ بھر محبت بھی ہو تو وہ چاہتا ہے کہ اس کو پر لگ جائیں اور وہ اس رحیم و کریم آقا، شفیع الامم، صاحبِ جود و کرم، انیس الغریبین، مراد المستحقین علیہ التحیہ والثناء کی بارگاہِ بے کس پناہ میں بہ نفسِ نفیس پہنچ کر وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوا اَنْفُسَهُمْ جَاءُ وُكَّ کے باوصف اپنے عصیاں اور گناہوں کی بخشش کی درخواست گزارے۔ رب العزت کی بارگاہ میں فَاسْتَغْفِرُوا اللّٰهَ کی صدا بلند کر کے نبی کریم، انیس الغریبین، رحمت اللعالمین کی بارگاہِ اقدس سے وَاسْتَغْفِرْ لَهُمُ الرَّسُولُ کا پروانہ شفاعت حاصل کرے اور تَوَّاباً رَحِيماً کے درمقدس سے بخشش کی سند پائے۔ راقم کے نزدیک حج و عمرہ ربِّ کریم نے بارگاہِ جود و سخا، قاسمِ نعمت ہائے رب ذوالجلال کے در اقدس کی بارگاہ میں رسائی حاصل کرنے کا ذریعہ بنایا ہے، ورنہ اس لا شریک قادرِ مطلق کو انسانوں کے اجماع کی کیا ضرورت تھی۔ وہ تو صمد ہے، ہر عیب و نقصان سے پاک ہے۔ عبادت کے لیے فرشتوں کی افواج ہی کافی ہیں۔ مومنین کی عبادت تو دنیا کے ہر کونے سے وہ دیکھتا بھی ہے، سنتا بھی ہے، جانتا بھی ہے کیونکہ وہ نیتوں سے بھی واقف ہے۔

حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ آقائے دو جہاں، سرورِ کائنات، امام الانبیاء کی

محبت میں سرشار حج کا بہانہ اور محبوب کبریا کے درِ اقدس کی زیارت کا نشانہ بنا کر پہلی دفعہ اکتوبر 1972 کو حرمین شریفین تشریف لے گئے۔ ان کے مرشد حقانی شہباز لامکانی حضور شاہ لاٹانی قدس سرہ النورانی کے نورِ نظر سیدنا و مرشدنا سید العارفین، زبدۃ الواصلین حضور قبلہ عالم پیر سید علی حسین شاہ رحمۃ اللہ علیہ بھی نومبر 1972 میں حج و زیارت کی غرض سے اپنے نانا جان رسولِ مقبول پدرِ بتول رضی اللہ عنہا سے مشرف بہ دیدار ہونے کے لئے تشریف لے گئے تھے۔ راقم کے آقا و مولیٰ سیدی و مرشدی نے اس سال 32 دن مدینہ منورہ میں قیام فرمایا تھا جبکہ حاجی صاحب علیہ الرحمہ کو اڑھائی ماہ قیام کی سعادت نصیب ہوئی۔

قبل ازیں ذکر ہو چکا ہے کہ حاجی رحمت علی صاحب جب تک حضور قبلہ عالم نقش لاٹانی قدس سرہ العزیز مدینہ منورہ میں قیام پذیر رہے، روزانہ آپ کی خدمت اقدس میں آتے۔ مولانا نور اللہ علیہ الرحمہ بصیر پوری کا درس حضور قبلہ عالم کے ہمراہ سنتے، آپ کی معیت میں درِ رسول کی حاضری دیتے رہے، سرورِ انبیاء اور شیخین رضوان اللہ علیہما کے روحانی فیوضات سمیٹتے رہے۔ اس سفر کے دوران حاجی صاحب علیہ الرحمہ نے چالیس عمرے ادا کرنے کی سعادت بھی حاصل کی۔

دوسری مرتبہ عمرہ کی نیت سے 1995 کے آغاز میں حرمین شریفین کا سفر مبارک کیا۔ یہ سفر اس وجہ سے بھی زیادہ مبارک باد کا مستحق ہے کہ اس دفعہ پہلے براستہ عمان و بغداد شریف دربارِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم تک رسائی حاصل کی پھر سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق مدینہ منورہ سے احرام باندھ کر عمرے کی سعادت حاصل کی۔ اس سفر میں کئی رسولوں، پیغمبروں اور اولیاء کرام کے مزارات پر حاضری نصیب

ہوئی، طوالت کے خوف سے ان کے نام لکھنے سے قاصر ہوں۔ ان دونوں مواقع پر جہاں جہاں بھی گئے، تاریخ وار نوٹس لیتے رہے جن کو 9 اپریل 1995 کو قدرے تفصیل سے ضبط تحریر میں لے آئے۔

شیخ کامل سے محبت

تصوف میں شیخ کامل کا مقام و مرتبہ بہت اونچا ہے۔ جب تک اپنے شیخ سے والہانہ محبت نہ ہو تصوف کے مقامات کو طے کرنا محال ہے۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں تو شیخ کی محبت بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے بلکہ اس سلسلہ عالیہ میں تصور شیخ اور صحبت شیخ کو کلیدی اہمیت حاصل ہے۔ دیگر سلاسل طریقت میں بھی جب تک سالک فنا فی الشیخ کے درجہ تک نہیں پہنچتا، اس وقت تک فنا فی الرسول اور فنا فی اللہ کے مرتبے کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔ سلسلہ عالیہ نقشبندیہ میں طریقت کے تین زینے ہیں:

۱۔ تصور شیخ اور صحبت شیخ جس کو رابطہ بھی کہتے ہیں۔

۲۔ ذکر الہی

۳۔ مراقبہ

مشائخ نقشبندیہ کے نزدیک سلسلہ عالیہ عین صحابہ کرام کا طریق ہے جو آقائے کائنات، فخر موجودات کے چہرہ اقدس کی زیارت سے ہی روحانیت کا اعلیٰ و ارفع مقام حاصل کر لیتے تھے۔ اسی بنا پر سلسلہ عالیہ نقشبندیہ نے محبت شیخ اور رابطہ شیخ کو اساس بنایا ہے۔

حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ کو اپنے مرشد حقانی، شہباز لا مکانی قبلہ دو عالم پیر سید جماعت علی شاہ لا ثانی قدس سرہ النورانی سے اس قدر والہانہ عقیدت و محبت تھی کہ

ہمہ وقت ان کے تصور میں مستغرق رہتے تھے۔ جب کسی پیر بھائی سے ملاقات ہوتی تو اپنے شیخ کے کمالات کا تذکرہ کرتے نہ تھکتے۔ راقم کو چونکہ شاہِ لاٹانی علیہ الرحمہ کا ہم نام ہونے کی نسبت حاصل ہے، اس لیے جب بھی راقم سے ملاقات ہوتی بڑے اور بزرگ ہونے کے باوجود میرا بہت احترام کرتے، ہاتھ چومتے، کئی منٹ تک گلے سے چمٹائے رکھتے اور مجھے اونچی جگہ بٹھانے کی کوشش کرتے اور شیخ کریم کے تذکار سے ہم دونوں لطف و سرور حاصل کرتے رہتے۔ اکثر جب محبت شیخ کا غلبہ ہو جاتا تو بلند آواز سے یہ شعر باوازِ بلند گنگنا نے لگتے:

میں ککھ ساں لکھاں تو بہت ہولا

تیرے کرم سائیاں مینوں لکھ کیتا

یہ پوری نظم پڑھتے تھے اور اکثر فرماتے تھے کہ مجھے مرشدِ پاک کے فیض سے سب کچھ ملا مگر ہم اُن کے لیے کچھ نہیں کر سکے۔

نہ صرف راقم بلکہ دیگر پیر بھائیوں کا از حد درجہ احترام ملحوظ رکھتے۔ برادرِ مکرم و بزرگوار م حضرت علامہ مولانا صوفی محمد علی نقشبندی بیان کرتے ہیں کہ جب وہ منہاج القرآن میں علما کو نسل کے صدر بنے تو اپنے شاگرد اور حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ کے بھتیجے جناب غلام فرید کے ہاں کبھی کبھی آرام و قیام کر لیتے تھے۔ ایک دن انہوں نے جناب غلام رسول صدیقی اور ان کی زوجہ محترمہ کو پاس بٹھا کر تاکید کی کہ آئندہ صوفی صاحب دامت برکاتہم کو آپ لوگ اپنا مہمان بنایا کریں اور ان کا اپنی بساط سے بڑھ کر احترام کریں کیونکہ صوفی صاحب دامت برکاتہم دربار شاہِ لاٹانی و نقشبندی علیہما الرحمہ کے خلیفہ مجاز ہیں۔ اس لیے ان کی آمد باعثِ برکت ہے اور ان کی صحبت سے

آپ لوگوں کو بہت نفع حاصل ہوگا۔ ایک دفعہ کوٹھے پنڈ ہمارے مربی و محسن سیدنا و مرشدنا حضور قبلہ عالم پیر سید علی حسین شاہ صاحب برادر طریقت جناب حاجی محمد اکرم کے ہاں تشریف فرما تھے۔ حاجی صاحب حسبِ عادت حضور قبلہ عالم کی زیارت کے لیے حاضر ہوئے۔ کھانے کا وقت تھا، مگر حاجی صاحب بے خبری میں دست بوسی کے لئے آپ کی قیام گاہ کی طرف بڑھے تو دربارِ عالیہ کے منظورِ نظر خادم خاص نے سخت جھڑکا مگر کیا مجال کہ ماتھے پر شکن بھی آیا ہو۔ خادم ذرا دور گیا تو راقم کو مخاطب کر کے فرمایا مجھے علم نہیں تھا۔ اگر مجھے علم ہوتا تو میں دربارِ عالیہ کے خادم خاص کی قطعاً دل آزاری نہ کرتا۔ سبحان اللہ بجائے گلہ کرنے کے اپنے آپ کو ہی قصور وار ٹھہرا لیا۔

بہر حال دربارِ عالیہ شاہِ لاٹانی و نقشبِ لاٹانی سے وابستہ ہر بشر کا ادنیٰ و اعلیٰ کی تخصیص کے بغیر احترام کرنا ان کی سیرت کا حصہ تھا۔

وفات

حاجی رحمت علی علیہ الرحمہ تقریباً ساڑھے چھ ماہ صاحبِ فراش رہے۔ جسمانی اور اعصابی کمزوری تو گزشتہ ڈیڑھ سال سے ہی لاحق تھی۔ اس کے باوجود نماز تہجد پابندی سے ادا کرتے رہے۔ جولائی 2004 کے آغاز سے سانس لینے میں دقت ہوئی تو جناح ہسپتال میں داخل رہے۔ قدرے طبیعت سنبھلی تو گھر آ گئے۔ اس دوران پیشاب کی بیماری بھی لاحق ہو گئی جس کی وجہ سے چند دن نمازیں ادا نہ ہو سکیں۔ ان نمازوں کے قضا ہونے کا اتنا افسوس کیا کہ کئی دن روتے رہے مگر طبیعت قدرے سنبھلی تو قضا نمازیں ادا کر کے سکون کا سانس لیا۔ تاہم چند دن کے وقفہ کے بعد سانس کی بیماری نے پھر حملہ کر دیا۔ اس دفعہ انہیں اتفاق ہسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔ راقم

مورخہ 15 نومبر 2004 کو عید الفطر کے اگلے روز عیادت کے لیے ہسپتال میں حاضر ہوا تو بڑے تپاک سے ملے۔ آکسیجن لگی ہوئی تھی تاہم ہوش میں تھے۔ خیر و عافیت دریافت کرنے کے بعد آنکھیں موند لیں۔ قبل ازیں انہیں انتہائی نگہداشت کے یونٹ میں منتقل کرنے کا فیصلہ ہو چکا تھا مگر اسی دوران قوے کی حالت میں چلے گئے۔ تقریباً اڑھائی ماہ قوے کی حالت میں رہنے کے بعد مورخہ 28 جنوری 2005 بمطابق 17 ذوالحجہ 1425ھ بمطابق 15 ماگھ 2061 بکرمی بروز جمعۃ المبارک نماز جمعہ سے قبل ہی جان جانِ آفرین کے حوالے کر دی۔ قبر کی جگہ تقریباً 15 سال قبل ہی منتخب کر لی تھی اور تقریباً دس سال قبل اپنی قبر خود کھدوا کر اس کے اندر لیٹ کر اپنی پسند کے مطابق قبر کو کشادہ کرایا تھا۔ ان کی وصیت پر عمل کرتے ہوئے انہیں اُسی دِن دفنایا گیا۔

جان دی ، دی ہوئی اسی کی تھی

حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

○ فضائل سورہ کہف

سورہ کہف کے فضائل اور خواص کے بارے میں جنور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے چند ارشادات مندرجہ ذیل ہیں :

حفاظتِ حمل کے لیے عورت کو چاہیے کہ چالیس روز تک بعد نمازِ فجر اس سورت کو پڑھے۔ ان شاء اللہ اس کا حمل محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو، اُس کی روزی کا کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو اُسے چاہیے کہ گیارہ روز تک اس سورت کو بعد نمازِ عشاء پڑھنے ان شاء اللہ اُس کی روزی میں فراخی کا سبب بن جائے گا۔

اگر کوئی شخص یا عورت ایک مہینے میں ایک مرتبہ اس سورت کو پڑھ کر پانی پر دم کر کے اپنے مکان کی چھت کے چاروں کونوں پر چھڑکائے تو وہ مکان آسیب، جن بھوت اور شیطان کے حملے سے محفوظ رہے گا۔

الغرض اس سورت کے بے پناہ فوائد ہیں جس ارادہ کے پیش نظر اس سورت کی تلاوت کی جائے تو اللہ اپنی رحمت سے وہ ارادہ پورا کر دے گا۔ رضا الہی کی خاطر اس سورت کو ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے سے ایمانی قوت میں اضافہ ہوتا ہے اور دل اللہ کے نور سے منور ہوتا ہے۔

یہ سورت ادائیگیِ قرض، دشمن کی زبان بندی، رفعِ غربت، ظالم سے نجات، حفاظتِ حمل کے لیے بہت مؤثر ہے، ایک بزرگ کا قول ہے کہ خلاصیِ قرض کے لیے نمازِ جمعہ کے بعد مسجد میں بیٹھ کر اس سورت کو ایک مرتبہ خلوصِ دل سے پڑھا جائے

اور اس کے بعد سجدہ ریز ہو کر اللہ کے حضور خلاصی قرض کے لیے دعا کی جائے ،
ان شاء اللہ قبول ہوگی ، جب تک قرض اُترنے کی کوئی صورت نہ بنے اُس وقت
تک ہر جمعہ پڑھتا رہے ۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْزَلَ عَلَى عَبْدِهِ الْكِتَابَ

سب خوبیاں اللہ کو جس نے اپنے بندے پر کتاب اتاری اور
وَلَهُ يَجْعَلُ لَهُ عِوَجًا ۝۱ فَيَمَّا يَلِيْزُ رِبَاسًا

اس میں اصلاً کبھی نہ رکھی ۔ عدل والی کتاب کہ اللہ

شَدِيدًا ۝۲ اَمِنْ لَّدُنْهُ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِينَ

کے سخت عذاب سے ڈرائے اور ایمان والوں کو جو نیک کام

الَّذِينَ يَعْمَلُونَ الصَّالِحَاتِ اَنْ لَّهُمْ اَجْرًا

کریں بشارت دے کہ ان کے لیے اچھا ثواب

حَسَنًا ۝۳ مَا كَثُرْنَ فِيْهِ اَبَدًا ۝۴ وَيُنْذِرُ

جس میں ہمیشہ رہیں گے ۔ اور اُن کو ڈرائے

الَّذِيْنَ قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۝۵ مَا لَهُمْ

جو کہتے ہیں کہ اللہ نے اپنا کوئی بچہ بنایا ۔ اس بارے میں نہ

بِهِ مِنْ عِلْمٍ وَلَا يَابِ يَهُمْ كَبُرَتْ كَلِمَةً

وہ کلمہ علم رکھتے ہیں نہ اُن کے باپ دادا کتنا بڑا بول ہے کہ

مُخْرِجٌ مِنْ أَقْوَاهُمْ ۖ إِنْ يَقُولُونَ إِلَّا

ان کے منہ سے نکلتا ہے نرا جھوٹ کہہ رہے

كَذِبًا ۚ فَلَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَفْسِكَ عَلَىٰ اثَارِهِمْ

ہیں۔ تو کہیں تم اپنی جان پر کیل جاؤ گے ان کے

إِنْ لَحَرِيئُكُمْ مِنْ هَذَا الْحَدِيثِ أَنْتُمْ مُسْأَلُونَ ۚ

جیسے اگر وہ اس بات پر ایمان نہ لائیں تم سے۔ بلکہ

جَعَلْنَا مَا عَلَى الْأَرْضِ زِينَةً لَهَا لِنَبْلُوَكُمْ

ہم نے زمین کا شمار کیا جو کچھ اس پر ہے کہ انہیں آزمائیں

أَيُّهُمْ أَحْسَنُ عَمَلًا ۚ وَإِنَّا لَجَاعِلُونَ مَا

ان میں کس کے کام بہتر ہیں۔ اور بلکہ جو کچھ اس پر ہے ایک دن

عَلَيْهَا صَعِيدًا جُرُزًا ۚ ۝۸ أَمْ حَسِبْتَ أَنَّ

ہم اُسے پٹ پر میدان کر چھوڑیں گے کیا تمہیں معلوم ہوا کہ

أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْءِ كَانُوا مِن آيَاتِنَا

پیار کی کہو اور جمل کے کندے دلے ہماری ایک عجیب

عَجَبًا ۚ إِذْ أَوَى الْفِتْيَةُ إِلَى الْكَهْفِ فَقَالُوا

نشانی تھے جب ان نوجوانوں نے غار میں پناہ لی پھر بولے

رَبَّنَا آتِنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً وَهَيِّئْ لَنَا

اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں

مِنْ أَمْرِنَا رَشَدًا ۝ فَصَرَبْنَا عَلَىٰ أَذَانِهِمْ

ہم سے بے راہ یابی کے سامان کر تو ہم نے اس غار میں ان کے کانوں

فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَدًا ۝ ثُمَّ بَعَثْنَاهُمْ

پر گنتی کے کئی برس - چھپکا - پر ہم نے انہیں جگایا

لِنَعْلَمَ أَيُّ الْحِزْبَيْنِ أَحْصَىٰ لِمَا لَبِثُوا أَمَلًا ۝ ۱۲

کہ دیکھیں دو گروہوں میں کون ان کے ٹھہرنے کی مدت زیادہ ٹھیک بتاتا ہے

مَحْنٌ نَّفْصُكَ عَلَيْهِمْ بِالْحَقِّ إِنَّهُمْ

ہم اُن کا ٹھیک ٹھیک حال تمہیں سنائیں - وہ کہ جو ان

فِتْنَةٍ أَمَنُوا بِرَبِّهِمْ وَزِدْنَاهُمْ هُدًى ۝ ۱۳

تھے کہ اپنے رب پر ایمان لائے اور ہم نے اُن کو ہدایت بڑھائی اور

رَبِّطْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ إِذْ قَامُوا فَقَالُوا رَبُّنَا

ہم نے ان کی دھارس بندھائی جب کھڑے ہو کر بولے کہ ہمارا رب

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَنْ نَّدْعُوْا مِنْ

وہ ہے جو آسمان اور زمین کا رب ہے ہم اس کے ہوا کسی معبود کو نہ پوجیں

دُوْنِهِ اِلٰهًا لَّقَدْ قُلْنَا اِذَا شَطَطًا ۝ ۱۴

گے ایسا ہو تو ہم نے ضرور حد سے گزری ہوئی بات کہی - یہ جو ہماری

قَوْمُنَا اتَّخَذُوا مِنْ دُوْنِهِ اِلٰهًا لَّوْلَیْٓا تُوْنِ

تو ہم سے اُس نے اللہ کے ہوا خدا بنا رکھے ہیں - کیوں نہیں لاتے

عَلَيْهِمْ سُلْطٰنٌ بَيِّنٌ ۖ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ

ان پر کوئی روشن دلیل تو اس سے بڑھ کر ظالم کون

اَفْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا ۙ ﴿١٥﴾ وَاِذَا عَزَلْتَ اَعْيُنَهُمْ

جو اللہ پر جھوٹ باندھے اور جب تم ان سے اور جو کچھ

وَمَا يَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ فَاَوَّلٰى اِلَى الْكَهْفِ

وہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں سب سے الگ جو غار اور غار میں پناہ لو

يُنْشِرُكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ رَّحْمَتِهٖ وَيَهْدِيْكُمْ لَكُمْ

تمہارا رب تمہارے لیے اپنی رحمت پھیلا دے گا اور تمہارے کام میں

مِّنْ اَمْرِكُمْ مَّرْفَقًا ۙ ﴿١٦﴾ وَتَرٰى الشَّمْسَ اِذَا

آسانی کے سامان بنا دے گا۔ اور اے محبوب تم سورج کو دیکھو گے کہ

طَلَعَتْ تُّرُوْرًا عَنْ كَهْفِهِمْ ذَاتَ الْيَمِيْنِ وَ

جب نکلے تو ان کے غار سے داہنی طرف نکل جاتا ہے اور

اِذَا غَرَبَتْ تَقَرُّصًا ذَاتَ الشِّمَالِ وَهُمْ

جب ڈوبتا ہے تو ان سے بائیں طرف کترا جاتا ہے حالانکہ وہ

فِيْ فُجُوْرَةٍ مِّنْهُ ۖ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ ۚ مَنْ

اس غار کے کھلے میدان میں ہیں یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے جسے اللہ

يَهْدِيْ اللّٰهُ فَاُوْلٰٓئِكَ هُمُ السَّابِقُونَ ۚ وَمَنْ يُّضِلّْ فَلَنْ

راہ دے تو وہی راہ پر ہے اور جسے گمراہ کرے تو ہرگز اس کا کوئی

تَحْدَا لَهُ وَلِيًّا مُرْشِدًا ۝۱۷ وَحَسْبُهُمْ اِيْقَانًا

حمایتی راہ دکھانے والا نہ پاؤ گے۔ اور تم انہیں جاگتا سمجھو اور وہ

وَهُمْ رَقُودٌ ۝۱۸ وَنَقَلَبُهُمْ ذَاتَ الْيَمِينِ وَذَاتَ

سوتے ہیں۔ اور ہم ان کی داہنی بائیں کر دیتے ہیں

الشِّمَالِ ۝۱۹ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيدِ ۝۲۰

اور اُن کا کتا اپنی کلاںیاں پھیلائے ہوئے ہے غار

لَوْ اِطَّلَعْتَ عَلَيْهِمْ لَوَلَّيْتَ مِنْهُمْ فِرَارًا ۝۲۱

کی چوکٹ پر لے سننے والے اگر تو انہیں جھانک کر دیکھے تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگے

لَمَلَّيْتُ مِنْهُمْ رُعْبًا ۝۲۲ وَكَذَلِكَ بَعَثْنَاهُمْ

ان سے ہیبت میں بھر جائے اور یونہی ہم نے ان کو بھگایا کہ آپس میں

لَيَسْأَلُ لَوَايِيْنُهُمْ ۝۲۳ قَالَ قَائِلٌ مِّنْهُمْ كَمْ لَبِثْتُمْ

ایک دوسرے سے احوال پوچھیں ان میں ایک کہنے والا بولا تم یہاں کتنی دیر ہے

قَالُوا لَبِثْنَا يَوْمًا اَوْ بَعْضُ يَوْمٍ قَالُوا رَبُّكُمْ

کچھ بولے کہ ایک دن رہے یا دن سے کم دوسرے بولے تمہارا رب

اَعْلَمُ بِمَا لَبِثْتُمْ ۝۲۴ فَاَبْعَثُوا احَدَكُمْ بِوَرَقِكُمْ

خوب جانتا ہے جتنا تم ٹھہرے تو اپنے میں ایک کو یہ چاندی لے کر مشہر

هٰذِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَلْيَنْظُرْ اَيُّهَا الَّذِي طَعَامًا

میں بھیجو پھر وہ غور کرے کہ وہاں کون سا کھانا زیادہ سہرا

فَلْيَأْتِكُمْ بِرِزْقٍ مِّنْهُ وَلِيَتَلَطَّفَ وَلَا يَشْعُرَنَّ

ہے کہ تمہارے لیے اس میں کھانے کو لائے اور چاہئے کہ نرمی کرے اور ہرگز کسی کو

بِكُمْ أَحَدًا ۱۹) إِنَّهُمْ أَن يُظْهَرُوا عَلَيْكُمْ

تمہاری اطلاع نہ دے بیشک اگر وہ تمہیں جان لیں گے تو تمہیں پتہ چلا کر

يَرْجِسُكُمْ وَيُعِيدُكُمْ فِي مِلَّتِهِمْ وَلَكِنْ

گے یا اپنے دین میں پھر لیں گے اور ایسا ہوا تو

تَفْلِحُوا إِذَا أَبَدًا ۲۰) وَكَذَلِكَ أَعِزَّنَا عَلَيْهِمْ

تمہارا کبھی بھلا نہ ہوگا اور اسی طرح ہم نے ان کی اطلاع کر دی

لِيَعْلَمُوا أَنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَأَنَّ السَّاعَةَ لَا

کہ لوگ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت میں کچھ شبہ

رَيْبٌ فِيهَا ۲۱) إِذْ يَتَنَازَعُونَ بَيْنَهُمْ أَمْرَهُمْ

نہیں جب وہ لوگ ان کے معاملہ میں باہم جھگڑنے لگے تو

فَقَالُوا ابْنُوا عَلَيْهِم بُيُوتًا رَّبُّهُمْ أَعْلَمُ بِهِمْ

بولے ان کے غار پر کوئی عمارت بناؤ ان کا رب انہیں خوب

قَالَ الَّذِينَ عَلَيْهِمُ آلٌ أَمْرُهُمْ لَتَتَّخِذَنَّ

جانتا ہے وہ بولے جو اس کام میں غالب رہے تھے قسم ہے کہ تو

عَلَيْهِمْ مَّسْجِدًا ۲۱) سَيَقُولُونَ ثَلَاثًا رَّابِعَهُمْ

ان پر مسجد بنائیں گے اب کہیں گے کہ وہ تین ہیں چوتھا ان کا

كَلِمَةً وَيَقُولُونَ خَمْسَةَ سَادِسُهُمْ كَلِمَةً

کتنے اور کچھ کہیں گے پانچ میں چھٹا ان کا کتنا

رَجَبًا بِالْغَيْبِ وَيَقُولُونَ سَبْعَةً وَثَامِنُهُمْ

بے دیکھے الاوتھکا بات اور کچھ کہیں گے سات میں اور آٹھواں ان کا

كَلِمَةً قُلْ رَبِّيَ اَعْلَمُ بِعَدَّتِهِمْ مَا يَعْلَمُهُمْ

کتنے تم فرمادے میرا رب ان کی گنتی خوب جانتا ہے انہیں نہیں

اِلَّا قَلِيلٌ ۚ فَلَا تَشَارِفْ فِيهِمْ اِلَّا مَرَّءًا ظَاهِرًا

جانتے مگر غور سے تو ان کے بارے میں بحث نہ کرو گزرتی ہی بحث جو ظاہر ہو

وَلَا تَسْتَفْتِ فِيهِمْ مِنْهُمْ اَحَدًا ۚ وَلَا تَقُولَنَّ

۱۱۵۵

چکی اور ان کے بارے میں کسی کتابی سے کچھ نہ پوچھو اور ہرگز کسی بات

لِشَايْءٍ اِنِّي فَاعِلٌ ذٰلِكَ غَدًا ۚ ۝۳۳ اِلَّا اَنْ

کو نہ کہنا کہ میں کل یہ کر دوں گا مگر یہ کہ اللہ

يَشَاءُ اللّٰهُ ۚ وَاذْكُرْ رَبَّكَ اِذَا نَسِيتَ وَقُلْ

چاہے اور اپنے رب کی یاد کر کہ جب تو بھول جائے اور یوں کہو

عَسَى اَنْ يَّهْدِيَنِي رَبِّيْ لِاَقْرَبَ مِنْ هٰذَا

کہ قریب ہے میرا رب مجھے اس سے نزدیک تر راستی کی راہ

رَشَدًا ۚ ۝۳۴ وَلِكَيْتَوَارِقِيَ كَهْفِهِمْ ثَلَاثَ مِائَةٍ سِنِينَ

دکھائے اور وہ اپنے غار میں تین سو برس ٹھہرے

وَاَزْدَادُوْا تَسْعًا ۝۲۵ قُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا لِيْثُوْاۤلَہ

نو اور تم فرماؤ اللہ خوب جانتا ہے جتنا وہ ٹھہرے اسی

غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَبْصِرُہٗ وَاَسْمَعُ

کے لیے میں آسمانوں اور زمینوں کے سب غیب وہ کیا ہی دیکھتا اور کیا ہی سنتا

مَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِہٖ مِنْ وَّلٰی ۙ وَلَا یُشْرِکُ فِیْ

ہے اس کے سوا ان کا کوئی والی نہیں اور وہ اپنے حکم میں کسی کو

حُکْمَہٗۤ اَحَدًا ۝۲۶ وَاَنْتَۤ اَوْحٰیۤ اِلَیْکَ مِنْ کِتٰبٍ

شریک نہیں کرتا اور تلاوت کرو جو تمہارے رب کی کتاب نہیں وحی ہوئی

رَبِّکَ ۙ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِہٖۤ اَفْۢح وَاَنْتَۤ اَوْحٰیۤ اِلَیْکَ مِنْ کِتٰبٍ

اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں اور سرگز تم اُس کے

مِنْ دُوْنِہٖ مُلْتَحِدًا ۝۲۷ وَاَصْبِرْ نَفْسَکَ

سوا پشہ نہ پاؤ گے اور اپنی جان اُن سے

مَعَ الَّذِیْنَ یَدْعُوْنَ رَبَّہُمْ بِالْغَدٰوَةِ وَاَنْتَۤ اَوْحٰیۤ اِلَیْکَ مِنْ کِتٰبٍ

مانوس رکھو جو صبح شام اپنے رب کو پکارتے ہیں

اَلْعِشَیِّ یُرِیْدُوْنَ وَجْہَہٗۤ وَلَا تَعْدُ عِیْنُکَ

اس کی رضا چاہتے ہیں اور تمہاری آنکھیں انہیں چھوڑ کر

عَنْہُمْ تُرِیْدُ زِیْنَةَ الْحَیٰوَةِ الدُّنْیَا وَلَا تُطْعَمُ

اور پر نہ پڑیں کیا تم دنیا کی زندگی کا سنگار چاہو گے اور اُس کا کھا

مَنْ أَغْفَلْنَا قَلْبَهُ عَنْ ذِكْرِنَا وَاتَّبَعَ هَوَاهُ

نہ مانر جس کا دل ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اور وہ اپنی خواہش کے

وَكَانَ أَمْرُهُ فُرُطًا ۝ (۲۸) وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ

بیچھے چلا اور اُس کا کام حد سے گزر گیا اور فرما دو کہ حق تمہارے رب کی طرف سے ہے

فَمَنْ شَاءَ فَلْيُؤْمِنْ وَمَنْ شَاءَ فَلْيُكْفُرْ إِنَّا

تر جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کفر کرے بیشک ہم نے

أَعْتَدْنَا لِلظَّالِمِينَ نَارًا أَحَاطَ بِهَا مِنْ مُرَادِقِهَا

ظالموں کے لیے وہ آگ تیار کر رکھی ہے جس کی دیواریں انہیں گھیر لیں گی

وَأَنْ يَسْتَغِيثُوا يُغَاثُوا بِمَاءٍ كَالْمُهْلِ

اور اگر پانی کے لیے فریاد کریں تو ان کی فریادری ہوگی اس پانی سے کہ چرنا دیئے ہوئے دھات

يَشْرَبُونَ ۝ (۲۹) الْوَجْوهُ بِسُ الشَّرَابِ وَسَاءَتْ

کی طرح ہے کہ اُن کے منہ بھون دے گا کیا ہی بُرا پینا ہے اور دوزخ کیا ہی بُری

مُرْتَفَقًا ۝ (۲۹) إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

ٹھہرنے کی جگہ بیچک جو ایمان لائے اور نیک کام کئے ہم ان کے نیک اعمال

إِنَّا لَا نُضِيعُ أَجْرَ مَنْ أَحْسَنَ عَمَلًا ۝ (۳۰) أُولَئِكَ

منائے نہیں کرتے جن کے کام اچھے ہوں۔ اُن کے لیے

لَهُمْ جَنَّاتُ عَدْنٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا

بنے کے باغ ہیں ان کے نیچے ندیاں بہیں وہ

الْأَنْهَارُ يُجَلِّوْنَ فِيهَا مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ

اس میں سونے کے کسنگن پہنائے جائیں گے اور

وَيَلْبَسُونَ ثِيَابًا خُضْرًا مِنْ سُنْدُسٍ وَ

اور سبز کپڑے کریں اور قنادیز کے پنیں گے وہاں

اِسْتَبْرَقٍ مُتَّكِنِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ نَعَمَ

تختوں پر تکبہ لگائے کیا ہی اچھا ثواب

الثَّوَابِ وَحَسَنَتٌ مُرْتَفَقًا ۝۳۱ وَاصْرِبْ لَهُمُ

اور جنت کیا ہی اچھی آرام کی جگہ اور ان کے سامنے دو

مَثَلًا رَجُلَيْنِ جَعَلْنَا لِأَحَدِهِمَا جَنَّتَيْنِ

مردوں کا حال بیان کرو کہ اُن میں ایک کو ہم نے انگوروں کے

مِنْ أَعْنَابٍ وَخَفَّفْنَاهُ بِنَخْلِ وَجَعَلْنَا

دو باغ دیئے اور اُن کو کھجوروں سے ڈھانپ لیا اور اُن کے نیچے نیچ

بَيْنَهُمَا زُرْعًا ۝۳۲ كَلَّا الْجَنَّتَيْنِ اِتَتْ أُكُلَهَا

میں کھیتی رکھی دونوں باغ اپنے پھل لائے اور اُس میں

وَلَمْ تَظْلِمْ مِنْهُ شَيْئًا ۝۳۳ وَفَجَّرْنَا خِلْمًا ثَهْرًا ۝۳۴

کچھ کمی نہ دی اور دونوں کے نیچے میں ہم نے نہر بہائی

وَكَانَ لَهُ ثَمَرٌ فَقَالَ لِصَاحِبِهِ وَهُوَ يُحَاوِرُهُ

اور وہ پھل رکھتا تھا تو اپنے ساتھی سے بولا اور وہ اس سے رد و بدل کرتا

أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ مَالًا وَأَعَزُّ نَفَرًا ۖ وَدَخَلَ

تھا کہ میں تجھ سے مال میں زیادہ ہوں اور آدمیوں کا زیادہ زور رکھتا ہوں اپنے باغ میں

جَنَّتَهُ وَهُوَ ظَالِمٌ لِّنَفْسِهِ ۚ قَالَ مَا أَظُنُّ

گیا اور اپنی جان پر ظلم کرتا ہوا بولا مجھے گمان نہیں کہ یہ کبھی

أَنْ تَبِيدَ هَذِهِ أَبَدًا ۖ وَمَا أَظُنُّ السَّاعَةَ

فنا ہو اور میں گمان نہیں کرتا کہ قیامت قائم ہو

تَأْتِيَةً ۖ وَلَٰكِنْ رُّدِّتُّ إِلَىٰ رَبِّي لَاجِدًا

اور اگر میں اپنے رب کی طرف پھر گیا بھی تو ضرور اس باغ سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهَا مُنْقَلِبًا ۖ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ وَ

پلٹنے کی جگہ پاؤں گا اس کے ساتھی نے اس سے الٹ پھر

هُوَ يُحَاوِرُهُ أَكَفَرْتَ بِالَّذِي خَلَقَكَ مِنْ

کرتے ہوئے جواب دیا کیا تو اُس کے ساتھ کفر کرتا ہے جس نے تجھے مٹی سے

ثَرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ ثُمَّ سَوَّاهُ رَجُلًا ۖ لَّكِنَّا

بنایا پھر نطفہ سے پھر تجھے ٹھیک مرد کیا لیکن میں تو

هُوَ اللَّهُ رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِرَبِّي أَحَدًا ۖ وَلَوْ

یہی کہتا ہوں کہ وہ اللہ ہی میرا رب ہے اور میں کسی کو اپنے رب کا شریک نہیں کرتا ہوں

لَآ إِذْ دَخَلْتَ جَنَّتَكَ قُلْتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ۖ

اور کیوں نہ ہوا کہ جب تو اپنے باغ میں گیا تو کہا ہوتا جو چاہے اللہ ہمیں

لَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ إِنَّ تَرَنُّنًا أَقَلَّ مِنْكَ

کچھ زور نہیں مگر اللہ کی مدد کا اگر تو مجھے اپنے سے مال و اولاد میں کم دیکھتا

مَالًا وَلَدًا ۳۹) فَعَبَى رَبِّي أَن يُؤْتِيَنِي

تھا تو قریب ہے کہ میرا رب مجھے تیرے باغ سے

خَيْرًا مِّنْ جَنَّتِكَ وَيُرْسِلْ عَلَيْهَا حُسْبَانًا

اچھا دے اور تیرے باغ پر آسمان سے بجلیاں

مِّنَ السَّمَاءِ فَتُصْبِحَ صَعِيدًا زَلَقًا ۴۰) أَوْ

آتا ہے تو وہ پٹ پر میدان ہو کر رہ جائے یا اس کا

يُصْبِحَ مَاءً غَورًا فَلَن تَسْتَطِيعَ لَهُ

پانی زمین میں دھنس جائے پھر تو اسے ہرگز تلاش نہ کر

طَلَبًا ۴۱) وَأَحِيطْ بِشَرِّهِ فَاَصْبَحَ يَقْلِبُ كَفَّيْ

کے اور اس کے پھل گھیر لے گئے تو اپنے ہاتھ ملتا رہ گیا اس

عَلَى مَا أَنْفَقَ فِيهَا وَهِيَ خَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

لاگت پر جو اس باغ میں خرچ کی تھی اور وہ اپنی ٹہنیوں پر گرا ہوا تھا

وَيَقُولُ يَلَيْتَنِي لَمْ أُشْرِكْ بِرَبِّي أَحَدًا ۴۲) وَ

اور کہہ رہا ہے اے کاش میں نے اپنے رب کا کسی کو شریک نہ کیا ہوتا اور

لَمْ تَكُنْ لَهُ فِئَةٌ يَنْصُرُونَهُ مِنْ دُونِ اللَّهِ

اس کے پاس کوئی جماعت نہ تھی کہ اللہ کے سامنے اس کی مدد کرتی نہ

وَمَا كَانَ مُنتَصِرًا ۝ هُنَالِكَ الْوَلَايَةُ لِلَّهِ

وہ بدلہ لینے کے قابل تھا یہاں کہتا ہے کہ اختیار سچے اللہ کا ہے

الْحَقُّ ۝ هُوَ خَيْرُ ثَوَابًا وَخَيْرُ عَقْبًا ۝ وَاضْرِبْ

اس کا ثواب سب سے بہتر اور اسے ماننے کا انجام سب سے بھلا اور ان کے سامنے

لَهُمْ مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ أَنْزَلْنَاهُ مِنَ

زندگانی دنیا کی کہاوت بیان کرو جیسے ایک پانی ہم نے آسمان

السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ نَبَاتُ الْأَرْضِ فَأَصْبَحَ

سے اُتارا تو اس کے سبب زمین کا سبزہ گنا ہو کر نکلا کہ سونگی

هَشِيمًا تَذَرُوهُ الرِّيحُ ۝ وَكَانَ اللَّهُ عَلَى

گھاس ہو گیا جیسے ہوائیں اڑائیں اور اللہ ہر چیز پر

كُلِّ شَيْءٍ مُّقْتَدِرًا ۝ الْمَالُ وَالْبَنُونَ

تقاریر والا ہے مال اور بیٹے یہ جیتی

زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۝ وَالْبَقِيَّةُ الصَّالِحَاتُ

دُنیا کا سنگار ہے اور باقی رہنے والی اچھی باتیں

خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا وَخَيْرٌ أَمَلًا ۝ وَيَوْمَ

ان کا ثواب تمہارے رب کے ہاں بہتر اور دُعا میں سب سے بھلا اور جس دن

نَسِيرُ الْجِبَالِ وَتَرَى الْأَرْضَ بَارِزَةً وَ

ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اور تم زمین کو صاف کھلی ہوئی دیکھو گے اور ہم

حَشَرْنَهُمْ فَلَمْ نُغَادِرْ مِنْهُمْ أَحَدًا ۝۳۷ وَعَرَضُوا

انہیں اٹھائیں گے تو ان میں سے کسی کو نہ چھوڑیں گے اور سب تباہ

عَلَىٰ رَبِّكَ صَفَا ۖ لَقَدْ جِئْتُمُونَا كَمَا خَلَقْنَاكُمْ

رب کے حضور صفائی سے پیش ہوں گے بیشک تم ہمارے پاس ویسے ہی آئے جیسا ہم

أَوَّلَ مَرَّةٍ ۚ بَلْ زَعَمْتُمْ أَلَّنْ نَجْعَلَ لَكُمْ

نے تمہیں پہلی بار بنایا تھا بلکہ تمہارا گمان تھا کہ ہم ہرگز تمہارے لیے کوئی وعدہ کا وقت

مَوْعِدًا ۝۳۸ وَوَضَعَ الْكِتَابُ فِتْرَىٰ الْمُهْرَمِينَ

نہ رکھیں گے اور نازہ اعمال رکھا جائے گا تو تم مجرموں کو دیکھو گے کہ

مُشْفِقِينَ مِمَّا فِيهِ وَيَقُولُونَ يُوَيْلَنَا

اس کے لکھے سے ڈرتے ہوں گے اور کہیں گے ہائے خرابی ہماری

مَالِ هَذَا الْكِتَابِ لَا يُغَادِرُ صَغِيرَةً وَلَا

اس نوشتہ کو کیا ہوا نہ اس نے کوئی چھوٹا گناہ چھوڑا اور نہ بڑا

كَبِيرَةً إِلَّا أَحْصَاهَا ۚ وَوَجَدُوا مَا عَمِلُوا

بجسے گنیر نہ لیا ہو اور اپنا سب کیا انہوں نے سنے پایا

حَاضِرًا ۖ وَلَا يَظِلُّمُ رَبُّكَ أَحَدًا ۝۳۹ وَإِذْ قُلْنَا

اور تمہارا رب کسی پر ظلم نہیں کرتا اور جب کہا ہم نے

لِلْمَلَائِكَةِ اسْجُدُوا لِآدَمَ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ

فرشتوں کو کہ آدم کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوا ابلیس کے

كَانَ مِنَ الْجِنَّ فَفَسَقَ عَنْ أَمْرِ رَبِّهِ ط

قوم جن سے تھا تو اپنے رب کے حکم سے نکل گیا۔

أَفَتَتَّخِذُونَهُ وَذُرِّيَّتَهُ أَوْلِيَاءَ مِنْ دُونِ

بھلا کیا اے اور اس کی اولاد کو میرے سوا دوست بناتے ہو

وَهُمْ لَكُمْ عَدَاوَةٌ طَبَعُ لِلظَّالِمِينَ بَدَلًا ۝

اور وہ تمہارے دشمن ہیں ظالموں کو کیا ہی بڑا بدل بھلا۔

مَا أَشْهَدُ لَهُمْ خَلْقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَ

نہ میں نے آسمانوں اور زمین کو بناتے وقت انہیں سائے بٹھایا تھا اور نہ

لَا خَلَقَ أَنْفُسَهُمْ وَمَا كُنْتُ مُخِذًا مُضِلِّينَ

نہ خود ان کے بناتے وقت اور نہ میری شان کہ گمراہ کرنے والوں کو

عَصْدًا ۝ وَيَوْمَ يَقُولُ نَادُوا شُرَكَاءِيَ

بازو بناؤں اور جس دن فرمائے گا کہ پکارو میرے شریکوں کو جو

الَّذِينَ زَعَمْتُمْ فَدَعَوْهُمْ فَلَمْ يَسْتَجِيبُوا

تم گمان کرتے تھے تو انہیں پکاریں گے وہ انہیں جواب نہ دیں گے

لَهُمْ وَجَعَلْنَا بَيْنَهُمْ مَوْبِقًا ۝ وَرَأَى الْمَجْرُمُونَ

اور ہم ان کے درمیان ایک ہلاکت کا میدان کر دیں گے اور مجرم دوزخ کو دیکھیں

النَّارَ فَظَنُّوا أَنَّهُمْ مُوَاقِعُوهَا وَلَمْ يَجِدْ عَنْهَا

گے تو یقین کریں گے کہ انہیں اس میں گرنا ہے اور اس سے پھرنے کی کوئی جگہ

مَصْرُفًا ۵۳ وَلَقَدْ صَرَّفْنَا فِي هَذَا الْقُرْآنِ

نہ پائیں گے اور بے شک ہم نے لوگوں کے لیے اس قرآن میں

لِلنَّاسِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ وَكَانَ الْإِنْسَانُ

ہر قسم کی مثل طرح طرح بیان فرمان اور آدمی ہر چیز سے بڑھ کر

أَكْثَرُ شَيْءٍ جَدَلًا ۵۴ وَمَا مَنَعُ النَّاسَ أَنْ

جھگڑالو ہے - اور آدمیوں کو کسی چیز نے اس سے

يُؤْمِنُوا إِذْ جَاءَهُمُ الْهُدَىٰ وَيَسْتَغْفِرُوا رَبَّهُمْ

روکا کہ ایمان لاتے جب ہدایت ان کے پاس آئی اور اپنے رب سے معافی مانگتے

إِلَّا أَنْ تَأْتِيَهُمْ سُنَّةٌ الْأَوَّلِينَ أَوْ يَأْتِيَهُمْ

مگر یہ کہ ان پر انگوں کا دستور آئے یا ان پر قسم قسم کا

الْعَذَابُ قُبْلًا ۵۵ وَمَا نُرْسِلُ الرُّسُلِينَ إِلَّا

عذاب آئے - اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجتے مگر خوشی

مُبَشِّرِينَ وَمُنْذِرِينَ يُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا

اور ڈر سنانے والے اور جو کافر ہیں وہ باطل کے ساتھ

بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا

بھڑکتے ہیں کہ اس سے حق کو ہٹا دیں اور انہوں نے میری آیتوں

الَّتِي وَمَا أَنْذَرُوا هُزُوا ۵۶ وَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنْ

کی جو ڈر انہیں سنانے گئے تھے ان کی ہنسی بنائی اور اس سے بڑھ کر ظالم کون

ذِكْرًا لِّأَيِّ رَبٍّ فَعَرَضَ عَنْهَا وَنَسِيَ مَا

جسے اس کے رب کی آیتیں یاد دلائی جائیں تو وہ ان سے منہ پھیر لے اور اس کے ہاتھ جو

قَدَّامَتْ يَدَاكَ إِنَّا جَعَلْنَا عَلَى قُلُوبِهِمْ أَكِنَّةً

آگے بھیج چکے ہیں بھول جائے ہم نے ان کے دلوں پر غلاف کر دیئے ہیں کہ قرآن

أَنْ يَفْقَهُوهُ وَفِي آذَانِهِمْ وَقْرًا وَإِنْ تَدْعُهُمْ

نہ سمجھیں اور ان کے کانوں میں گرائی اور اگر تم انہیں ہدایت کی

إِلَى الْهُدَى فَلَنْ يَهْتَدُوا إِذًا أَبَدًا ۝۵۷ وَرَبُّكَ

طرف بلاؤ تو جب بھی ہرگز کبھی راہ نہ پائیں گے۔ اور تمہارا رب

الْغَفُورُ ذُو الرَّحْمَةِ لَوْ يُؤَاخِذُكُمْ بِمَا كَسَبْتُمْ

بخشنے والا مہر والا ہے۔ اگر وہ انہیں ان کے کئے پر پکڑتا تو

لَعَجَلَ لَهُمُ الْعَذَابَ بَلْ لَهُمْ مَوْعِدٌ لَّنْ

جلد ان پر عذاب بھیجتا بلکہ ان کے لیے ایک وعدہ کا وقت ہے جس کے

يَجِدُوا مِنْ دُونِهِ مَوْيلًا ۝۵۸ وَتِلْكَ الْقُرَى

سانسے کوئی پناہ نہ پائیں گے اور یہ بستیاں ہم نے

أَهْلَكْنَاهُمْ لَمَّا ظَلَمُوا وَجَعَلْنَا لِمَهْلِكِهِمْ

تباہ کر دیں جب انہوں نے ظلم کیا اور ہم نے ان کی بربادی کا ایک وعدہ

مَوْعِدًا ۝۵۹ وَإِذْ قَالَ مُوسَى لِفَتَاهُ لَا أَبْرَحُ

کر رکھا تھا اور یاد کرو جب موسیٰ نے اپنے خادم سے کہا میں باز نہ رہوں گا۔

حَتَّىٰ أَبْلُغَ فُجْمَةَ الْبَحْرَيْنِ أَوْ أَمْقَىٰ حُقْبًا ۝۶۰

جب تک وہاں نہ پہنچوں جہاں دو سمندر ملتے ہیں یا قرون چلا جاؤں

فَلَمَّا بَلَغَا فُجْمَةَ بَيْنَهُمَا نِسِيَا حُوتَهُمَا فَاتَّخَذَ

پھر جب وہ دونوں ان دریاؤں کے ملنے کی جگہ پہنچے اپنی بھلی بھول گئے اور اس نے

سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ سَرَبًا ۝۶۱ فَلَمَّا جَاوَزَا قَالَ

سمندر میں اپنی راہ لی سرنگ بنالی۔ پھر جب وہاں سے گزر گئے موسیٰ نے

لِفَتْنِهِ إِنَّا عَدَاؤُنَا لَقَدْ لَقِينَا مِنْ سَفَرِنَا

خادم سے کہا ہمارا صبح کا کھانا لازماً بے شک ہمیں اپنے سفر میں بڑی

هَذَا نَصَبًا ۝۶۲ قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوَيْنَا إِلَى

مشقت کا سامنا ہوا بولا بھلا دیکھتے تو جب ہم نے اس چٹان کے پاس جگہ لی

الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحُوتَ وَمَا أَنسِيهِ

تھی تو بے شک میں بھلی کو بھول گیا اور مجھے شیطان ہی نے بھلا

إِلَّا الشَّيْطَانُ أَن أَدْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي

دیا کہ میں اس کا مذکور کروں اور اس نے تو سمندر میں اپنی

الْبَحْرِ عَجَبًا ۝۶۳ قَالَ ذَلِكَ مَا كُنَّا نَبْغُ فَارْتَدَّ

راہ لی اچھا ہے موسیٰ نے کہا یہی تو ہم چاہتے تھے تو پیچھے پٹے

عَلَىٰ أَثَارِهَا قَصَصًا ۝۶۴ فَوَجَدَا عَبْدًا مِنْ

اپنے قدموں کے نشان دیکھتے تو ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ

عِبَادَنَا اتَيْنَهُ رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا وَعِلْمًا

پایا جسے ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی اور اسے اپنا علم لدنی

مِن لَّدُنَّا عَلِيمًا ﴿۶۵﴾ قَالَ لَهُ مُوسَىٰ هَلْ

عطا کیا اس سے موسیٰ نے کہا کیا میں تمہارے ساتھ رہوں

أَتَّبِعُكَ عَلَىٰ أَن تَعَلِّمَنِي مِمَّا عِلِّمْتَ رُسُلًا ﴿۶۶﴾

اس شرط پر کہ تم مجھے سکھا دو گے نیک بات جو تمہیں تعلیم ہوئی۔

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ﴿۶۷﴾ وَ

کیا آپ میرے ساتھ ہرگز نہ صبر سکیں گے اور اس

كَيْفَ تَصْبِرُ عَلَىٰ مَا لَمْ تُحِطْ بِهِ خَيْرًا ﴿۶۸﴾ قَالَ

بات پر کیوں کر صبر کریں گے جسے آپ کا علم محیط نہیں کہا عنقریب

سَتَجِدُنِي إِن شَاءَ اللَّهُ صَابِرًا وَلَا أَعْصِي

اللہ چاہے تو تم مجھے صابر پاؤ گے اور میں تمہارے کسی حکم کے

لَكَ أَمْرًا ﴿۶۹﴾ قَالَ فَإِنِ اتَّبَعْتَنِي فَلَا تَسْأَلْنِي

خلاف نہ کروں گا کہا تو اگر آپ میرے ساتھ رہتے ہیں تو مجھ سے کسی بات

عَنْ شَيْءٍ حَتَّىٰ أُحْدِثَ لَكَ مِنْ ذِكْرٍ ۚ ﴿۷۰﴾

۵۰

کو نہ پوچھنا جب تک میں خود اس کا ذکر نہ کروں۔

فَإِن طَلَقْنَا قَتَّةً حَتَّىٰ إِذَا رَكِبَا فِي السَّفِينَةِ خَرَقْنَاهَا

اب دونوں چلے یہاں تک کہ جب کشتی میں سوار ہوئے اس بندہ نے اسے

قَالَ أَخْرِقْهَا لِتُغْرِقَ أَهْلَهَا لَقَدْ جِئْتُ

چیر ڈالا موسیٰ نے کہا کیا تم نے اسے اس لیے چیرا کہ اس کے سواروں کو ڈبا دو بیشک تم نے بُری

شَيْءًا إِمْرًا ۴۱ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ إِنَّكَ لَنْ

بات کی کہا میں نہ کہتا تھا کہ آپ میرے ساتھ ہرگز نہ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۴۲ قَالَ لَا تَأْخُذْنِي

ٹھہر سکیں گے کہا مجھ سے میری بھول پر گرفت

بِمَانِسٍ وَلَا تُرْهِقْنِي مِنْ أَمْرِ عُسْرٍ ۴۳

نہ کرو اور مجھ پر میرے کام میں مشکل نہ ڈالو ۔

فَانْطَلَقَا ۴۴ حَتَّىٰ إِذَا الْفَيَآءُ غُلَا فَنَقَلَ قَالَ

پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک رُکا ملا اس بندہ نے اسے قتل کر دیا موسیٰ

أَقْتَلْتُ نَفْسًا زَكِيَّةً بِغَيْرِ نَفْسٍ لَقَدْ جِئْتُ

نے کہا کیا تم نے ایک ستھری جان بے کسی جان کے بدلے قتل کر دی بیشک تم نے

شَيْءًا نُّكْرًا ۴۵ قَالَ أَلَمْ أَقُلْ لَّكَ إِنَّكَ لَنْ

بہت بُری بات کی کہا میں نے آپ سے نہ کہا تھا کہ آپ ہرگز میرے ساتھ

تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا ۴۶ قَالَ إِنْ سَأَلْتُكَ عَنْ

نہ ٹھہر سکیں گے ۔ کہا اس کے بعد میں تم سے کچھ پوچھوں

شَيْءٍ بَعْدَ مَا فَلَا تُصَحِّبُنِي ۴۷ قَدْ بَلَغْتَ

تر پھر میرے ساتھ نہ رہنا بے شک میری طرف سے

مِنْ لَدُنِّي عَذْرًا ۚ ﴿٤٩﴾ فَأَنْطَلَقَا حَتَّىٰ إِذَا أَتَيَا

تمہارا عذر پورا ہو چکا۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ جب ایک گاؤں

أَهْلَ قَرْيَةٍ اسْتَطَعَا أَهْلُهَا فَأَبَوْا أَنْ

والوں کے پاس آئے ان دہقانوں سے کھانا مانگا انہوں نے انہیں دعوت دینی

يُضَيِّقُوهَا فَوَجَدَا فِيهَا جِدَارًا يُرِيدُ أَنْ

قبول نہ کی پھر دونوں نے اس گاؤں میں ایک دیوار پائی کہ گرا چاہتی

يَنْقُصَ فَأَقَامَهُ ۖ قَالَ لَوْ شِئْتُ لَتَّخَذْتُ

ہے اس بندو نے اسے سیدھا کر دیا موسیٰ نے کہا تم چاہتے تو اس پر کچھ مزدوری

عَلَيْهِ أَجْرًا ۚ ﴿٥٠﴾ قَالَ هَذَا فِرَاقُ بَيْنِي وَبَيْنَكَ

نے لیتے۔ کہا یہ میری اور آپ کی جدائی ہے اب میں ان

سَأُنَبِّئُكَ بِتَأْوِيلِ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۚ ﴿٥١﴾

باتوں کا پھر بتاؤں گا جن پر آپ سے صبر نہ ہو سکا۔ وہ جو

أَمَّا السَّفِينَةُ فَكَانَتْ لِمَسْكِينٍ يَعْمَلُونَ

کشتی تھی وہ کچھ محتاجوں کی تھی کہ دریا میں کام کرتے

فِي الْبَحْرِ فَارْدَتْ أَنْ أَعْيِبَهَا وَكَانَ وَرَاءَهُمْ

تھے تو میں نے چاہا کہ اسے عیب دار کر دوں اور ان کے پیچھے ایک

مَلِكٌ يَأْخُذُ كُلَّ سَفِينَةٍ غَصْبًا ۚ ﴿٥٢﴾ وَأَمَّا الْغُلَامُ

بادشاہ تھا کہ ہر شاہت کشتی زبردستی چھین لیتا اور وہ جو لڑکا تھا

فَكَانَ أَبُوهُ مُؤْمِنِينَ فَخَشِينَا أَنْ يُرْهِقَهُمَا

اس کے ماں باپ مسلمان تھے تو ہمیں ڈر ہوا کہ وہ ان کو سرکشی

طَغْيَانًا وَكُفْرًا ۝۸۰ فَارَدْنَا أَنْ يُبَدِّلَهُمَا رَبَّهُمَا

اور کفر پر پڑھاوے تو ہم نے چاہا کہ ان دونوں کا رب اس سے بہتر

خَيْرًا مِّنْهُ زَكَاةً وَأَقْرَبَ رَحْمًا ۝۸۱ وَأَقَالِ الْجِدَارُ

سمجھنا اور اس سے زیادہ مہربانی میں قریب عطا کرے رہی وہ دیوار

فَكَانَ لِغُلَامَيْنِ يَتِيمَيْنِ فِي الْمَدِينَةِ وَكَانَ

وہ شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور اس کے نیچے

تَحْتَهُ كَنْزٌ لَهُمَا وَكَانَ أَبُوهُمَا صَالِحًا فَأَرَادَ

اُن کا خزانہ تھا اور ان کا باپ نیک آدمی تھا تو آپ کے رب

رَبُّكَ أَنْ يَبْلُغَا أَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا كَنْزَهُمَا ۝

نے چاہا کہ وہ دونوں اپنی جوانی کو پہنچیں اور اپنا خزانہ نکالیں

رَحْمَةً مِّنْ رَبِّكَ وَمَا فَعَلْتُهُ عَنْ أَمْرِي ۝

آپ کے رب کی رحمت سے اور یہ کچھ میں نے اپنے حکم سے نہ کیا

ذَلِكَ تَأْوِيلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ عَلَيْهِ صَبْرًا ۝۸۲ وَ

یہ صبر ہے ان باتوں کا جس پر آپ سے صبر نہ ہو سکا اور

يَسْأَلُونَكَ عَنِ الْقُرْنَيْنِ ۖ قُلْ سَأَتْلُوا

تم سے ذوالقرنین کو پوچھتے ہیں تم فرماؤ میں تمہیں اس کا

عَلَيْكُمْ مِنْهُ ذِكْرًا ۝۸۳ اِنَّا مَكَّنَّاكَ فِي الْاَرْضِ

مذکور پر ذکر کر سنانا ہوں بیشک ہم نے اے زمین میں قابو دیا

وَآتَيْنَاهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ سَبَبًا ۝۸۴ فَاتَّبِعْ سَبِيلَ

اور ہر چیز کا ایک سامان عطا فرمایا تو وہ ایک سامان کے پیچھے چلا

حَتَّىٰ اِذَا بَلَغَ مَغْرِبَ الشَّمْسِ وَجَدَهَا تَغْرِبُ

یہاں تک کہ جب سورج ڈوبنے کی جگہ پہنچا اے ایک سیاہ کچھڑ کے چٹنے میں

فِي عَيْنٍ حَمِئَةٍ ۝۸۵ وَوَجَدَهَا قَوْمًا ط ۝۸۶

ڈوبتا پایا اور وہاں ایک قوم ملی ہم نے فرمایا اے ذوالقرنین

يَا الْقَرْنَيْنِ اِمَّا اَنْ تُعَذِّبَ وَاِمَّا اَنْ تَنْجِدَ

یا تو تو انہیں عذاب دے یا ان کے ساتھ بھلائی

فِيهِمْ حُسْنًا ۝۸۶ قَالَ اَمَّا مَنْ ظَلَمَ فَسَوْفَ

اختیار کرے عرض کی کہ وہ جس نے ظلم کیا اے تو ہم عنقریب

نُعَذِّبُهُ ثُمَّ يَرْدُّهُ اِلٰى رَبِّهِ فَيُعَذِّبُهُ عَذَابًا

سزا دیں گے پھر اپنے رب کی طرف پھیرا جائے گا وہ اے بڑی مار

تَكْرًا ۝۸۷ وَاَمَّا مَنْ اٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُ

دے گا۔ اور جو ایمان لایا اور نیک کام کیا تو اس کا بدلہ

جَزَاءُ الْحَسَنٰى وَسَنَقُولُ لَهُ مِنْ اَمْرِنَا يُسْرًا ط ۝۸۸

بھلائی ہے اور عنقریب ہم اے آسان کام کہیں گے۔

ثُمَّ اتَّبِعْ سَبَبًا ۝۸۹ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ

پھر ایک سامان کے پیچھے چلا یہاں تک کہ جب سورج نکلنے کی جگہ پہنچا لے

وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلَىٰ قَوْمٍ لَّهُمْ نَجْعٌ لَّهُمْ مِّنْ

ایسی قوم پر نکلتا پایا جن کے لیے ہم نے سورج سے کوئی آر نہیں

دُونَهَا سِتْرًا ۝۹۰ كَذٰلِكَ ۞ وَقَدْ أَحَطْنَا بِمَا لَدَيْهِ

رکھی بات یہی ہے اور جو کچھ اس کے پاس تھا سب کو ہمارا علم

خَبْرًا ۝۹۱ ثُمَّ اتَّبِعْ سَبَبًا ۝۹۲ حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ بَيْنَ

محیط ہے پھر ایک سامان کے پیچھے چلا - یہاں تک کہ جب دو پہاڑوں کے بیچ

السَّيِّئِينَ وَجَدَ مِنْ دُونِهَا قَوْمًا لَّا يَكَادُونَ

پہنچا ان سے ادھر کچھ ایسے لوگ پاؤ گے کہ کوئی بات سمجھتے معلوم

يَفْقَهُونَ قَوْلًا ۝۹۳ قَالُوا يٰذَا الْقَرْنَيْنِ اِنَّا

نہ جانتے تھے انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک

يَاجُوجَ وَمَاجُوجَ مُفْسِدُونَ فِي الْأَرْضِ

یا جوج ماجوج زمین میں فساد مچاتے ہیں تو کیا

فَهَلْ نَجْعَلُ لَكَ خَرْجًا عَلَىٰ اَنْ تَجْعَلَ

ہم آپ کے لیے کچھ مال مقرر کر دیں اس پر کہ آپ ہم میں اور

بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ سَدًّا ۝۹۴ قَالَ مَا مَكْنِي فِيهِ

ان میں ایک دیوار بنا دیں کہا وہ جس پر مجھے میرے رب نے قابو دیا ہے

رَبِّي خَيْرٌ فَأَعِينُونِي بِقُوَّةٍ أَجْعَلْ بَيْنَكُمْ وَ

بہتر ہے تو میری مدد طاقت سے کرو میں تم میں اور ان میں ایک مضبوط

بَيْنَهُمْ رَدْمًا ۝۹۵ اَلْأُتُوْنِي زُبْرًا حَدِيدًا ۝۹۶

آڑ بنا دوں گا میرے پاس لوہے کے تختے لاؤ یہاں تک کہ

اِذَا سَاوَى بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ قَالَ انْفُخُوا

وہ جب دیوار دونوں پہاڑوں کے کناروں کے برابر کر دی کہا دھونکو،

حَتَّىٰ اِذَا جَعَلَهُ نَارًا ۝۹۷ اَلْأُتُوْنِي اُفْرَغُ

یہاں تک کہ جب اے آگ کر دیا کہا لاؤ میں اس پر کلا ہوا تانبہ

عَلَيْهِ قَطْرًا ۝۹۸ فَمَا اسْتَطَاعُوا اَنْ يَّظْهَرُوْهُ وَ

اونٹیل دوں تو یا جوج و ماجوج اس پر نہ چڑھ سکے اور

مَا اسْتَطَاعُوْا لَهُ نَقْبًا ۝۹۹ قَالَ هٰذَا رَحْمَةٌ

نہ اس میں سوراخ کر سکے کہا یہ میرے رب کی رحمت

مِّنْ رَبِّيْ ۚ فَاِذَا جَاءَ وَعْدُ رَبِّيْ جَعَلَهُ دَكَّاءَ ۚ

ہے پھر جب میرے رب کا وعدہ آئے گا اے پاش پاش کر دے گا

وَكَانَ وَعْدُ رَبِّيْ حَقًّا ۝۱۰۰ وَتَرَكْنَا بَعْضَهُمْ

اور میرے رب کا وعدہ سچا ہے اور اس دن ہم انہیں پھوڑ دیں گے

يَوْمَئِذٍ يُّسَوِّجُ فِيْ بَعْضٍ وَنُفِخَ فِي الصُّورِ ۚ

کہ ان کا ایک گروہ دوسرے پر ریلا آویسے گا اور صور پھونکا جائے گا

فَجَمَعْنَاهُمْ جَمْعًا ۙ ۙ وَعَرَضْنَا جَهَنَّمَ يَوْمَئِذٍ

ترجمہ سب کو اکٹھا کر لائیں گے اور ہم اس دن جہنم کافروں کے سامنے

لِلْكَافِرِينَ عَرْضًا ۙ ۙ الَّذِينَ كَانَتْ أَعْيُنُهُمْ

لائیں گے وہ جن کی آنکھوں پر میری فریاد سے

فِي غُطَاةٍ عَنْ ذِكْرِي وَكَانُوا لَا يَسْتَطِيعُونَ

پردہ پڑا تھا اور حق بات سن نہ سکتے

سَعًا ۙ ۙ أَفَحَسِبَ الَّذِينَ كَفَرُوا أَنْ يَتَّخِذُوا

تھے تو کیا کافر یہ سمجھتے ہیں کہ میرے بندوں کو میرے مسا

عِبَادِي مِنْ دُونِي أَوْلِيَاءُ إِنَّا أَعْتَدْنَا لَهُمْ

حمایتی بنا لیں گے بیشک ہم نے کافروں کی مہمانی کو

لِلْكَافِرِينَ نُزُلًا ۙ ۙ قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ بِالْأَخْسَرِينَ

جہنم تیار کر رکھی ہے تم فرماؤ کیا ہم تمہیں بتا دیں کہ سب سے

أَعْمَالًا ۙ ۙ الَّذِينَ ضَلَّ سَعِيَهُمْ فِي الْحَيَاةِ

بڑھ کر ناقص عمل کن کے ہیں ان کے جن کی ساری کوشش دنیا کی زندگی میں گم

الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُونَ أَنَّهُمْ يُحْسِنُونَ صُنْعًا ۙ ۙ

گئی اور وہ اس خیال میں ہیں کہ ہم اچھا کام کر رہے ہیں ۔

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ كَفَرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ وَلِقَائِهِ

یہ لوگ جنہوں نے اپنے رب کی آیتیں اور اس کا ملنا نہ مانا

إِلَهُ وَاحِدٌ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوا لِقَاءَ رَبِّهِ

ایک ہی معبود ہے تو جسے اپنے رب سے ملنے کی امید ہو اے چاہنے والے

فَلْيَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ

نیک کام کرے اور اپنے رب کی بندگی میں کسی کو

رَبِّهِ أَحَدًا ۝

شریک نہ کرے۔

۱۱۰

فضائل سورہ یس

سورہ یس قرآن مجید کا دل ہے اور بے پناہ فوائد کی حامل ہے۔ ہر طرح کی حاجت روائی اس کی تلاوت میں مضمر ہے اور خاص کر اسے پڑھنے سے اللہ بہت راضی ہوتا ہے۔ احادیث میں اس کے بے پناہ فضائل بیان ہوئے ہیں۔

معلوم ہوا کہ سورت یسین پڑھنے سے دین و دنیا میں ہر قسم کی بھلائی حاصل ہوتی ہے خاص کر مرنے والوں کے قریب اس سورت کی تلاوت کی جائے تو ان پر نزع کی مشکلات آسان ہو جاتی ہیں۔

بزرگان دین کا قول ہے کہ یہ سورت ہر قسم کی حاجت کے لیے بہت اکیسر ہے اس لیے اگر کسی شخص کو شدت حاجت درپیش ہو تو اسے چاہیے کہ گیارہ دن تک سورۃ یس کو مبینوں کے ساتھ روزانہ ایک مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کی حاجت پوری ہوگی۔

اگر کوئی شخص اس سورت کو بعد نماز فجر ایک مرتبہ روزانہ پڑھنے کا معمول بنالے تو وہ بہت جلد لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا۔ اس کی عزت میں بے پناہ اضافہ ہوگا مال میں برکت ہوگی۔ ہر قسم کی برائی ختم ہو کر طبیعت میں اچھائی کا رجحان پیدا ہوگا شیاطین اور بلاؤں سے محفوظ رہے گا۔ بیماریوں سے محفوظ رہے گا، اگر اولاد کی خواہش کرے گا تو نیک اولاد ملے گی اگر کوئی قید میں اسے کثرت سے پڑھے تو قید سے رہائی ملے گی۔ غرضیکہ سورۃ یس کو پڑھنے کے بعد جو خواہش دل میں لائے گا پروردگار اسے اپنی رحمت سے پورا کرے گا۔

دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیے بھی سورت یس بہت مفید ہے لہذا اگر کسی کو کوئی دشمن تنگ کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ سات دن تک روزانہ اسے پڑھے ان شاء اللہ ظالم دشمن سے کسی قسم کا نقصان نہ پہنچے گا۔

سُورَةُ لَيْسَ مَكِّيَّةٌ قَدْ هِيَ ثَلَاثٌ وَثَمَانُونَ آيَةً وَخَمْسُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَيْسَ ۱ وَالْقُرْآنُ الْحَكِيمُ ۲ إِنَّكَ لَمِنَ

حکمت والے قرآن کی قسم بے شک تم

الرُّسُلِينَ ۳ عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۴ تَنْزِيلُ

سیدھی راہ پر بھیجے گئے ہو عزت والے

الْعَزِيزِ الرَّحِيمِ ۵ لَتُنذِرَ قَوْمًا مَّا أُنْذِرَ آبَاؤُهُمْ

مہربان کا اتارا ہوا تاکہ تم اس قوم کو ڈرناؤ جس کے باپ دادا نہ

فَهُمْ غَفَلُونَ ۶ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلَى أَكْثَرِهِمْ

ڈرائے گئے تو وہ بے خبر ہیں بیشک ان میں اکثر پہ بات ثابت ہو چکی ہے تو

فَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ۷ إِنَّا جَعَلْنَا فِي آعْنَاقِهِمْ

وہ ایمان نہ لائیں گے ہم نے ان کی گردنوں میں طوق کر دیئے ہیں

أَغْلَالًا فَهِيَ إِلَى الْأَذْقَانِ فَهُمْ مُقْمَحُونَ ۸

کہ وہ ٹھوڑیوں تک ہیں تو یہ اوپر کو منہ اٹھائے رہ گئے

وَجَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ

اور ہم نے اُن کے آگے دیوار بنا دی اور اُن کے

خَلَقَهُمْ سَدًّا فَأَعْشَيْنَهُمُ فَهُمْ لَا يَصِرُونَ ۙ

پہچھے ایک دیوار اور انہیں اوپر سے ڈھانک دیا تو انہیں کچھ نہیں سوجھتا

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ أُنْذِرْتَهُمْ أَمْ لَا تُنْذِرُهُمْ

اور انہیں ایک سا ہے تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ وہ ایمان

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرُ

لانے کے نہیں تم تو اسی کو ڈر سناؤ جو نصیحت پر چلے

وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْعَلِيمَ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

اور رحمن سے بے دیکھے ڈرے تو اے بخشش اور عزت کے ثواب

وَأَجْرٍ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ نُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَ

کی بشارت دو بے شک ہم مردوں کو جلاتیں گے اور ہم

نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَآثَارَهُمْ وَكُلُّ شَيْءٍ

لکھ رہے ہیں جو انہوں نے آگے بھیجا اور جو نشانیاں پیچھے چھوڑ گئے اور ہر چیز ہم نے

أَحْصَيْنَاهُ فِي إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَإِصْرًا لِّمَنْ

گن رکھی ہے ایک بتانے والی کتاب میں اور ان سے نشانیاں

مَثَلًا أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الْمُرْسَلُونَ ۝

بیان کرو اس شہر والوں کی جب ان کے پاس فرستائے آئے

إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا فَعَزَّزْنَا

جب ہم نے ان کی طرف دو بھیجے پھر انہوں نے ان کو جھٹلایا تو ہم نے تیسرے

ثَلَاثَ فَقَالُوا إِنَّا إِلَيْكُمْ مُرْسَلُونَ ﴿۱۳﴾ قَالُوا

سے زور دیا اب ان سب نے کہا کہ بے شک ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں بولے

مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا وَمَا أَنْزَلَ الرَّحْمَنُ

تم تو نہیں مگر ہم جیسے آدمی اور رحمن نے کچھ نہیں اتارا

مِنْ شَيْءٍ إِلَّا أَنْتُمْ أَنْتُمْ لَا تَكْذِبُونَ ﴿۱۵﴾ قَالُوا

تم زے بھوٹے ہو وہ بولے

رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿۱۶﴾ وَمَا عَلَيْنَا

ہمارا رب جانتا ہے کہ بے شک ضرور ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ نہیں

إِلَّا الْبَلَاغُ الْبَيِّنُ ﴿۱۷﴾ قَالُوا إِنَّا نَطِيرُنَا يَوْمَ

مگر عاف پہنچا دینا۔ بولے ہم تمہیں منحوس سمجھتے ہیں

لَيْنَ لَمْ تَنْتَهُوا لِنَرْجِسْكُمْ وَكَيْسَكُم مِّنَّا

بیشک اگر تم باز نہ آئے تو ضرور ہم تمہیں سنگسار کریں گے اور بیشک ہمارے ہاتھوں

عَذَابٌ إِلَيْكُمْ ﴿۱۸﴾ قَالُوا ظَلِمْتُمْ مَعَ آيِنَ

تم پر دکھ کی مار پڑے گی انہوں نے فرمایا تمہاری نحوست تو تمہارے ساتھ ہے کیا اس

ذِكْرَتُمْ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُّسْرِفُونَ ﴿۱۹﴾ وَجَاءَ

پر بدکتے ہو کہ تم بھجائے گئے بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو اور شہر کے

مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَّسْعَى قَالَ

پر سے کنا سے ایک مرد دوڑتا ہوا آیا۔ بولا

لِقَوْمٍ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝۲۰ اتَّبِعُوا مَن لَّا

اے میری قوم بھیجے ہوؤں کی پیروی کرو ایسوں کی پیروی کرو جو

يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مَّهْتَدُونَ ۝۲۱ وَمَالِيَ لَّا

تم سے کچھ اجر نہیں مانگتے اور وہ راہ پر ہیں اور مجھے کیا ہے کہ

أَعْبُدَ الَّذِي فَطَرَنِي وَالَّذِي تُرْجِعُونَ ۝۲۲

اس کی بندگی نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور اسی کی طرف تمہیں پلٹنا ہے

عَاثِمُ خُذْ مِنْ دُونِ الرَّهْطَانِ يُرِدُّنَ الرَّحْمَنُ

کیا اللہ کے سوا اور خدا ٹھہراؤں کہ اگر رحمن میرا کچھ بڑا چاہے تو

يَضُرُّ لَّا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَةُهُمْ شَيْئًا وَلَا

ان کی سفارش میرے کچھ کام نہ آئے اور نہ وہ

يُنْقِذُونِ ۝۲۳ إِنِّي إِذًا لَّفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝۲۴

مجھے بچا سکیں بے شک جب تو میں کھلا گمراہی میں ہوں

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ۝۲۵ قِيلَ

بے شک میں تمہارے رب پر ایمان لایا تو میری سنو اس سے فرمایا گیا

ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۝۲۶ قَالَ يَلِيَّتْ قَوْمِي يَعْلمُونَ

کہ جنت میں داخل ہو کہا کسی طرح میری قوم جانتی -

يَسْأَلُ عَفْرَلِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرِمِينَ ۝۲۷

جیسی میرے رب نے میری مغفرت کی اور مجھے عزت والوں میں کیا -

وَمَا أَنزَلْنَا عَلَى قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ

اور ہم نے اس کے بعد اس کی قوم پر آسمان سے کوئی شکر

جُنْدٍ مِّنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾

نہ اتارا اور نہ بھی کوئی شکر اتارنا تھا۔ وہ تو

كَانَتْ الْأَصْيَافُ وَاحِدَةً قَدْ أَفْهَمَ خُدُونُ ﴿٢٩﴾

بس ایک ہی بیج تھی جیسی وہ سمجھ کر رہ گئے۔

يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ مَا يَأْتِيهِمْ مِّن رَّسُولٍ

اور کہا گیا کہ ہائے افسوس ان بندوں پر جب ان کے پاس کوئی رسول آتا ہے

إِلَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ

تو اس سے ہنستا ہی کرتے ہیں۔ کیا انہوں نے نہ دیکھا

أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

ہم نے ان سے پہلے کتنی سنگتیں بھوک فرمائیں کہ وہ اب ان کی طرف

لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ كُلُّ لَنَا جَمِيعٌ لَّدَيْنَا

پلٹنے والے نہیں اور جتنے بھی ہیں سب کے سب ہمارے حضور حاضر

مُخَضَّرُونَ ﴿٣٢﴾ وَآيَةٌ لَهُمُ الْأَرْضُ الْمَيْتَةُ

لائے جائیں گے اور ان کے لیے ایک نشانی مردہ زمین ہے۔

أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا فَمِنْهَا كُلُونَ ﴿٣٣﴾

ہم نے اسے زندہ کیا اور پھر اس سے اناج نکالا تو اس میں سے کھاتے ہیں۔

وَجَعَلْنَا فِيهَا جَنَّاتٍ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

اور ہم نے اس میں باغ بنائے کھجوروں اور انگوروں کے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعَيُونِ ۖ لِيَأْكُلُوا مِنْ

اور ہم نے اس میں سے کچھ چشمے بہائے، کہ اس کے پھلوں میں

ثَمَرِهِ ۖ وَمَا عَسَىٰ أَن يَدْرِئُمْ أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝۳۵

سے کھائیں اور یہ ان کے ہاتھ کے بنائے نہیں تو کیا حق نہ مانیں گے

سُبْحَنَ الَّذِي خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا

پاک ہے اُسے جس نے سب جوڑے بنائے ان چیزوں سے جنہیں زمین

نُفِثَ الْأَرْضُ وَمِنَ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا

اُرتی ہے اور خود ان سے اور ان چیزوں سے جن کی انہیں خبر

يَعْلَمُونَ ۝۳۶ ۖ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ ۖ نَسْلَخُ مِنْهُ

نہیں۔ اور ان کے لیے ایک نشانی رات ہے ہم اس پر سے دن

النَّهَارَ فَإِذَا هُم مُّظْلِمُونَ ۝۳۷ ۖ وَالشَّمْسُ تَجْرِي

کھینچ لیتے ہیں بھی وہ اندھیروں میں ہیں اور سورج چلتا ہے اپنے ایک ٹھہراؤ

لِسُتْقٍ لَّهَا ۖ ذَٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ۝۳۸

کے لیے یہ حکم ہے زبردست علم والے کا

وَالْقَمَرُ قَدَرًا مِّنَازِلٍ ۖ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْوَةِ

اور چاند کے لیے ہم نے منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ پھر ہو گیا جیسے

الْقَدِيرِ ۳۹ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ

کھجور کی برائی ڈال سورج کو نہیں پہنچتا کہ چاند کو چر

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ وَ

سے اور نہ رات دن پر سبقت لے جائے اور

كُلُّ فِي فَلَكَ يُسَبِّحُونَ ۴۰ وَآيَةٌ لَهُمْ أَنْ

ہر ایک ایک گھیرے میں تیر رہا ہے اور ان کے لیے ایک نشانی

حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلِّ الْمَشْحُونِ ۴۱

یہ ہے کہ انہیں ان کے بزرگوں کی پیٹھ میں ہم نے بھری کشتی میں سوار کیا

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِنْ مِثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ۴۲ وَ

اور ان کے لیے ویسی ہی کشتیاں بنادیں جن پر سوار ہوتے ہیں اور

إِنْ نَشَأْ غَرَقْنَاهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ

بم چاہیں تو انہیں ڈبو دیں تو نہ کوئی ان کی فریاد کر پہنچنے والا ہو اور نہ وہ

يُنْقَذُونَ ۴۳ إِلَّا رَحْمَةً مِنَّا وَمَتَاعًا إِلَى

بچائے جائیں مگر ہماری طرف کی رحمت اور ایک وقت تک برتنے

حِينَ ۴۴ وَإِذَا قِيلَ لَهُمُ اتَّقُوا مَا بَيْنَ

دینا اور جب ان سے فرمایا جاتا ہے ڈرو تم اس سے جو تمہارے

أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلَقَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُونَ ۴۵

سانسے اور جو تمہارے پیچھے آنے والا ہے اس امید پر کہ تم پر ہر جو نہ پھیر لیتے ہیں

وَمَا تَأْتِيهِمْ مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ

اور جب بھی ان کے رب کی نشانیوں سے کوئی نشانی ان کے پاس آتی ہے

إِلَّا كَانُوا عَنْهَا مُعْرِضِينَ ﴿٣٧﴾ وَإِذَا قِيلَ

تو اس سے منہ ہی پھیر لیتے ہیں اور جب ان سے فرمایا جائے

لَهُمْ أَنْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالَ الَّذِينَ

اللہ کے دینے میں سے کچھ اس کی راہ میں خرچ کرو تو کافر مسلمانوں کے

كَفَرُوا وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ لَوْ يَشَاءُ

لے لیتے کہتے ہیں کہ کیا ہم اسے کھلائیں جسے اللہ چاہتا تو

اللَّهُ أَطْعَمَهُ قَدْ أَنْتُمْ إِلَّا فِي ضَلَالٍ

کھلا دیتا تم تو نہیں مگر کھل گراہی

مُبِينٍ ﴿٣٨﴾ وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْوَعْدُ إِنْ

میں اور کہتے ہیں کب آئے گا یہ وعدہ اگر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ﴿٣٩﴾ مَا يَنْظُرُونَ إِلَّا صَيْحَةً

تم سچے ہو راہ نہیں دیکھتے مگر ایک چیخ

وَاحِدَةً تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّمُونَ ﴿٤٠﴾ فَلَا

کی کہ انہیں آئے گی جب وہ دنیا کے جگڑے میں پھنسے ہوں گے تو نہ

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَلَا إِلَىٰ أَهْلِهِمْ

وصیت کر سکیں گے اور نہ اپنے گھر پر

مُتَّكُونَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مِمَّا

لنگائے ان کے لیے اس میں میوہ ہے اور ان کے لیے ہے اس میں

يَدْعُونَ ﴿٥٧﴾ سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ﴿٥٨﴾

جو مانگیں ان پر سلام ہوگا مہربان رب کا فرمایا ہوا ۔

وَأَمَّا زُورُ الْيَوْمِ أَيُّهَا الْمَجْرُمُونَ ﴿٥٩﴾ أَلَمْ

اور آج الگ پھٹ جاؤ لے مجرمو! لے اولادِ آدم

أَعٰهَدُ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدْمَاتٍ لَّا تُعْبَدُ وَآ

کیا میں نے تم سے عہد نہ لیا تھا کہ شیطان کو نہ

الشَّيْطٰنُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ ﴿٦٠﴾ وَإِن

بلوچنا ہے شک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے اور میری

أَعْبَدُونِي هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ ﴿٦١﴾ وَلَقَدْ

بندگی کرنا یہ سیدھی راہ ہے اور بے شک اس

أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيرًا أَفَلَمْ تَكُونُوا

نے تم میں سے بہت سی غفلت کو بہکا دیا تو کیا تمہیں

تَعْقِلُونَ ﴿٦٢﴾ هَٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ

عقل نہ تھی یہ ہے وہ جہنم جس کا تم سے

تُوعَدُونَ ﴿٦٣﴾ إِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ

وعدہ تھا ۔ آج اسی میں جاؤ بدلہ لینے کفر

تَكْفُرُونَ ﴿٦٣﴾ الْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَ

کا۔ آج ہم اُن کے مونہوں پر ٹہر کر دیں گے اور

تُكَلِّمُنَا أَيْدِيَهُمْ وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا

ان کے ہاتھ ہم سے بات کریں گے اور ان کے پاؤں ان کے کئے کی

يَكْسِبُونَ ﴿٦٤﴾ وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

گواہی دیں گے اور اگر ہم چاہتے تو ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُصِرُّونَ ﴿٦٥﴾ وَلَوْ

پھر ایک کرستہ کی طرف جلتے تو انہیں کچھ نہ سوجھتا اور اگر

نَشَاءُ لَسَخَّرْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ فَمَا اسْتَطَاعُوا

ہم چاہتے تو ان کے گھر بیٹھے ان کی صورتیں بدل دیتے نہ آگے بڑھ

مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ﴿٦٦﴾ وَمَنْ لَّعَمْرٍاهُ نَكِيسٌ

کہتے نہ پیچھے لوٹتے اور جسے ہم بڑی عمر کا کریں اسے پیدائش

فِي الْخَلْقِ أَفَلَا يَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾ وَمَا عَلَّمْنَا الشُّعْرَ

میں اُنٹا پھیریں تو کیا سمجھتے نہیں۔ اور ہم نے ان کو شعر کہنا نہ سکھایا

وَمَا يَنْبَغِي لَهُٓ إِن هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ وَقُرْآنٌ

اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو نہیں مگر نصیحت اور روشن

مُبِينٌ ﴿٦٨﴾ لِّنَذِرِ مَنْ كَانَ حَيًّا وَيَحِقُّ

قرآن کہ اسے ڈرائے جو زندہ ہو اور کانسرورں پر

الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ ۝۴۰ وَلَحِيرُوا أَنَا خَلَقْنَا

بات ثابت ہو جائے کیا انہوں نے نہ دیکھا کہ ہم نے اپنے

لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ آيِدِينَا أَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا

باقہ کے بنائے ہوئے چوپائے ان کے لیے پیدا کیے تو یہ اُن کے

مَلِكُونَ ۝۴۱ وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ

مالک ہیں اور انہیں ان کے لیے نرم کر دیا تو کسی پر سوار ہوتے ہیں

مِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝۴۲ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ وَمَشَارِبُ

اور کسی کو کھاتے ہیں اور ان کے لیے ان میں کئی طرح کے نفع اور پینے کی

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝۴۳ وَاتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

چیزیں ہیں تو کیا شکر نہ کریں گے اور انہوں نے اللہ کے سوا اور خدا ٹھہرا

الِهَةً لَّعَلَّهُمْ يَنْصُرُونَ ۝۴۴ لَا يَسْتَطِيعُونَ

یہ کہ شاید ان کی مدد ہو وہ ان کی مدد نہیں

نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحَضَّرُونَ ۝۴۵ فَلَا

کر سکتے اور وہ ان کے لشکر سب گرفتار حاضر آئیں گے تو تم اُن کی

يَجْزِيكَ قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسْرُونَ وَمَا

بات کا غم نہ کرو بیشک ہم جانتے ہیں جو وہ پھیلاتے ہیں اور

يُعْلِنُونَ ۝۴۶ وَلَحِيرَ الْإِنْسَانِ أَنَا خَلَقْنَاهُ

ظاہر کرتے ہیں اور کیا آدمی نے نہ دیکھا کہ ہم نے اسے پانی کی بوند سے

مِنْ تُطْفَةِ فَإِذَا هُوَ خَصِيمٌ مُّبِينٌ ﴿٤٧﴾

بنایا جہی وہ صریح جھگڑالو ہے اور ہمارے

ضَرْبَ لَنَا مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ

یہ کہادت کہتا ہے اور اپنی پیدائش بھول گیا بولا ایسا کون ہے

يُحْيِي الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ﴿٤٨﴾ قُلْ يُحْيِيهَا

کہ بڑیوں کو زندہ کرے جب وہ بالکل گل گئیں تم فرماؤ انہیں وہ زندہ

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ

کرے گا جس نے پہلی بار انہیں بنایا اور اسے ہر پیدائش کا

عَلِيمٌ ﴿٤٩﴾ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ

علم ہے جس نے تمہارے لیے ہرے پیڑ میں سے لکڑی

الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقَدُونَ ﴿٥٠﴾

پیدا کی جہی تم اس سے سلگاتے ہو

أَوَلَيْسَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

اور کیا وہ جس نے آسمان اور زمین بنائے ان

بِقَدْرِ عَلَى أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ بَلَىٰ وَهُوَ

جیسے اور نہیں بنا سکتا کیوں نہیں اور وہی

الْمَخْلُقِ الْعَلِيمُ ﴿٥١﴾ إِنَّمَا أَهْرَآءُ آرَاءِ شَيْعَانَا

ہے بڑا پیدا کرنے والا سب کچھ جانتا ہے کہ ہر توحیدی ہے کہ جب کسی چیز کو

أَنْ يَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ﴿٨٢﴾ فَسَبِّحْ الذِّكْرَ

چاہے تو اس سے فرمائے ہو جاؤ وہ فوراً ہو جائے ہے تو پاکی ہے اے

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ ۖ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٨٣﴾

جس کے ہاتھ ہر چیز کا قبضہ ہے اور اسی کی طرف پھیرے جاؤ گے۔

فضائلِ سورہ محمد

یہ سورت بڑی بابرکت ہے کیونکہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام کی طرف منسوب ہے جو شخص اسے روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے، اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ذات گرامی سے محبت پیدا ہو جائے گی کیونکہ حضور کی محبت اصل دین ہے اور جسے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت حاصل ہو جائے وہ سمجھے کہ اسے دنیا کی بڑی سعادت حاصل ہو گئی۔

اگر کوئی شخص اسے نماز تہجد کے بعد تین سال تک پڑھنے کا بلا ناغہ معمول بنائے تو اسے دنیا میں بے پناہ عزت حاصل ہوگی اور جہاں بھی جائے لوگ اسے رفعت کی نگاہ سے دیکھیں گے گویا کہ گھر بار میں اسے ہر لحاظ سے بلند مرتبہ حاصل ہوگا۔

سُورَةُ مُحَمَّدٍ مَدَنِيَّةٌ قَدْ هِيَ ثَمَانٌ وَثَلَاثُونَ آيَةً وَارْبَعٌ زُكُوعَاتٌ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا

أَضَلَّ أَعْمَالَهُمْ ۝۱ وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

اللہ نے ان کے عمل برباد کئے اور ایمان لائے اور اچھے کام

الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

کئے اور اس پر ایمان لائے جو محمد پر اتارا گیا اور

هُوَ الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَفَرُ عَنْهُمْ سِيَائِهِمْ وَ

اور وہی ان کے رب کے پاس سے حق ہے اللہ نے ان کی برائیاں اتار دیں اور

أَصْلَحَ بِأَلْفِهِمْ ۝۲ ذَلِكَ بِأَنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

ان کی حالتیں سنوار دیں یہ اس لیے کہ کافر باطل کے پیرو

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ وَأَنَّ الَّذِينَ آمَنُوا اتَّبَعُوا

ہوئے اور ایمان والوں نے حق کی پیروی کی

الْحَقُّ مِنْ رَبِّهِمْ كَذَلِكَ يَضْرِبُ اللَّهُ لِلنَّاسِ

جو ان کے رب کی طرف سے ہے اللہ لوگوں سے ان کے احوال کی نہی بیان

أَمْثَالَهُمْ ۝۳ فَذَاقُوا قَيْمُ الَّذِينَ كَفَرُوا فَضْرَبَ

فرماتا ہے۔ تو جب کافروں سے تمہارا سامنا ہو تو گردنیں

الرِّقَابِ حَتَّىٰ إِذَا أَثْنَمْتُمُوهُمْ فَشُدُّوا الْوَثَاقَ

مارنا ہے یہاں تک کہ جب انہیں خوب قتل کرو تو مضبوط باندھو

فَمَا مَتَابَعْدُ وَقَافِدًا حَتَّىٰ تَضَعَ الْحَرْبُ

پھر اس کے بعد چاہے احسان کر کے پھوڑ دو چاہے فدیہ لے لو یہاں تک کہ لڑائی اپنا

أَوْرَاقَهَا ذَٰلِكَ وَلَوْ شَاءَ اللَّهُ لَانْتَصَرْتُمْ

بوجھ رکھ دے بات یہ ہے اور اللہ چاہتا تو آپ ہی ان سے بدلہ لیتا مگر

لَكِن لِّيَلُوْا بَعْضُكُم بِبَعْضٍ وَالَّذِينَ قُتِلُوا فِي

اس لیے کہ تم میں ایک کو دوسرے سے جانچے اور جو اللہ کی راہ میں لڑے

سَبِيلِ اللَّهِ فَلَنْ يُضِلَّ أَعْمَالُهُمْ سَيَهْدِيَهُمْ

گئے اللہ سرگز ان کے عمل ضائع نہ فرمائے گا جلد انہیں راہ دے گا

وَيُصْلِحْ بَالَهُمْ وَيُدْخِلْهُمْ الْجَنَّةَ

اور ان کا کام بنا دے گا اور انہیں جنت میں لے جائے گا

عَرَفَهَا لَهُمْ ۖ يَٰ أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِن

انہیں اس کی پہچان کرادی ہے اے ایمان والو اگر تم دین خدا کی مدد

تَنْصُرُوا اللَّهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ أَقْدَامَكُمْ

کرو گے اللہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدم جما دے گا

وَالَّذِينَ كَفَرُوا فَتَعْسًا لَّهُمْ وَأَضَلَّ أَعْمَالُهُمْ

جو کفر کرنے والے ہیں ان پر تباہی پڑے اور اللہ ان کے اعمال ضائع کرے

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَرِهُوا مَا اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاحْبَطَ

یہ اس لیے کہ انہیں ناگوار ہوا جو اللہ نے اتارا تو اللہ نے ان کا

اَعْمَالَهُمْ ۙ اَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْاَرْضِ

کیا دھرا اکارت کیا تو کیا انہوں نے زمین میں سفر نہ کیا

فَيَنْظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِنْ

کہ دیکھتے ان سے اگلوں کا کیا انجام ہوا اللہ

قَبْلِهِمْ ۚ دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ذُلُّ الْكَافِرِينَ

نے ان پر تباہی ڈال اور کافروں کے لیے بھی

اَمْثَالُهَا ۙ ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰى الَّذِينَ

ویسی کتنی ہی ہیں یہ اس لیے کہ مسلمانوں کا مولیٰ اللہ ہے

اٰمَنُوا وَاَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ۚ ۙ اِنَّ

اور کافروں کا کوئی مولیٰ نہیں ہے شک

اللّٰهُ يُدْخِلُ الَّذِينَ اٰمَنُوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اللہ داخل فرمائے گا انہیں جو ایمان لائے اور اچھے کام کیے

جَنَّتْ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ۚ وَالَّذِينَ

باغوں میں جن کے نیچے نہریں رواں اور باغ

كَفَرُوا وَيَسْتَكْبِرُونَ ۚ يَأْكُمُونَ كَمَا تَأْكُلُ

برستے ہیں اور کھاتے ہیں جیسے کھاتے ہیں

الْأَنْعَامُ وَالنَّارُ مَشْوًى لَّهُمْ ۖ وَكَأَيُّنَ قُنٍ

کھائیں اور آگ میں ان کا ٹھکانا ہے اور کتنے ہی شہر کہ

قُرْبَةٍ هِيَ أَشَدُّ قُوَّةً مِّنْ قُرْبِكَ الَّتِي

اس شہر سے قوت میں زیادہ تھے جس نے تمہیں تمہارے شہر سے باہر

أَخْرَجَتْكَ أَهْلُكُمُ فَلَا تَاصِرَ لَكُمْ ۖ أَمِّنْ ۖ

کیا ہم نے انہیں ہلاک فرمایا تو ان کا کوئی مددگار نہیں تو کیا جو

كَانَ عَلَىٰ يَدَيْكَ مِّنْ رِّبٍّ كَسَنَ زِينَتَهُ

اپنے رب کی طرف سے روشن دلیل پر ہو اس جیسا بڑا جس کے

سُوءَ عَمَلٍ ۖ وَاتَّبِعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۖ مَثَلُ الْجَنَّةِ

بُورے عمل ات بھلے دکھائے گئے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلے احوال اس جنت کا

الَّتِي وَعَدَ الْمُتَّقُونَ فِيهَا أَنْهَارٌ مِّنْ مَّاءٍ

جس کا وعدہ پرہیزگاروں سے ہے اس میں ایسی پانی کی نہریں ہیں

غَيْرِ آسِنٍ وَأَنْهَارٌ مِّنْ لَّبَنٍ لَّحِيظٍ غَيْرِ طَعْمَةٍ

جو کبھی نہ بگڑے اور ایسے دودھ کی نہریں ہیں جس کا مزہ نہ بدلا

وَأَنْهَارٌ مِّنْ خَمْرٍ لَّذَّةٍ لِلشَّرِيبِينَ ۖ وَأَنْهَارٌ

اور ایسی شراب کی نہریں ہیں جس کے پینے میں لذت ہے اور ایسی شہد

مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى وَلَهُمْ فِيهَا مِن كُلِّ

کی نہریں ہیں جو صاف کیا گیا اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے

الشَّارِتِ وَمَغْفِرَةً مِّن رَّبِّهِمْ كَسَنَ هُوَ

پہل میں اور اپنے رب کی مغفرت کیا ایسے چین ولے ان کے

خَالِدٌ فِي النَّارِ وَسُقُوا مَاءً حَمِيماً فَقَطَّعَ

برابر ہو جائیں گے جنہیں ہمیشہ آگ میں رہنا اور انہیں کھوتا ہوا پانی پلایا جائے کہ آنتوں کو

أَمْعَاءَهُمْ ۝۱۵ وَمِنْهُمْ مَّن يَسْتَمِعُ إِلَيْكَ حَتَّىٰ

مکڑے مکڑے کر دے اور ان میں سے بعض تمہارے ارشاد سنتے ہیں یہاں تک کہ جب

إِذَا خَرَجُوا مِنْ عِندِكَ قَالُوا الَّذِينَ أُولُوا

تمہارے پاس سے نکل کر جائیں علم والوں سے کہتے ہیں ابھی

الْعِلْمُ مَاذَا قَالَ إِنْفَاقًا وَلِلَّذِينَ طَبِعَ

انہوں نے کیا فرمایا یہ ہیں وہ جن کے دلوں پر

اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ وَاتَّبَعُوا أَهْوَاءَهُمْ ۝۱۶ وَ

اللہ نے ہر کردی اور اپنی خواہشوں کے تابع ہوئے اور

الَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآثَرَهُمْ

جنہوں نے راہ پائی اللہ نے ان کی ہدایت اور زیادہ فرمائی اور ان کی پرہیزگاری

تَقُولُهُمْ ۝۱۷ قُلْ يَنْظُرُونَ إِلَّا السَّاعَةَ أَنْ

انہیں عطا فرمائی تو کاسبے کے انتظار میں ہیں مگر قیامت کے کہ ان پر

تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً ۖ فَكَدْ جَاءَ أَشْرَاطُهَا ۚ فَأَنَّىٰ

اجانک آجائے کہ اس کی علامتیں تو آہی چکی ہیں پھر جب

لَهُمْ إِذَا جَاءَتْهُمْ ذِكْرُهُمْ ۝۱۸ فَأَعْلَمَ أَنَّهُ

وہ آجائے گی تو کہاں وہ اور کہاں ان کا بھنا تو جان لو کہ اللہ کے

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاسْتَغْفِرْ لِدُنْيِكَ وَالْمُؤْمِنِينَ

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اسے محبوب اپنے خاصوں اور عام مسلمان مردوں اور

وَالْمُؤْمِنَاتِ ۝ وَاللَّهُ يَعْلَمُ مُقَبِّحَ وَمَشُوكَ ۝۱۹

عورتوں کے مناجات کی معافی مانگ دو راتہ راتہ حاشا ہے دن کو تمہارا پھرنا اور رات کو تمہارا آرام لینا

وَيَقُولُ الَّذِينَ آمَنُوا لَوْلَا نَزَّلَتْ سُورَةٌ

ہر مسلمان کہتے ہیں کون سورت کیوں نہ اتاری گئی پھر جب

فَإِذَا أَنْزَلَتْ سُورَةٌ مُحْكَمَةٌ وَذِكْرُ فِيهَا

کرنی سختہ سورت اتاری گئی اور اس میں جہاد کا حکم

الْقِتَالِ رَأَيْتَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

فرمایا گیا تو تم دیکھو گے انہیں جن کے دلوں میں بیماری ہے

يَنْظُرُونَ إِلَيْكَ نَظَرَ الْمَغْشَىٰ عَلَيْهِ مِنْ

تو تمہاری طرف اس کا دیکھنا دیکھتے ہیں جس پر مردی

الْمَوْتِ فَأُولَٰئِكَ لَهُمْ ۝ طَاعَةٌ وَقَوْلٌ مَعْرُوفٌ

بھائی جو تو ان کے حق میں بہتریہ تھا کہ فرمانبرداری کرتے اور اچھی بات کہتے ۔

فَإِذَا عَزَمَ الْأَمْرُ فَلَوْ صَدَقُوا اللَّهَ لَكَانَ

پھر جب حکم ناطق ہو اور اگر اللہ سے سچے رہتے تو ان کا

خَيْرَ لَّهُمْ ۖ فَهَلْ عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ اَنْ

بھلا تھا۔ تو کیا تمہارے یہ لیکن نظر آتے ہیں کہ اگر تمہیں

تَفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَلَقَطَعُوْا اَرْحَامَكُمْ ۚ

حکومت ملے تو زمین میں فساد پھیلاؤ اور اپنے رشتے کاٹ دو

اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ لَعَنَهُ اللّٰهُ فَاَصْبَحُوْا

یہ ہیں وہ لوگ جن پر اللہ نے لعنت کی اور انہیں جہنم سے

اَعْمٰی اَبْصَارُهُمْ ۖ اَفَلَا یَتَذَكَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ

بہرا کر دیا اور ان کی آنکھیں پھوڑ دیں تو کیا وہ قرآن کو سوچتے نہیں

اَمْ عَلٰی قُلُوْبٍ اَقْفَالٌ ۚ اِنَّ الَّذِیْنَ اَرْتَدُّوْا

یا بعضے دلوں پر ان کے قفل لگے ہیں بے شک وہ جو اپنے پیچھے پلٹ

عَلٰی اَدْبَارِهِمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

گئے بعد اس کے کہ ہدایت ان پر کھل چکی تھی

الْهُدٰی الشَّیْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ وَاَقْلٰی لَهُمْ ۚ

شیطن نے انہیں فریب دیا اور انہیں دنیا میں مدتوں رہنے کی امید دلائی

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا لِلَّذِیْنَ كَرِهُوْا مَا نَزَّلَ

یہ اس لیے کہ انہوں نے کہا ان لوگوں سے جنہیں اللہ کا اتارا ہوا ناگوار ہے

اللّٰهُ سَنُطِيعُكُمْ فِیْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ وَاللّٰهُ یَعْلَمُ

ایک کام میں ہم تمہاری مانیں گے اور اللہ ان کی چھی ہوئی

إِسْرَارَهُمْ ۖ فَكَيْفَ إِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ

جانتا ہے تو کیسا ہوگا جب فرشتے ان کی رُوح قبض کریں گے

يَضْرِبُونَ وُجُوهَهُمْ وَأَدْبَارَهُمْ ۖ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ

ان کے منہ اور ان کی پیٹھیں مارتے ہوئے یہ اس لیے کہ وہ

اتَّبَعُوا مَا اسْتَخَطَّ اللَّهُ وَكَرِهُوا رِضْوَانَهُ فَحَبِطَ

ایسی بات کے طاب ہوئے جس میں اللہ کی ناراضی ہے اور اس کی خوشی

أَعْمَالُهُمْ ۖ أَمْ حَسِبَ الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ

ہیں گوارا نہ ہوئی تو اس نے ان کے عمل اکارت کر دیئے کیا جن کے دلوں میں بیماری ہے اس گمنام میں

مَرَضٌ أَن لَّنْ يُخْرِجَ اللَّهُ أَضْغَانَهُمْ ۖ وَ

ہیں کہ اللہ ان کے چھپے ہیرے ظاہر نہ فرمائے گا اور اگر

لَوْ نَشَاءُ لَا رَيْبَ لَكُمْ فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيرِهِمْ ۖ وَ

ہم چاہیں تو تمہیں ان کو دکھا دیں کہ تم ان کی صورت سے پہچان لو اور

لَتَعْرِفَنَّهُمْ فِي خَيْرِ الْقَوْلِ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ

ضرور تم انہیں بات کے اسلوب میں پہچان لو گے اور اللہ تمہارے عمل

أَعْمَالَكُمْ ۖ وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ حَتَّىٰ نَعْلَمَ الْمُجْتَهِدِينَ

جانتا ہے اور ضرور ہم تمہیں جانچیں گے یہاں تک کہ دیکھ لیں تمہارے جد

مِنْكُمْ وَالصَّابِرِينَ ۖ وَنَبْلُواْ أَخْبَارَكُمْ ۖ إِنَّ

کرنے والوں اور صابروں کو اور تمہاری خبریں آزما لیں بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ وَ

وہ جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا اور رسول

شَاقُّوا الرَّسُولَ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ

کی مخالفت کی بعد اس کے کہ ہدایت ان پر ظاہر ہو چکی

الْهُدَىٰ لَنْ يُضِلُّوا اللَّهُ شَهِيدٌ وَسِجِّطٌ

یعنی وہ ہرگز اللہ کو کچھ نقصان نہ پہنچائیں گے اور بہت جلد اللہ ان کا

أَعْمَالَهُمْ ۖ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللَّهَ

کیا دھرم نہ کر رہے کا اے ایمان والو اللہ کا حکم مانو اور رسول کا

وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَلَا تُبْطِلُوا أَعْمَالَكُمْ ۚ إِنَّ

حکم مانو اور اپنے عمل باطل نہ کرو بے شک

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ

جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا پھر کافر

مَاتُوا وَهُمْ كَافِرٌ فَلَنْ يَغْفِرَ اللَّهُ لَهُمْ ۚ فَلَا

ہی مر گئے تو اللہ ہرگز انہیں نہ بخشنے گا تو تم

تَرْهَبُوا وَتَدْعُوا إِلَى السَّلَامِ وَأَنْتُمْ الْأَعْلَوْنَ

ہستی نہ کرو اور آپ صلح کی طرف نہ بلاؤ اور تم ہی غالب آؤ گے

وَاللَّهُ مَعَكُمْ وَلَنْ يَتْرِكَكُمْ أَعْمَالَكُمْ ۚ إِنَّمَا

اور اللہ تمہارے ساتھ ہے اور وہ ہرگز تمہارے اعمال میں تمہیں نقصان نہ دے گا دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهُمْ وَاَن تُوْمِنُوْا و

زندگی تو یہی کھیل کود ہے اور اگر تم ایمان لاؤ اور پرہیزگاری

تَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اٰجُوْرَكُمْ وَاَلَيْسَ لَكُمْ اَمْوَالُكُمْ ۝۳۱

کرو تو وہ تم کو تمہارے ثواب عطا فرمائے گا اور کچھ تم سے تمہارے مال نہ ملنے لگے گا

اِنْ يَسْئَلْكُمُوْهَا فَيَٰحِفْكُمْ تَبَخَّلُوْا وَيُخْرِجْ

اگر انہیں تم سے طلب کرے اور زیادہ طلب کرے تم بخل کرو گے اور وہ بخل تمہارے دلوں

اَصْغَاٰكُمْ ۝۳۲ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤاُولٰٓئِۤى تَدْعُوْنَ لِتُنْفِقُوْا

کے میں غلام کر دے گا ہاں ہاں یہ جو تم ہو بلائے جاتے ہو کہ اللہ کی راہ

فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخُلُ وَاَمِنْ

میں خرچ کرو۔ تو تم میں کوئی بخل کرتا ہے اور جو

يَّبْخُلُ فَاِنَّمَا يَبْخُلُ عَنْ نَفْسِهٖ وَاللّٰهُ الْغَفِيْرُ

بخل کرے وہ اپنی ہی جان پر بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے

وَاَنْتُمْ الْفُقَرَاءُ وَاَن تَتَوَلَّوْا يَسْتَبِيْلُ قَوْمًا

اور تم سب محتاج اور اگر تم منہ پھیرو تو وہ تمہارے ہوا اور

غَيْرِكُمْ ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْا اَمْثَالَكُمْ ۝۳۸

لوگ بدلے گا پھر وہ تم جیسے نہ ہوں گے۔

فضائل سورہ فتح

یہ سُورت ہر کام میں فتح کے لیے بہت اکیسر ہے خاص کر دشمنانِ دین پر غلبہ پانے کے لیے بہت ہی لا جواب ہے۔ اس سُورت کی فضیلت کے بارے میں چند روایات حسب ذیل ہیں۔

صلح حدیبیہ سے واپسی میں مکہ اور مدینہ کے راستے میں اس سُورت کا نزول ہوا اور جب یہ سورہ نازل ہوئی تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آج رات مجھ پر ایک ایسی سُورت نازل ہوئی جو مجھے دُنیا کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (بخاری شریف)

حضرت انس سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سُورت کے نزول کے بعد فرمایا کہ مجھے یہ سُورت زمین کی ہر چیز سے زیادہ پیاری ہے۔ (تفسیر ابن کثیر)

ایک روایت میں ہے کہ جو آدمی اس سُورت کو رمضان المبارک کی پہلی رات میں یاد کرے گا اسے قرآن مجید یاد ہو جائے گا۔ (تفسیر روح المعانی)

جو شخص اسے سفر میں جلتے ہوئے پڑھے تو وہ سفر میں محفوظ رہے گا، اگر جہاز میں جاتا ہو پڑھے تو جہاز بخیریت پہنچے گا غرضیکہ جس سواری پر پڑھے، حفاظت اور امن پائے۔

جس کام میں فتح مقصود ہو تو اس سُورت کو اہم مرتبہ پڑھ کر اس کام کو کرنے کے لیے جائے ان شاء اللہ کامیابی اور نصرت پائے گا۔

اگر کسی شخص کے کاروبار یا فراوانی دولت کے متعلق کوئی حسد کرتا ہو تو اس سورت کو چالیس روز تک روزانہ ایک مرتبہ کاروبار کے مقام پر پڑھے ان شاء اللہ حاسدوں کے حسد سے ہمیشہ محفوظ ہو جائے گا۔ اس سورت کو روزانہ بعد نماز غیب پڑھنے کا معمول بنانے سے کسادگی رزق کا ذریعہ بنتا ہے اس کے علاوہ رمضان المبارک کے چاند کو دیکھ کر تین مرتبہ کھڑے ہو کر اس سورت کو پڑھے، ان شاء اللہ پورا سال امن و امان میں رہے گا۔

اگر کوئی شخص حج کا خواہش مند ہو اور اس کا ذریعہ نہ بنتا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک اس سورت کو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ غیب سے اس کے لیے حج کا ذریعہ بن جائے گا۔ غرضیکہ اس سورت کو پڑھنا فتوحات کی کنجی ہے۔

سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ وَهِيَ تِسْعٌ وَعِشْرُونَ آيَةً وَآرِئُهُ زَكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ لَكَ

بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح فرمادی تاکہ اللہ تمہارے سبب سے

اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكُمْ وَمَا تَأَخَّرَ ۝

گناہ منجھتے تمہارے اگلوں کے اور تمہارے پچھلوں کے اور اپنی

يُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ صِرَاطًا

نعمتیں تم پر تمام کرے اور تمہیں سیدمی راہ

مُسْتَقِيمًا ۲ وَيَنْصُرَكَ اللَّهُ نَصْرًا عَظِيمًا ۳

دکھا دے اور اللہ تمہاری زبردست مدد فرمائے۔

هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ

وہی ہے جس نے ایمان والوں کے دلوں میں اطمینان اتارا

الْمُؤْمِنِينَ لِيَزْدَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ ۣ

تاکہ انہیں یقین پر یقین بڑھے۔

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

اور اللہ ہی کی ہلک میں تمام شکر آسمانوں اور زمین کے اور اللہ

اللَّهُ عَلَيْهِمَا حَكِيمًا ۵ لِيَدْخُلَ الْمُؤْمِنِينَ

علم و حکمت والا ہے تاکہ ایمان والے مردوں اور ایمان

وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

والی عورتوں کو باغوں میں لے جانے جن کے نیچے نہریں رواں

خَالِدِينَ فِيهَا وَيُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ۥ وَكَانَ

ہمیشہ ان میں رہیں اور ان کی بُرائیاں ان سے اتار دے اور اللہ کے

ذَلِكَ عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيمًا ۵ وَيُعَذِّبُ

یہاں بڑی کامیابی ہے اور عذاب دے

الْمُفْضِقِينَ وَالْمُفْضِقَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ وَ

مٹانے والوں اور مٹانے والی عورتوں اور مشرک مردوں اور

الْمُشْرِكِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظُلُّ السَّوْءِ ط

شرک بر اللہ بد گمان رکھتے ہیں

عَلَيْهِمْ دَايِرَةُ السَّوْءِ وَغَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ

انہیں پر ہے بڑی گردش اور اللہ نے ان پر غضب فرمایا

وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۙ

اور انہیں لعنت کی اور ان کے لیے جہنم تیار فرمایا اور وہ کیا ہی بُرا انجام ہے

وَلِلَّهِ حُدُودُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ اللَّهُ

اور اللہ ہی کی ملک ہیں آسمانوں اور زمین کے سب شکر اور اللہ عزت و حکمت

عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاحِدًا وَمُبَشِّرًا

والا ہے بیشک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر

وَنَذِيرًا ۝ لِّتُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَلَعَنَ رُوحَهُ

اور خوشی دہرانا تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاؤ اور رسول کی

وَتُوقَرُوهُ وَسَبِّحُوهُ يُكْرَمُهُ ۖ وَأَصِيلًا ۙ

تہلیل و توقیر کرو اور صبح و شام اللہ کی پاک بولو وہ جو

الَّذِينَ يَبَايِعُونَكَ إِنَّمَا يُبَايِعُونَ اللَّهَ يَدُ

تمہاری بیعت کرتے ہیں وہ تو اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں ان کے

اللَّهُ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ فَسَنُكَتْ فَاثْمًا

باندھوں ہر اللہ کے ہاتھ سے تو جس نے عہد کو توڑا اس نے اپنے

يَنْكُثُ عَلَى نَفْسِهِ وَمَنْ أَوْفَى بِمَا عَاهَدَ

بُے عہد کو توڑا اور جس نے پورا کیا وہ عہد تو اس نے

عَلَيْهِ اللَّهُ فَسَيُؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۝ سَيَقُولُ

۱
۹

اللہ سے کیا تھا تو بہت جلد اللہ اسے بڑا ثواب دے گا اب تم سے کہیں

لَكَ الْمُخَلَّفُونَ مِنَ الْأَعْرَابِ شَغَلَتْنَا

گئے جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے کہ ہمیں ہمارے مال اور ہمارے گھر

أَمْوَالُنَا وَأَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا يَقُولُونَ

دالوں نے جانے سے مشغول رکھا اب حضور ہماری مغفرت چاہیں اپنی زبانوں سے وہ بات

بِالسَّيِّئَةِ مَا لَيْسَ فِي قُلُوبِهِمْ قُلْ فَمَنْ

کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں تم فرماؤ تو اللہ کے

يَمْلِكُ لَكُمْ مِنْ اللَّهِ شَيْئًا إِنْ أَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا

سامنے کے تمہارا کچھ اختیار ہے اگر وہ تمہارا بُرا چاہے یا تمہاری

أَوْ أَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ

بدلتی کا ارادہ فرمائے بلکہ اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر

خَيْرًا ۝ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ

ہے بلکہ تم تو مجھے ہونے سے کہ رسول اور مسلمان

وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزَيْنَ ذَلِكَ

ہرگز مومنوں کو واپس نہ آئیں گے اور اسی کو اپنے دلوں

فِي قُلُوبِكُمْ وَظَنُّنَا أَنَّ السَّوْءَ كَانَ وَكَنتُمْ

میں بھلا سمجھتے ہوئے تھے اور تم نے بُرا گمان کیا اور تم ہلاک ہونے

قَوْمًا بُورًا ۱۲ وَمَنْ لَّحْمٌ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

والے لوگ تھے۔ اور جو ایمان نہ لائے اللہ اور اس کے رسول پر

فَأَنَّا آتَيْنَاكَ الْكُفْرَينَ سَعِيرًا ۱۳ وَلِلَّهِ مُلْكُ

بیشک ہم نے کافروں کے لیے بھڑکتی آگ تیار کر رکھی ہے اور اللہ ہی کے لیے

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَ

آسمانوں اور زمین کی سلطنت جسے چاہے بخشے اور جسے چاہے

يُعَذِّبُ مَن يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۱۴

عذب کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

سَيَقُولُ الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَى

اب کہیں گے پیچھے بیٹھ رہنے والے جب تم غنیمتیں لینے

مَغَانِمَ لِتَأْخُذُوا هَٰذِهِم مَّا تَتَّبِعُهُمْ

پہر تر ہمیں بھی اپنے پیچھے آنے دو۔

يُرِيدُونَ أَن يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ قُلٌ لَّنْ

وہ چاہتے ہیں اللہ کا کلام بدل دیں تم فرماؤ ہرگز تم

تَتَّبِعُونَا كَذٰلِكَ قَالَ اللَّهُ مِن قَبْلُ

ہمارے ساتھ نہ آؤ اللہ نے پہلے سے یہی فرما دیا ہے

فَسَيَقُولُونَ بَلْ تَحْسُدُونَنَا بَلْ كَانُوا لَا

تو اب کہیں گے بلکہ تم ہم سے جلتے ہو بلکہ وہ بات نہ سمجھتے

يَفْقَهُونَ إِلَّا قَلِيلًا ۝ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنَ

تھے مگر قسویٰ ان پیچھے رہ گئے ہوسے گنواروں

الْأَعْرَابِ سَتَدْعُونَ إِلَى قَوْمٍ أُولَىٰ بِأَفْس

سے فرماؤ عنقریب تم ایک سخت لڑائی والی قوم کی طرف بلاؤ

شَدِيدٍ يُقَاتِلُونَهُمْ أُولَٰئِكَ فَأَتِ

جاؤ گے کہ ان سے لڑو یا وہ مسلمان ہو جائیں پھر اگر تم

تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا وَإِنْ تَتَوَلَّوْا

فرمان مانو گے اللہ تمہیں اچھا ثواب دے گا اور اگر پھر جاؤ گے

كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِّن قَبْلُ يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝

جیسے پہلے پھر گئے تو تمہیں دردناک عذاب دے گا

لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ

اندھے پر تلگ نہیں اور نہ لنگڑے پر مضائقہ

حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يُطِيعِ

اور نہ بیمار پر مواخذہ اور جو اللہ اور

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ

اس کے رسول کا حکم مانے اللہ اسے باغوں میں لے جائے

تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ يَعْذِبْهُ عَذَابًا

گا بن کے نیچے نہریں رواں اور جو پھر جائے گا اسے دردناک عذاب

أَلِيمًا ۱۷ لَقَدْ رَضِيَ اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ

فرمائے گا بے شک اللہ راضی ہوا ایمان والوں سے جب وہ اس

يُبَايِعُونَكَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

پڑ کے نیچے تمہاری بیعت کرتے تھے تو اللہ نے جاننا جو ان کے دلوں

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَثَابَهُمْ فَتْحًا

میں ہے تو ان پر اطمینان اتارا اور انہیں جلد آنے والی فتح کا انعام

قَرِيبًا ۱۸ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَ وَنَهَاوْكَانَ

دیا اور بہت سی غنیمتیں جن کو لیں اور اللہ

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۱۹ وَعَدَكُمْ اللَّهُ مَغَانِمَ

عزت و حکمت والا ہے اور اللہ نے تم سے وعدہ کیا ہے بہت

كَثِيرَةً تَأْخُذُونَ وَنَهَا فَعَجَّلَ لَكُمْ هَذِهِ وَ

یسی غنیمتوں کا کہ تم لوگ تو تمہیں یہ جلد عطا فرمادی اور

كَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ وَلِتَكُونَ آيَةً

لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے اور اس لیے کہ ایمان والوں

لِلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۲۰

کے لیے نشان ہو اور تمہیں سیدھی راہ دکھا دے

الْبَيْعِ

وَأُخْرِى لِمَقْدَرٍ وَعَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ

اور ایک اور جو تمہارے بل کی نہ تھی وہ اللہ کے قبضہ میں

يُهَا وَكَانَ اللَّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝۲۱

ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا الْأَرْضَ يَارِثُهَا

اور اگر کافر تم سے لڑیں تو ضرور تمہارے مقابلہ سے پیٹھ پھیر

لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا نَصِيرًا ۝۲۲ سُبْحَانَ اللَّهِ

دیں گے پھر کوئی حمایتی نہ پائیں گے نہ مددگار اللہ کا دستور

الَّتِي قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِ وَلَن يَجِدَ لِسُنَّةِ

ہے کہ پہلے سے چلا آتا ہے اور ہرگز تم اللہ کا دستور

اللَّهِ تَبْدِيلًا ۝۲۳ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

بدلتا نہ پاؤ گے اور وہی ہے جس نے ان کے ہاتھ تم

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِطَّنِ مَكَّةَ مِنْ

سے روک دیئے اور تمہارے ہاتھ ان سے روک دیئے وادی مکہ میں

بَعْدَ أَنْ أَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللَّهُ بِمَا

بعد اس کے کہ تمہیں ان پر قابو دے دیا تھا اور اللہ تمہارے کام

تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۝۲۴ هُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَ

دیکھتا ہے وہ وہ میں جنہوں نے کفر کیا اور

صَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ

تمہیں مسجد حرام سے روکا اور قربان کے جانور

مَعْكُوفًا اَنْ يَّبْلُغَ فَحْلَهُ ط وَلَوْلَا رِجَالُ

رُكُ کے پڑے اپنی جگہ پہنچنے سے اور اگر یہ نہ ہوتا کہ

مُؤْمِنُونَ وَنِسَاءُ مُؤْمِنَاتٌ لَّهُمْ تَعْلَمُوهُمْ

مسلمان مرد اور کچھ مسلمان عورتیں جن کی تمہیں خبر نہیں کہیں تم

اَنْ تَطُوهُمْ فَتَصِيْبَكُمْ مِنْهُمْ مَعْرَءٌ يَغِيْرُ

انہیں روند ڈالو تو تمہیں ان کی طرف سے انجان میں کوئی کڑوا پہنچے تو ہم تمہیں ان

عِلْمٌ لِّيَدْخُلَ اللّٰهُ فِي رَحْمَةٍ مِّنْ يَّشَاءُ

کی مثال کی اجازت دیتے ان کا یہ بچاؤ اس لیے ہے کہ اللہ اپنی رحمت میں داخل کرے

لَوْ تَزَيَّلُوا لَعَذَّبْنَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْهُمْ عَذَابًا

بہتے چلے اگر وہ جدا ہو جاتے تو ضرور ہم ان میں سے کافروں کو دردناک عذاب

اَلِيْسًا ۝۲۵ اِذْ جَعَلَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمْ

دیتے جب کہ کافروں نے اپنے دلوں میں اڑ رکھی تھی

الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَنْزَلَ اللّٰهُ

زمانہ جاہلیت کی اڑ تر اللہ نے اپنا اطمینان

سَكِيْنَةً عَلٰی رَسُوْلِهِ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ

اپنے رسول اور اپنے ایمان والوں پر اتارا

وَالْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَىٰ وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا

اور پرہیزگاری کا کلمہ ان پر لازم فرمایا اور وہ اس کے زیادہ

وَأَهْلَهَا ۖ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝۳۹

۳۹

مزاوار اور اس کے اہل تھے اور اللہ سب کچھ جانتا ہے ۔

لَقَدْ صَدَّقَ اللَّهُ رَسُولَهُ الْرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۝

بیشک اللہ نے سچ کر دیا اپنے رسول کا سچا خواب

لَتَدْخُلَنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

بیشک تم ضرور مسجد حرام میں داخل ہو گے اگر اللہ چاہے اس د

إِمْنِينَ مُخْلِقِينَ رُءُوسَكُمْ وَمُقَصِّرِينَ لَا

امان سے اپنے سروں کے بال منڈاتے یا ترشواتے بے خوف

تَخَافُونَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوا فَجَعَلَ مِنْ

تو اس نے جانا جو تمہیں معلوم نہیں تو اس سے پہلے ایک

دُونِ ذَلِكَ فَتَحًا قَرِيبًا ۝۴۰ هُوَ الَّذِي

نزدیک آنے والی فتح رکھی وہی ہے جس نے اپنے

أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ ۝

رسول کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ

لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ ۖ وَكَفَىٰ بِاللَّهِ

اسے سب دینوں پر غالب کرے اور اللہ کافی ہے

شَهِيدًا ۲۸ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ ط وَالَّذِينَ

گواہ محمد اللہ کے رسول ہیں اور ان کے

مَعَهُ أَشَدَّ آءُ عَلَى الْكُفَّارِ رَحْمَةً بَيْنَهُمْ

ساتھ والے کافروں پر سخت ہیں اور آپس میں نرم دل

تَرَاهُمْ رُكْعًا سَجِدًا اِيْتِمُونَ فَضْلًا مِّنْ

تر انہیں دیکھو گا رکوع کرتے سجدے میں گرتے اللہ کا فضل و

اللَّهُ وَرِضْوَانًا سَيَاهُمْ فِي وُجُوهِهِمْ مِّنْ

رضا چاہتے ان کی ملاحت ان کے چہروں میں ہے

اَثَرِ السُّجُودِ ط ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ مَشْحُودٌ

سجدوں کے نشان سے یہ اُن کی صفت توریت میں ہے اور ان کی

مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيلِ ط كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْعًا

صفت انجیل میں جیسے ایک کھیتی اس نے اپنا پٹھا نکالا

فَاَزْرَأَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ

پھر اسے طاقت دی پھر دبیز ہوا پھر اپنی ساق پر سیدی کڑی ہوئی

يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ

کسانوں کو بھل لگتی ہے تاکہ ان سے کافروں کے دل جلیں اللہ نے وعدہ

الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَغْفِرَةً

کیا ان سے جو ان میں ایمان اور اچے کاموں والے ہیں

نقہ
معاہدہ

وَأَجْرًا عَظِيمًا ۝۲۹

بخشش اور بڑے ثواب کا ۔

فضائل سورہ رحمن

سورہ رحمن حُسن عبارت اور حُسن طرز کے لحاظ سے قرآن پاک کی زینت ہے، اس سورت کی تلاوت میں ایسا اثر ہے کہ سُننے والے پر بے حد خاموشی اور قنوت طاری ہوتی ہے کیونکہ تفسیر ابن کثیر میں لکھا ہے کہ یہ سورت اپنے حُسن عبارت اور عمدہ طرز ادائیگی میں دلہن کی طرح آراستہ و پیراستہ اور مزین ہے۔

جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرام کے سامنے اس سورت کی تلاوت کی تو صحابہ خاموش رہے۔ اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم سے اچھے تو جن تھے۔ جب بھی میں اُن کے سامنے قِبَا بَیِّی الْاِیُّ رَبِّکُمْ اَتَّکَذِبْنَ پڑھتا تو وہ کہتے کہ تیری کسی نعمت کی ہم ناشکری نہیں کرتے۔

یہ سورت ہر قسم کی حاجت روائی کے لیے بہت اکیسر ہے، حاجت کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ حاجت پوری ہوگی اگر کسی کے گھر میں موذی جانور رہتے ہوں یعنی سانپ، کنکھجورے، بکھو وغیرہ تو اس سورت کو سات روز تک روزانہ سات مرتبہ پڑھ کے پانی دم کر کے مکان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الرَّحْمٰنُ ۝۱ عَلَّمَ الْقُرْآنَ ۝۲ خَلَقَ الْاِنْسَانَ ۝۳

رحمن نے (اپنے محبوب کو) قرآن سکھایا انسانیت کی جان محمد کو پیدا کیا

عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۝۳۰ الشَّسُّ وَالْقَمَرُ حُسْبَانُ ۝۳۱

(ماکان و مایکون کا بیان انہیں سکھایا سورج اور چاند حساب نے ہیں

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۝۳۲ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا

اور ستارے اور پیڑ سجدہ کرتے ہیں اور آسمان کو اللہ نے بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۝۳۳ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ ۝۳۴

اور ترازو رکھی کہ ترازو میں بے اعتدالی نہ کرو

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۝۳۵

اور انصاف کے ساتھ تول قائم کرو اور وزن نہ گھٹاؤ

وَالْأَرْضُ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ ۝۳۶ فِيهَا فَاكِهَةٌ ۝۳۷

اور زمین رکھی مخلوق کے لیے اس میں میوے اور

النَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝۳۸ وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ ۝۳۹

غلاف والی کھجوریں اور بھس کے ساتھ اناج

وَالزَّيْتَانُ ۝۴۰ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ ۝۴۱

اور خوشبو کے پھول تولے جن دانس تم دونوں اپنے رب کی کوئی نعمت جھٹلاؤ گے

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝۴۲

اس نے آدمی کو بنایا بھٹی مٹی سے جیسے ٹیکری

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ نَّارٍ ۝۴۳ فَبِأَيِّ

اور جن کو پیدا فرمایا آگ کے نوکے سے تو تم دونوں

الْآءِ رَبِّكَ مَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٣﴾ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ

اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے دونوں پروردگار کا رب اور دونوں

الْمَغْرِبَيْنِ ﴿١٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ مَا تُكَذِّبِينَ ﴿١٥﴾

پہچم کا رب تو تم دونوں اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ ﴿١٦﴾ بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا

اس نے دو سمندر بہائے کہ دیکھنے میں معلوم ہوں ملتے ہوئے اور ہے ان میں روک کہ ایک دوسرے

يَبْغِيَانِ ﴿٢٠﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ مَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢١﴾ يَخْرُجُ

پر بڑھ نہیں سکتا تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے ان میں سے

مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ﴿٢٢﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ مَا

موتی اور مونگا نکلتا ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبِينَ ﴿٢٣﴾ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ فِي الْبَحْرِ

بھٹلاؤ گے اور اسی کی ہیں وہ چلنے والیاں کہ دریا میں اٹھتی

كَالْأَعْلَامِ ﴿٢٤﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ مَا تُكَذِّبِينَ ﴿٢٥﴾ كُلُّ

بوز میں جیسے چار تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے زمین

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ ﴿٢٦﴾ وَيَبْقَىٰ وَجْهُ رَبِّكَ

پر بقیہ میں سب کو فنا ہے اور باقی ہے تمہارے رب کی ذات عظمت

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٢٧﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَ مَا

اور بزرگی والا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبِينَ ۝۲۸ يَسْأَلُهُ مَنْ فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

بھٹلاؤ گے اسی کے سگتا ہیں جتنے آسمانوں اور زمین میں ہیں

كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ ۝۲۹ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

اے ہر دن ایک کام ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكَذِّبِينَ ۝۳۰ سَنَفَعُ لَكُمْ أَيُّهُ الثَّقَلَيْنِ ۝۳۱ فَبِأَيِّ

بھٹلاؤ گے جلد سب کام بٹا کر ہم تمہارے حساب کا قصد فرماتے ہیں اے دونوں

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۲ يَمْشُرُ الْحَيَّ وَالْمَيِّتَ

بھاری گردہ تو اپنے رب کی کوئی نعمت بھٹلاؤ گے اے حق و انسان کے گردہ

إِنْ اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

اگر تم سے ہو سکے کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے نکل جاؤ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانْفُذُوا لَا تَنْفُذُونَ

نہ نکل جاؤ نہ جہاں نکل کر جاؤ گے

الْأَبْسُلَاطِينَ ۝۳۳ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۴

اسی کی سلطنت ہے تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ شَوَاطِطٍ مِّنْ نَّارِهِ وَخُمُاسٍ

تم پر چھوڑی جائے گی بے دھوئیں کی آگ کی لیٹ اور بے لیٹ کا کام دھواں

فَلَا تَنْتَصِرُونَ ۝۳۵ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝۳۶

تو پھر بدلائے سکو گے تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ﴿٣٦﴾

پھر جب آسمان پھٹ جائے گا تو گلاب کے پھول سا ہو جائے گا جیسے سُرخ زری

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَامُتَكْذِبِينَ ﴿٣٧﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ

تر اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے تو اس دن گنہگار کے گناہ کی پوچھ

عَنْ ذُنُوبِهِ إِنْسُ وَلَا جَانٌ ﴿٣٨﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَامُ

نہ ہوگی کسی آدمی اور جن سے تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكْذِبِينَ ﴿٣٩﴾ يَعْرِفُ الْمُجْرِمُونَ بِسَيِّئِهِمْ

بھٹلاؤ گے مجرم اپنے چہرے سے پہچانے جائیں گے تو

فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ ﴿٤٠﴾ فَيَأْتِي

ماتھا اور پاؤں پکڑ کر جہنم میں ڈالے جائیں گے تو اپنے رب کی

الْآءِ رَبِّكَامُتَكْذِبِينَ ﴿٤١﴾ هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

کون سی نعمت بھٹلاؤ گے یہ ہیں وہ جہنم جسے

يُكْذِبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ ﴿٤٢﴾ يَطُوفُونَ بَيْنَهَا

مجرم بھٹلاتے ہیں پھیرے کریں گے اس میں

وَبَيْنَ حَمِيمٍ إِنْ ﴿٤٣﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَامُ

اور انتہا کے جلتے کھولتے پان میں تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكْذِبِينَ ﴿٤٤﴾ وَلَيْسَ خَافَ مَقَامَ رَبِّ جَنَّتِ ﴿٤٥﴾

بھٹلاؤ گے اور جو اپنے رب کے حضور کھڑے ہونے سے ڈرے اس کے لیے دو جہنمیں

فَيَأْتِي الْآءِ رِيكَمَا تُكْذِبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْتَانٍ ۝

تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے بہت سی ڈالوں والیاں

فَيَأْتِي الْآءِ رِيكَمَا تُكْذِبِينَ ۝ فِيهِمَا عَيْنَانِ ۝

تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے ان میں دو چشمے

تَجْرِيَنِ ۝ فَيَأْتِي الْآءِ رِيكَمَا تُكْذِبِينَ ۝ فِيهَا

بہتے ہیں تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے ان میں

مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ رَّوْجِينَ ۝ فَيَأْتِي الْآءِ رِيكَمَا

ہر میوہ دو دو قسم کا تو اپنے رب کی کون سی نعمت

تُكْذِبِينَ ۝ مُشْكَيْنَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا

بھٹلاؤ گے اور ایسے بچھونوں پر تکیے لگائے جس کا استر

مِنْ اسْتَبْرَقٍ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانِ ۝ فَيَأْتِي

تیناویز کا اور دونوں کے میوے اتنے بھلے ہوئے کہ نیچے سے جن لو تو اپنے

الْآءِ رِيكَمَا تُكْذِبِينَ ۝ فِيهِنَّ قَصْرَتُ الطَّرَفِ

رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے ان بچھونوں پر وہ عورتیں ہیں کہ شوہر کے سوا کسی کو

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ اِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌ فَيَأْتِي

آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتیں ان سے پہلے انہیں نہ چھو کسی آدمی اور نہ جن نے تو اپنے رب

الْآءِ رِيكَمَا تُكْذِبِينَ ۝ كَانَهُنَّ الْيَاقُوتُ وَ

کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے گویا وہ لعل اور یاقوت اور

الْمَرْجَانُ ﴿٥٨﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٥٩﴾

مونگا میں تر اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ ﴿٦٠﴾

نیک کا بدلہ کیا ہے مگر نیکی

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦١﴾ وَمِنْ دُونِهَا

تر اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے اور ان کے سوا

جَنَّتِ ﴿٦٢﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٣﴾

جنتیں اور میں تر اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

مَدَّ هَامِثِينَ ﴿٦٤﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٥﴾

نہایت بھری سے سیاہی کی جھلک دکھا رہی ہیں تر اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتِنِ ﴿٦٦﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا

ان میں دو چٹخے ہیں پھلکتے ہوئے تر اپنے رب کی کون سی

تُكَذِّبِينَ ﴿٦٧﴾ فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَ

نعمت بھٹلاؤ گے ان میں میوے اور کھجوریں اور

رُمَّانٌ ﴿٦٨﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٦٩﴾

انار ہیں تر اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

فِيهِنَّ خَيْرٌ حَسَانٍ ﴿٧٠﴾ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ﴿٧١﴾

ان میں عورتیں ہیں عادت کی نیک صورت کی اچھی تر اپنے رب کی کون سی نعمت بھٹلاؤ گے

حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ ﴿٤١﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ

۴۱ دریں ہیں خیموں میں پردہ نشین تو اپنے رب کی کون سی

رَبِّكَاتُكْذِبِينَ ﴿٤٢﴾ لَمْ يُطِئْتُهُنَّ أَنْسٌ قَبْلَهُمْ

نعت بھلاؤ گے ان سے پہلے انہیں ہاتھ نہ لگایا کسی آدمی

وَلَا جَانٌّ ﴿٤٣﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَاتُكْذِبِينَ ﴿٤٤﴾

اور نہ جن نے تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھلاؤ گے

مُتَكِينٌ عَلَى رَقْفٍ خَضِرٌ وَعَبْقَرِيُّ

تکیہ لگائے ہوئے سبز بچھونوں اور منقش خوبصورت

حِسَانٌ ﴿٤٥﴾ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكَاتُكْذِبِينَ ﴿٤٦﴾

چاندنیوں پر تو اپنے رب کی کون سی نعمت بھلاؤ گے

تَبَرُّكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ﴿٤٧﴾

بڑی برکت والا ہے تمہارے رب کا نام جو عظمت اور بزرگی والا

فضائل سورۃ واقعہ

یہ سُورت بڑی بابرکت ہے اس کے متعلق حضور کے چند ارشادات حسب ذیل ہیں۔

حضرت ابن مَرْوِیہ نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کی انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشادِ گرامی نقل کیا کہ سورۃ الواقعہ تو نگر کی سُورت ہے لہذا اسے پڑھو اور اپنی اولاد کو سکھاؤ اور قلمی نے حضرت انس سے مرفوعاً روایت کی کہ اپنی عورتوں کو سورۃ الواقعہ سکھاؤ کہ یہ تو نگر کی اور مال داری کی سُورت ہے۔ (رُوح المعانی)

جو شخص اسے روزانہ ۴۱ بار پڑھے اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور ایک سال تک یہ عمل جاری رکھے کیونکہ اسے روزانہ پڑھنے والا غنی ہو جاتا ہے اور کبھی فاقہ کا شکار نہیں رہتا۔ اگر اس سُورت کو قبرستان میں جا کر اپنے مرحوم کی قبر کے سرہانے کی طرف بیٹھ کر اسے پڑھا جائے اور اس کے بعد اس مرحوم کی بخشش اور نجات کی دُعا کی جائے تو ان شاء اللہ وہ عذابِ قبر سے نجات پائے گا مگر اس عمل کو چالیس روز تک مسلسل کرنا چاہیئے۔ اگر کسی شخص کی پیداوار میں نقصان ہو جاتا ہو تو اسے چاہیئے کہ اس سُورت کو تین مرتبہ پڑھے اور بیج بونے سے پہلے بیجوں پر دم کرے اس کے بعد ان بیجوں کو کاشت کرے، ان شاء اللہ پیداوار میں اضافہ ہو گا اور فصل آفتوں سے محفوظ رہے گی۔

اگر کسی عورت کے ہاں بچہ پیدا ہونے والا ہو تو اس سُورت کو تھوڑے سے پانی پر سات مرتبہ پڑھ کر دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ ولادت میں آسانی ہو جائے گی۔

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ وَتِسْعُونَ آيَةً وَثَلَاثُ رُكُوعَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۝^۱ لَيْسَ لَوْعَتُهَا كَاذِبَةٌ ۝^۲

دفعہ نازلہ

جب ہوئے گی وہ ہونے والی اسوقت اس کے ہونے میں کسی کو انکار کی گنجائش نہ ہوگی

خَافِضَةٌ رَّافِعَةٌ ۝^۳ إِذَا رُجَّتِ الْأَرْضُ رَجًا ۝^۴

کسی کو پست کرنیوالی کسی کو بلندی دینے والی جب زمین کانپے گی ٹھٹھا کرے

وَلَيُسَّتِ الْجِبَالُ يَسًّا ۝^۵ فَكَانَتْ مَبَآئِمًّا ۝^۶

اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں گے چوڑا ہو کر جیسے روزن کی دھوپ میں غبار کے باریکہ پڑے پھیلے ہوئے

وَكُنْتُمْ أَزْوَاجًا ثَلَاثَةً ۝^۷ فَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝^۸

اور تم تین قسم کے ہو جاؤ گے تو داہنی طرف والے

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۝^۹ وَأَصْحَابُ الْمَشْأَمِ ۝^{۱۰}

کیسے داہنی طرف والے اور بائیں طرف والے

مَا أَصْحَابُ الْمَشْأَمِ ۝^{۱۱} وَالسَّابِقُونَ السَّابِقُونَ ۝^{۱۲}

کیسے بائیں طرف والے اور جو سبقت لے گئے وہ تو سبقت ہی لے گئے

أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝^{۱۳} فِي جَلَّتِ النَّعِيمُ ۝^{۱۴}

وہی مقرب بارگاہ میں ہیں جہن کے باغوں میں اعلیٰ

مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝۱۲ وَقَلِيلٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝۱۳ ط

میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے تھوڑے

عَلَى سُرُرٍ مَّوْضُونَةٍ ۝۱۴ مَّتَّكِينَ عَلَيْهَا

جڑاؤ تختوں پر ہوں گے ان پر تکیہ لگائے ہوئے کئے

مَّتَّكِلِينَ ۝۱۵ يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ ۝۱۶

سانے ان کے گرد پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے

بِأَكْوَابٍ وَأَبَارِيقَ ۝۱۷ وَكَأْسٍ مِّن مَّعِينٍ ۝۱۸

کوزے اور آفتابے اور جام اور سگھوں کے سانے بہتی شراب

لَا يَصْدَعُونَ عَنْهَا وَلَا يَنْزِفُونَ ۝۱۹ وَقَاكِبٌ

کہ اس سے نہ انہیں درد سر ہو نہ ہوش میں فرق آئے اور میوے

مِمَّا يَخْتَارُونَ ۝۲۰ وَلَحْمِ طَيْرٍ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝۲۱ ط

جو پسند کریں اور پرندوں کا گوشت جو چاہیں

وَحُورٌ عِينٌ ۝۲۲ كَأَمْثَالِ اللُّؤْلُؤِ الْمَكْنُونِ ۝۲۳ ج

اور بڑی آنکھ والیاں حوریں جیسے پیچھے رکھے ہوئے موتی

جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝۲۴ لَا يَسْمَعُونَ فِيهَا

صلہ ان کے اعمال کا اس میں نہ سنیں گے نہ

لَعْنًا وَلَا تَأْتِيهِمْ ۝۲۵ إِلَّا قِيلًا سَلَامًا ۝۲۶ و

کوئی بیکار بات نہ گنگاری ہاں یہ کہنا ہوگا سلام سلام اور

أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ فِي ۲۷ ط

دہنی طرف والے کیسے دہنی طرف والے بے کانٹوں

سِدْرٍ مَّخْضُودٍ ۖ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۖ وَقُظْلٍ ۲۸ لا

کی بیڑوں میں اور کیسے کے گھون میں اور ہمیشہ

مَسْدُودٍ ۖ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۖ وَقَافِكِهَةٍ ۲۹ لا

کے سائے میں اور ہمیشہ جاری پانی میں اور بہت سے

كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَقْطُوعَةٍ وَلَا مَمْنُوعَةٍ ۖ وَفَرِيشٍ ۳۰ لا

میووں میں جو نہ ختم ہوں اور نہ روکے جائیں اور بلند

مَرْفُوعَةٍ ۖ إِنَّا أَنشَأْنَهُنَّ إِنشَاءً ۖ فَجَعَلْنَهُنَّ ۳۱ ط

بگھونوں میں بیشک ہم نے ان عورتوں کو اچھی اٹھایا تو انہیں بنایا

أَبْكَارًا ۖ عَرِيًّا ۖ أَتْرَابًا ۖ لَا أَصْحَابُ الْيَسِيرِ ۳۲ ط

کنواریاں اپنے شوہر پر پیاریاں انہیں پیار دلاتیاں ایک عمر والیاں دہنی طرف والوں کے لیے

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۖ وَثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۳۳ ط

اگلوں میں سے ایک گروہ اور پچھلوں میں سے ایک گروہ

وَأَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۖ فِي ۳۴ ط

اور بائیں طرف والے کیسے بائیں طرف والے جلتی ہوا

سَوْمٍ وَحَصِيرٍ ۖ وَظِلٍّ مِّنْ يَحْتُمُونَ ۖ لَا ۳۵ لا

اور کھوتے پانی میں اور جلتے دھوئیں کی چھاؤں میں جو نہ

بَارِدٌ وَلَا كَرِيمٌ ﴿٣٣﴾ إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ

ٹھنڈی نہ عزت کی بیشک وہ اس سے پہلے نعمتوں میں

مُتَرَفِّينَ ﴿٣٤﴾ وَكَانُوا يُصْرُونَ عَلَى الْحَبْثِ

تھے اور اس بڑے گناہ کی ہٹ رکھتے

الْعَظِيمِ ﴿٣٥﴾ وَكَانُوا يَقُولُونَ هَذَا امْتِنَانٌ مِنَّا

تھے اور کہتے تھے کیا جب ہم مرجائیں اور

ثَرَابًا وَعِظَامًا إِنَّا لَمَبْعُوثُونَ ﴿٣٦﴾ أَوَايَاؤُنَا

بُڈیاں مٹی ہر جائیں تو کیا ضرور ہم اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے

الْأَوَّلُونَ ﴿٣٧﴾ قُلْ إِنَّ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ ﴿٣٨﴾

اگلے باپ دادا بھی تم فرماؤ بیشک سب اگلے اور پچھلے ضرور

لَمَجْمُوعُونَ إِلَى مِيقَاتٍ يَوْمٍ مَّعْلُومٍ ﴿٣٩﴾

اکٹھے کئے جائیں گے ایک جانے ہوئے دن کی میعاد پر

ثُمَّ إِنَّكُمْ أَنتُمُ الضَّالُّونَ الْمُكَذِّبُونَ ﴿٤٠﴾

پھر بے شک اے گمراہو جھٹلانے والو

لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِّنْ زُقُومٍ ﴿٤١﴾ فَسَالُونَ

مزدور تنوہر کے پیڑ میں سے کھاؤ گے پھر اس سے

مِنْهَا الْبُطُونَ ﴿٤٢﴾ فَشَرِبُونَ عَلَيْهِ مِنَ الْحَمِيمِ ﴿٤٣﴾

پیٹ بھرد گے پھر اس پر کھوتا پانی پیو گے

فَشْرَبُونَ شَرِبَ الْهَيَّوُ ۝۵۵ ۝ هَذَا نَزْلُهُمْ يَوْمَ

پہرایا پیو گے جیسے سخت پیاسے اونٹ نہیں یہ ان کی جہانی ہے انصاف کے

الدِّينِ ۝۵۶ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا نَصِيْقُونَ ۝۵۷

دن ہم نے تمہیں پیدا کیا تو تم کیوں نہیں سچ مانتے

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تُمْنُونَ ۝۵۸ ۝ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهُ أَمْ

تو بھلا دیکھو تو وہ منی جو گراتے ہو کیا تم اس کا آدمی بناتے ہو یا

نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝۵۹ ۝ نَحْنُ قَدَّارُنَا بَيْنَكُمْ

ہم بنانے والے ہیں ہم نے تم میں مرنا

الْمَوْتِ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوقِينَ ۝۶۰ ۝ عَلَىٰ أَنْ

ٹھہرایا اور ہم اس سے ہارے نہیں کہ تم جیسے

نُبَدِّلَ أَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۝۶۱

اور بدل دیں اور تمہاری صورتیں وہ کر دیں جس کی تمہیں خبر نہیں۔

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا تَذَكُّرُونَ ۝۶۲

اور بے شک تم جان چکے ہو پہلی اٹھان پھر کیوں نہیں سوچتے۔

أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرُثُونَ ۝۶۳ ۝ أَنْتُمْ تَزْرَعُونَهُ أَمْ

تو بھلا بناؤ تو جو بوستے ہو تو کیا تم اس کی کیتی بناتے

نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۝۶۴ ۝ لَوْ نَشَاءُ لَجَعَلْنَاهُ حُطَامًا

ہو یا ہم بنانے والے ہیں ہم چاہیں تو اسے روندن کر دیں پھر

فَظَلَّمْتُمْ نَفْسَكُمْ هَوْنًا ۖ وَإِنَّا لَمُعْرِمُونَ ۖ بَلْ

تم باتیں بناتے رہ جاؤ ہم پر چٹی پڑی بلکہ

مَحْنٌ فَحَرِّوْهُمْ ۖ أَفَرَّيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي

ہم بے نصیب رہے تو بھلا بتاؤ تو وہ پانی جو

تَشْرَبُونَ ۖ ؕ وَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ

پیتے ہو کیا تم نے اسے بادل سے اتارا یا

أَمْ مَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ۖ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا

ہم میں اتارنے والے ہم چاہیں تو اسے کھاری کر دیں پھر

فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ ۖ أَفَرَّيْتُمُ النَّارَ الَّتِي

کیوں نہیں شکر کرتے تو بھلا بتاؤ تو وہ آگ جو تم روشن

تُورُونَ ۖ ؕ وَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَهَا مَحْنُ

کرتے ہو کیا تم نے اس کا پیڑ پیدا کیا یا ہم ہیں

الْمُنْشِئُونَ ۖ مَحْنٌ جَعَلْنَاهَا تَذَكُّرًا وَمَتَاعًا

پیدا کرنے والے ہم نے اسے جہنم کا یادگار بنایا اور جگہ میں مسافروں

لِلْمُقَوِّينَ ۖ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۖ

کا فائدہ تو اسے محبوب تم پاکی بولو اپنے عظمت والے رب کے نام کی۔

فَلَا أُقْسِمُ بِوَقْعِ النُّجُومِ ۖ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ

تو مجھے قسم ہے ان جگہوں کی جہاں تارے ڈوبتے ہیں اور تم سمجھو تو یہ

الْمُقَوِّينَ

لَوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمَ ۙ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ ۝۴۷

بڑی قسم ہے بے شک یہ عزت والا قرآن ہے محفوظ

كِتَابٌ مَّكْنُونٌ ۙ لَا يَسْخَرُ إِلَّا الْمَطْهُرُونَ ۝۴۸

نوشہ میں لے نہ چھوئیں مگر با وضو

تَنْزِيلٌ مِّن رَّبِّ الْعَالَمِينَ ۝۴۹ أَفَبِهَذَا الْحَدِيثِ

اتارا ہوا ہے سارے جہان کے رب کا تو کیا اس بات میں

أَنْتُمْ مُدْهِنُونَ ۝۵۰ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ

تم سستی کرتے ہو اور اپنا حصہ یہ کہتے ہو کہ

أَنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۝۵۱ فَلَوْلَآ إِذَا بَلَغَتِ الْحُلُمُومَ

جھلاتے ہو پھر کیوں نہ ہو جب جان گلے تک پہنچے

وَأَنْتُمْ حِينِيذٌ تَنْظُرُونَ ۝۵۲ وَتَحْنُ أَقْرَبُ

اور تم اس وقت دیکھ رہے ہو اور ہم اس کے زیادہ

إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ لَا تَبْصُرُونَ ۝۵۳ فَلَوْلَآ إِنْ

پاس ہی تم سے مگر تمہیں نگاہ نہیں تو کیوں نہ ہوا

كُنْتُمْ غَيْرَ مَدِينِينَ ۝۵۴ تَرْجِعُونَهَا إِنْ كُنْتُمْ

اگر تمہیں بدل لانا نہیں کہ لے لوٹا لاتے اگر تم

صَادِقِينَ ۝۵۵ فَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنَ الْمُقَرَّبِينَ ۝۵۶

سچے ہو پھر وہ مرنے والا اگر مقربوں سے ہے

فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ ۙ وَجَنَّتْ نَعِيمٌ ۝۸۹ وَأَمَّا إِنْ

تو راحت ہے اور پھول اور پھل کے باغ اور اگر داہنی

كَانَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۹۰ فَسَلَامٌ لَّكَ مِنْ

طرف والوں سے ہو تو اے محبوب تم پر سلام

أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝۹۱ وَأَمَّا إِنْ كَانَ مِنْ

ہو داہنی طرف والوں سے اور اگر جھٹلانے گراہوں

الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝۹۲ فَتَنَزَّلُ مِنْ حِمِيمٍ ۝۹۳

میں سے ہو تو اس کی مہمانی کھولتا پانی -

وَتَصْلِيَةٌ جَمِيَّةٌ ۝۹۴ إِنَّ هَذَا لَرُوحٌ

اور بھرکتی آگ میں دھنا یہ بے شک اعلیٰ درجہ کی یقینی

الْيَقِينِ ۝۹۵ فَسَبِّحْ بِحَمْدِكَ الْعَظِيمِ ۝۹۶

بات ہے تو اے محبوب تم اپنے عظمت والے رب کی پاکی بولو

فضائل سورۃ جمعہ

سورۃ جمعہ کو اس لیے جمعہ کہا جاتا ہے کہ اس میں جمعہ پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے، اس کے بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کے دن سورۃ الجمعہ اور سورۃ المنافقون پڑھا کرتے تھے۔

جمعہ کے روز اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنا ہے پناہ ثواب کا سبب بنتا ہے اور اللہ اس سے راضی ہوتا ہے اور اس کے نامہ اعمال میں دس گنا زیادہ نیکیوں کا اضافہ کر دیتا ہے۔ یہ سورت فریقین میں نا اتفاقی کو ختم کرنے کے لیے بڑی موثر ہے لہذا اگر کسی میاں بیوی میں رٹائی جھگڑا اور بدسلوکی رہتی ہو تو دونوں میں سے کسی ایک کو چاہیے کہ ہر جمعہ کے دن فجر کی نماز کے بعد تین مرتبہ سورت جمعہ کو پڑھے اور اس کے بعد اللہ کے حضور دعا مانگے اور پانی دم کر کے خود بھی پیئے اور دوسرے کو بھی پلائے ان شاء اللہ اس کلام کی برکت سے نفاق دور ہو جائے گا اور میاں بیوی میں محبت پیدا ہو جائے گی۔ اس عمل کو سات جمعہ تک کرنا چاہیے اگر کسی شخص میں پابندی وقت نہ ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو چالیس روز تک بعد نماز عصر روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے مزاج میں پابندی پیدا ہو جائے گی اور وہ نماز پڑھنے میں بھی پابند ہو جائے گا۔

ترقی رزق کے لیے اس سورت کو تہجد کی نماز کے بعد تین مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بند کام شروع ہو جائے گا اور حصول رزق میں آسانی پیدا ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

تہ کہ پاک بوتا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے

الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ ۝۱۰ هُوَ الَّذِي

بادشاہ کمال پاک عزت واکرام حکمت وادب دہی ہے جس نے

بَعَثَ فِي الْأُمَمِينَ رَسُولًا مِنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ

اُن پڑھوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا کہ ان پر اس کی آیتیں

آیتہ ویزکیرہم وعلیہم الکتاب والحکمۃ

پڑھتے ہیں اور انہیں پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب اور حکمت کا علم عطا فرماتے ہیں

وَأَن كَانُوا مِنْ قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ۝

اور بے شک وہ اس سے پہلے ضرور کھل گمراہی میں تھے۔

وَأٰخَرِينَ مِنْهُمْ لَنَأْتِيَنَّهُمْ وَهُوَ الْعَزِيزُ

اور اُن میں سے اوروں کو پاک کرتے اور علم عطا فرماتے ہیں جو ان لوگوں کے نہ ملے اور وہی عزت

الْحَكِيمُ ۝ ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنۡ

والا حکمت والا ہے یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے دے

يَشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۝ مَثَلُ

اور اللہ بڑے فضل والا ہے ان کی مثال

الَّذِيْنَ حَمَلُوا التَّوْرَةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوهَا

جن پر توریت رکھی گئی تھی پھر انہوں نے اس کی حکم برداری نہ کی تو دے

كَمَثَلِ الْجَمَارِ يَجْبَلُ أَسْفَارًا يَّبْسُ مَثَلُ

کی مثال ہے جو پیٹھ پر کتابیں اٹھائے کیا ہی بڑی مثال ہے

الْقَوْمِ الَّذِينَ كَذَبُوا آيَاتِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ لَا

ان لوگوں کی جنہوں نے اللہ کی آیتیں جھٹلائیں اور اللہ ظالموں

يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ۝ قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ

کر راہ نہیں دیتا تم فرماؤ اے یہودیو

هَادُوا ۖ اِنْ زَعَمْتُمْ اَنْكُمْ اَوْلِيَاءُ لِلّٰهِ مِنْ

اگر تمہیں یہ گمان ہے کہ تم اللہ کے دوست ہو اور

دُوْن النَّاسِ فَتَمُوتُوا الْمَوْتِ اِنْ كُنْتُمْ

لوگ نہیں تو مرنے کی آرزو کرو اگر تم سچے

صٰدِقِيْنَ ۝ وَلَا تَسْـَٔوْنَهٗ اَبَدًا ۚ اَقَامَتْ

ہو۔ اور وہ کبھی اس کی آرزو نہ کریں گے ان کو تکوں کے سبب جہان کے ہاتھ

اَيْدِيْهِمْ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ بِالظَّالِمِيْنَ ۝ قُلْ

آگے بھیج چکے ہیں اور اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔ تم فرماؤ

اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِي تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَارْتَدَّ

وہ موت جس سے تم بھاگتے ہو وہ تو ضرور نہیں مٹنی

مُلْقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰی عَلٰی الْغَيْبِ وَ

ہے پھر اس کی طرف پھر سے جاؤ گے جو چھپا اور ظاہر سب کچھ جانتا

الشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۝ ۸

ہے پھر وہ نہیں بتا دے گا جو تم نے کیا تھا۔

يَٰٓأَيُّهَا الَّذِينَ اٰمَنُوْا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ

اے ایمان والو جب نماز کی اذان ہو

مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا إِلَى ذِكْرِ اللَّهِ وَ

جمعہ کے دن تو اللہ کے ذکر کی طرف دوڑو

ذُرُوا الْبَيْعَ ۚ ذَٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ إِن كُنْتُمْ

اور خرید و فروخت چھوڑ دو یہ تمہارے لیے بہتر ہے اگر تم

تَعْلَمُونَ ۙ ۝۹ فَإِذَا قُضِيَتِ الصَّلَاةُ فَانْتَشِرُوا

جانو پھر جب نماز ہو چکے تو زمین میں

فِي الْأَرْضِ وَابْتَغُوا مِنْ فَضْلِ اللَّهِ وَاذْكُرُوا اللَّهَ كَثِيرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝۱۰

پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور

اِذَا رَأَوْا تِجَارَةً أَوْ لَهْوًا انفَضُّوا إِلَيْهَا وَتَرَكُوكَ قَائِمًا ۚ قُلْ مَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ

اللہ کو بہت یاد کرو اس امید پر کہ تم فلاح پاؤ اور

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِ هُوَ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرٌ

جب انہوں نے کوئی تجارت یا کھیل دیکھا اس کی طرف چل دیئے اور تمہیں

خَيْرٌ مِّنَ اللَّهِ هُوَ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرٌ

خیرے میں کھڑا چھوڑ گئے تم فرماؤ وہ جو اللہ کے پاس ہے

مِّنَ اللَّهِ هُوَ وَمِنَ التِّجَارَةِ وَاللَّهُ خَيْرٌ

کھیل سے اور تجارت سے بہتر ہے اور اللہ کا

الرَّزِيقَيْنِ ۝۱۱

رزق سب سے اچھا۔

فضائل سورہ تغابن

سورہ تغابن ہر قسم کی آفات سے محفوظ رہنے کے لیے بہت اکیسر ہے جو شخص سورت تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو گی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

جو شخص سورت تغابن کی روزانہ تین بار تلاوت کرے اس کے مال میں برکت ہو گی ظلم کے شر سے محفوظ رہے گا۔ کوئی دشمن اسے نقصان نہ پہنچا سکے گا اگر کہیں آسیب ہو تو اس کا اثر ختم ہو جائے گا۔

یہ سورت پوروں اور داکوؤں سے محفوظ رہنے کے لیے بھی بہت مفید ہے، اگر کسی چوری کا ڈر ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرے، ان شاء اللہ وہ چیز اللہ کی پناہ میں رہے گی اگر کسی کی کوئی چیز یا جانور گم ہو گیا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو ہاتھ سے لکھ کر اس کا تعویذ بنا کر کسی درخت کی شاخ سے لٹکائے ان شاء اللہ گم شدہ چیز کا پتہ چل جائے گا۔

اگر کسی شخص کا کوئی مقدمہ چل رہا ہے تو اسے چاہیے جب مقدمہ کی تاریخ پڑ جائے تو اس سورہ کی آیت گیارہ کو گیارہ سو مرتبہ پڑھ کر جائے ان شاء اللہ مقدمہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ جو شخص اس سورت کو شادی اور اولاد کے حصول کی خاطر روزانہ تین مرتبہ ۱۱ دن تک پڑھے ان شاء اللہ حسب منشاء اس کی شادی ہوگی رزق میں اضافہ ہوگا اور اولاد ملے گی۔ اس کے علاوہ اگر کوئی اس سورہ کو چالیس روز

تک روزانہ ۱۱ مرتبہ بعد نماز فجر پڑھے گا تو اسے مرشدِ کامل ملے گا اور اللہ کے راستے کی رہنمائی حاصل ہوگی۔ حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص سورۃ تغابن پڑھے اس پر چابک آنے والی موت کو اٹھایا جائیگا یعنی اس کی عمر دراز ہو جائے گی۔ (کتاب العمل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَسْبِغُ اللَّهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ

اللہ کی پاک بابت ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں

لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

اسی کا ملک ہے اور اسی کی تعریف اور وہ ہر چیز پر قادر

قَدِيرٌ ۱ هُوَ الَّذِي خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ

وہی ہے جس نے تمہیں پیدا کیا تو تم میں کوئی کافر اور

مِنْكُمْ مُؤْمِنٌ ۲ وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ۳

تم میں کوئی مسلمان اور اللہ تمہارے کام دیکھ رہا ہے

خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ

اس نے آسمان اور زمین حق کے ساتھ بنائے اور تمہاری تصویر کی

فَأَحْسَنَ صُورَكُمْ وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ ۝۳ يَعْلَمُ

تر تمہاری اچھی صورت بنائی اور اسی کی طرف پھرنا ہے جانتا ہے

مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسْرُونَ

جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے اور جانتا ہے جو کچھ تم چھپاتے ہو

وَمَا تَعْلَنُونَ ۝ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۴

اور ظاہر کرتے ہو اور اللہ دلوں کی بات جانتا ہے ۔

أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَبُوءُ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ قَبْلُ

کیا تمہیں ان کی خبر نہ آئی جنہوں نے تم سے پہلے کفر کیا۔

فَذَاقُوا وَبَالَ أَمْرِهُمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ ۝۵

اور اپنے کام کا وبال چکھا اور ان کے لیے دردناک عذاب ہے ۔

ذَلِكَ بِأَنَّهُ كَانَتْ تَأْتِيهِمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ

یہ اس لیے کہ ان کے پاس ان کے رسول روشن دلیلیں لاتے

فَقَالُوا أَإِشْرَاقٌ هَٰذَا فُكْرًا وَتُؤَكَّدُ

تو بولے کیا آدمی ہمیں راہ بتائیں گے تو کافر ہوئے اور پھر گئے اور

اسْتَغْنَىٰ اللَّهُ ۝ وَاللَّهُ غَنِيٌّ حَمِيدٌ ۝۶ زَعَمَ

اللہ نے بے نیازی کو کام فرمایا اور اللہ بے نیاز ہے سب خوبیوں سربراہ کافروں نے

الَّذِينَ كَفَرُوا أَن لَّنْ يُبْعَثُوا قُلْ بَلَىٰ وَ

بکا کہ وہ ہرگز نہ اٹھائے جائیں گے تم فرماؤ کیوں نہیں میرے

رَبِّي لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّيُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ وَ

رب کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر تمہارے عمل تمہیں بتائے جائیں گے اور

ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ۝ فَاِمْؤُوا بِاللَّهِ وَ

یہ اللہ کو آسان ہے ۔ تو ایمان لاؤ اللہ اور اس کے

رَسُولِهِ وَالتَّوْرَ الَّذِي أَنْزَلْنَا وَاللَّهُ بِمَا

رسول اور اس نور پر جو ہم نے اتارا اور اللہ تمہارے

تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ۝ يَوْمَ يُجْعَلُ لَكُمْ الْجَمْعُ

کاموں سے خبردار ہے جس دن تمہیں اکٹھا کرے گا سب جمع ہونے کے دن

ذَلِكَ يَوْمُ التَّغَابُنِ ۝ وَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ

وہ دن ہے ہر والوں کی ہمار کھینے کا اور جو اللہ پر ایمان لائے اور

وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُكَفِّرْ عَنْ سَيِّئَاتِهِ وَيُدْخِلْهُ

اچھا کام کرے اللہ اس کی برائیاں اتار دے گا اور اسے باغوں میں

جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ

لے جائے گا جن کے نیچے نہریں بہیں کہ وہ ہمیشہ ان

فِيهَا أَبَدًا ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ۝ وَالَّذِينَ

میں رہیں یہی بڑی کامیابی ہے اور جنہوں نے

كُفْرًا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

کفر کیا اور ہماری آیتیں جھٹلائیں وہ آگ والے ہیں ہمیشہ

خُلْدٍ يَنْفِيهِمَا وَيُخَسِّ الْمَصِيرَ ۝۱۰ مَا أَصَابَ

خُلْدٍ

اس میں رہیں اور کیا ہی بُرا انجام کوئی مصیبت

مِنْ مُّصِيبَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَمَنْ يُؤْمِنْ

نہیں پہنچتی مگر اللہ کے حکم سے اور جو اللہ پر ایمان لائے

بِاللَّهِ يَهْدِ قَلْبَهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۝۱۱

اللہ اس کے دل کو ہدایت فرماوے گا اور اللہ سب کچھ جانتا ہے۔

وَاطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِنْ تَوَلَّيْتُمْ

اور اللہ کا حکم مانو اور رسول کا حکم مانو پھر اگر تم منہ پھيرو

فَإِنَّمَا عَلَىٰ رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ۝۱۲ اللَّهُ لَا

تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف صریح پہنچا دینا ہے اللہ ہے جس کے

إِلَهَ إِلَّا هُوَ وَعَلَىٰ اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ ۝۱۳

سوا کسی کی بندگی نہیں اور اللہ ہی پر ایمان والے ہر وہ کریں

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّ مِنْ أَرْوَاحِكُمْ

اے ایمان والو تمہاری کچھ بیسیاں اور

أَوْلَادُكُمْ عَدُوٌّ لَّكُمْ فَاحْذَرُوهُمْ ۚ وَإِنْ

تمہارے دشمن ہیں تو ان سے احتیاط رکھو اور اگر

تَعَفُّوْا وَتَصْفَحُوْا وَتَغْفِرُوْا فَإِنَّ اللّٰهَ

معاف کرو اور درگزر و اور بخش دو تو بے شک اللہ

غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۳ اِنَّمَا اَمْوَالُكُمْ وَاَوْلَادُكُمْ

بخشنے والا مہربان ہے تمہارے مال اور تمہارے بچے

فِتْنَةٌ وَاللّٰهُ عِنْدَہٗ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝۱۵ فَاتَّقُوا

جانچ ہی میں اور اللہ کے پاس بڑا ثواب ہے تو اللہ سے

اللّٰہَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاَسْعَوْا وَاَطِيعُوا وَاَطِيعُوا

ڈرو جہاں تک ہو کے اور فرمان سنو اور حکم مانو اور

اَنْفُسُكُمْ خَيْرًا اِلَّا اَنْفُسُكُمْ وَمَنْ يُّوقِ شَهْرًا

اللہ کی راہ میں خرچ کر دینے بچے کو اور جو اپنی جان کے لالچ

نَفْسِہٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝۱۶ اِنْ

سے بچا یا گیا تو وہی فلاح پانے والے ہیں اگر تم

تَقْرَضُوا اللّٰہَ قَرْضًا حَسَنًا یُّضَعِفْ لَکُمْ

اللہ کو اچھا قرض دو گے وہ تمہارے لیے اس کے دوئے کر دے گا

وَيَغْفِرْ لَکُمْ وَاللّٰهُ شَکُوْرٌ حَلِيْمٌ ۝۱۷ عَلِمَ

اور تمہیں بخش دے گا اور اللہ قدر فرماتے والا علم والا ہے ہر نہاں

الْغَیْبِ وَالشَّہَادَةُ الْعَزِیْزُ الْحَكِيْمُ ۝۱۸

اور عیاں کا جاننے والا عزت والا حکمت والا

فضائل سورۃ ملک

یہ سورۃ مکہ معظمہ میں نازل ہوئی اور اپنے مضمون کے لحاظ سے بڑی اہمیت اور فضیلت رکھتی ہے اس سورت کو تبارک مسالغہ اور منجیہ اور مجادلہ بھی کہا جاتا ہے۔

اگر کوئی شخص سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے تو ان شاء اللہ اس سورت کی برکت سے وہ قبر کے عذاب سے محفوظ رہے گا، عالم سکرات میں ذرا بھر تکلیف نہ پہنچے گی، قیامت کے دن حضور اس کی شفاعت کریں گے، اس لیے اگر اس سورت کو گیارہ روز تک بعد نماز ظہر پڑھ کر اللہ کے حضور میں کسی مرحوم شدہ آدمی کی مغفرت کے لیے دعا کی جائے تو ان شاء اللہ دعا قبول ہوگی اور مرحوم کو اللہ تعالیٰ راحت نصیب فرمائے گا اور اس سے عذاب قبر ٹل جائے گا۔

جو شخص اس سورت کو روزانہ بعد نماز فجر پڑھے اللہ اس کے لیے پچاس سال کی امتیازت پیدا کرے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور اگر کوئی شخص اسے روزانہ ۴۱ مرتبہ طویل عرصہ تک پڑھتا رہے تو ایک وقت آئے گا وہ صاحب کشف بن جائے گا۔

اگر کسی بچے کو نظر بد لگ جاتی ہو تو اس سورت کو ایک مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے اس بچے کو پلائیں۔ ان شاء اللہ نظر بد کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور بچہ

ہمیشہ کے لیے نظر بد سے محفوظ رہے گا۔

اگر کوئی حاملہ عورت چالیس روز تک اس سورت کو پڑھ کر پانی دم کر کے پیئے تو اس کا حمل اللہ کی رحمت سے محفوظ رہے گا ایک عامل کا قول ہے کہ تہجد کی نماز میں سو رکعتوں کے اندر سورۃ ملک کا پڑھنا اور ۴۰ روز تک ایسا ہی کرنا خدا کے فضل سے اولادِ زینہ ملنے کا سبب بنے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ الْمُلْكُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

بڑی برکت والا ہے وہ جس کے قبضہ میں سارا ملک اور وہ ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ ① الَّذِي خَلَقَ الْمَوْتَ وَ

قادر ہے وہ جس نے موت اور زندگی پیدا

الْحَيَاةَ لِيَبْلُوَكُمْ أَيُّكُمْ أَحْسَنُ عِبَادًا وَ

کی کہ تمہاری جانچ ہو تم میں کس کا کام زیادہ اچھا ہے اور

هُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ② الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ

وہی عزت والا بخشش والا ہے جس نے سات آسمان بنائے ایک

سَمَوَاتٍ طِبَاقًا مَّا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمَنِ

کے اور دوسرا تو رحمن کے بنانے میں کیا فرق

مِنْ تَقَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ مِنْ

دیکھتا ہے تو نگاہ اٹھا کر دیکھ تجھے کوئی رخسہ نظر

فَطَوْرٍ ۝۳ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبْ

آتا ہے پھر دوبارہ نگاہ اٹھا نظر تیری طرف

إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا وَهُوَ حَسِيرٌ ۝۴ وَلَقَدْ

ناکام پٹ آئے گی تکی ماندی اور بیشک

رَبَّنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِصَابِيَةٍ وَجَعَلْنَاهَا

ہم نے نیچے کے آسمانوں کو چراغوں سے آراستہ کیا اور انہیں

رُجُومًا لِلشَّيْطَانِ وَأَعَدْنَا لَهُمْ عَذَابَ

شیطانوں کے لیے مار کیا اور ان کے لیے بھڑکتی آگ کا عذاب تیار

السَّعِيرِ ۝۵ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ عَذَابُ

فرمایا اور جنہوں نے اپنے رب کے ساتھ کفر کیا ان کے لیے جہنم

جَهَنَّمَ وَيُسَّ الْمَصِيرُ ۝۶ إِذَا الْقَوُوفُ فِيهَا

کا عذاب ہے اور کیا ہی بُرا انجام جب اس میں ٹولے جائیں گے

سَمِعُوا لَهَا شَهِيقًا وَهِيَ تَفُورُ ۝۷ تَكَادُ

اس کا رینگنا سنیں گے کہ جوش مارتی ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ

تَسِيرُ مِنَ الْغَيْظِ كُلًّا أَلْقَىٰ فِيهَا فَوْجٌ

شدت غضب میں پھٹ جائے گی جب کبھی کوئی گروہ اس میں ڈالا جائے گا

سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ۝۸ قَالُوا

اس کے داروغہ اُن سے پوچھیں گے کیا تمہارے پاس کوئی ڈر سنائے والا نہ آیا تھا کہیں گے

بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرُهُ ۝۹ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا

کیوں نہیں بیشک ہمارے پاس ڈر سنائے والے تشریف لائے پھر ہم نے جھٹلایا اور کہا

مَا نَزَّلَ اللَّهُ مِنْ شَيْءٍ ؕ إِنَّا أَنْتُمْ لَا فِى

اللہ نے کچھ نہیں اتارا تم تو نہیں مگر بڑی

ضَلَلٍ كَبِيرٍ ۝۱۰ وَقَالُوا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ أَوْ نَعْقِلُ

گمراہی میں اور کہیں گے اگر ہم سنتے یا سمجھتے

مَا كُنَّا فِى أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۱۱ فَاعْتَرَفُوا

تو دوزخ والوں میں نہ ہوتے اب اپنے گناہ کا

بَيِّنَاتٍ لَهُمْ فَمِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ۝۱۲

اقرار کیا تو پشکار ہو دوزخیوں کو بیشک

الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ أَمْ تَغْفِرُهُ

وہ جو بے دیکھے اپنے رب سے ڈرتے ہیں ان کے لیے بخشش

وَاجْرِكُمْ ۝۱۳ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا بِهِ

اور بڑا ثواب ہے اور تم اپنی بات آہستہ کہو یا آواز سے

إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝۱۴

وہ تو دونوں کی جانتا ہے کیا وہ نہ جانے میں

خَلَقَ وَهُوَ اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ ۝ هُوَ الَّذِي

نے پیدا کیا اور وہی ہے ہر بار کی جاننا خبردار وہی ہے جس

جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامْشُوا فِي

نے تمہارے لیے زمین رام کردی تو اس کے رستوں میں

مَنَازِكِهَا وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَالْيَوْمِ النَّشُورِ ۝

چلو اور اللہ کی روزی میں سے کھاؤ اور اسی کی طرف اٹھا ہے

ءَأَمِنْتُمْ مَّنْ فِي السَّمَاءِ ۚ أَنْ يَخْسِفَ بِكُمْ

کیا تم اس سے نڈر ہو گئے اس سے جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تمہیں

الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَنُورُ ۚ ۝ أَمْ أَمِنْتُمْ مَّنْ

زمین میں دھندلے بھی وہ کانپتی رہے یا تم نڈر ہو گئے اس سے

فِي السَّمَاءِ ۚ أَنْ يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ

جس کی سلطنت آسمان میں ہے کہ تم پر پھراؤ بھیجے۔

فَسَتَعْلَمُونَ كَيْفَ نَذِيرٍ ۝ وَلَقَدْ كَذَّبَ

تراب جانو گے کیا تھا میرا ڈرنا اور بیشک ان سے

الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۝

انہوں نے جھٹلایا تو کیا ہوا میرا انکار

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفًى ۖ

اور کیا انہوں نے اپنے اوپر پرندے نہ دیکھے ہر چبوتے اور

يَقْبِضَنَّ مِمَّا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ إِنَّهُ

بُحْتِے انہیں کوئی نہیں روکتا سوا رحمن کے بے شک

بِكُلِّ شَيْءٍ بَصِيرٌ ۱۹ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

دُہ سب کچھ دیکھتا ہے یا دُہ کون سا تمہارا شکر ہے

هُوَ جُنْدُكُمْ يَنْصَرُّكُمْ مِّنْ دُونِ الرَّحْمَنِ

کہ رحمن کے مقابل تمہاری مدد کرے

إِنَّ الْكَافِرُونَ إِلَّا فِي غُرُورٍ ۲۰ أَمَّنْ هَذَا

کافر نہیں مگر دھوکے میں یا کون سا ایسا ہے

الَّذِي يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ يَلِ

جو تمہیں روزی دے اگر دُہ اپنی روزی روک لے بلکہ دُہ

لِجَوَارِي عَتَوْ وَنُفُورٍ ۲۱ أَمَّنْ يَمْشِي مُكِبًا

سرکش اور نفرت میں ٹھیسٹ بنے ہوئے ہیں تو کیا دُہ جو اپنے منہ کے

عَلَى وَجْهِهِ أَهْدَى أَمَّنْ يَمْشِي سَوِيًّا

بل اندھا چلتے زیادہ زاہد ہے یا دُہ جو سیدھا

عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۲۲ قُلْ هُوَ الَّذِي

چلتے سیدھی راہ پر تم فرماؤ وہی ہے جس نے

أَنشَأَكُمْ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَ

تمہیں پیدا کیا اور تمہارے لیے کان اور آنکھ اور دل

الْأَفْدَىٰ ۖ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ﴿٢٣﴾ قُلْ هُوَ

بنائے کتنے کم حق مانتے ہو تم فرماؤ وہی

الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْأَرْضِ وَإِلَيْهِ تُحْشَرُونَ ﴿٢٤﴾

سے جس نے تمہیں زمین میں پھیلایا اور اسی کی طرف اٹھائے جاؤ گے :

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ

اور کہتے ہیں یہ وعدہ کب آئے گا اگر تم سچے

صَادِقِينَ ﴿٢٥﴾ قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللَّهِ

ہو تم فرماؤ یہ علم تو اللہ کے پاس ہے اور

إِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ﴿٢٦﴾ فَلَمَّا رَأَوْهُ تُلَافَهُ

میں تو صرف یہی ڈر مسانے والا ہوں پھر جب اسے پاس دیکھیں گے

سَيِّئَتِمْ وَجْوهَ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ هَذَا

کافروں کے منہ بگڑ جائیں گے اور ان سے فرمادیا جائے گا یہ ہے

الَّذِي كُنتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ﴿٢٧﴾ قُلْ أَرَأَيْتُمْ

جو تم مانگتے تھے تم فرماؤ بد دیکھو

إِن أَهْلَكْنِي اللَّهُ وَمَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا

تو اگر اللہ مجھے اور میرے ساتھ والوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم

فَمَنْ يُجِيرُ الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ اللَّهِ ﴿٢٨﴾

فرمائے تو وہ کون سا ہے جو کافروں کو دُکھ کے عذاب سے بچائے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ اِمَّا يَدْعُوكُمْ فَلَا تَدْعُوهُ بَدْعُكُمْ فَلَا تَدْعُوهُ
 قُلْ هُوَ الرَّحْمَنُ اِمَّا يَدْعُوكُمْ فَلَا تَدْعُوهُ بَدْعُكُمْ فَلَا تَدْعُوهُ

تم فرماؤ وہی رحمن ہے ہم اس پر ایمان لائے اور اسی پر مجروح کیا

فَسْتَعْلَمُونَ مَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿۳۹﴾

تو اب جان جاؤ گئے کون کھل گمراہی میں ہے۔

قُلْ اَرَأَيْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ مَاؤُكُمْ غَوْرًا فَمَنْ

تم فرماؤ بھلا دیکھو تو اگر صبح کو تمہارا پانی زمین میں دھنس جائے

يَاْتِيَكُمْ بِسَاءٍ مُّعِينٍ ﴿۴۰﴾

تو وہ کون ہے جو تمہیں پانی لادے نگاہ کے سامنے بہتا۔

﴿۱۲﴾ فضائل سورۃ نوح

سورۃ نوح کو اس لیے سورۃ نوح کہا جاتا ہے اس میں حضرت نوح علیہ السلام کا قصہ بیان ہوا ہے اس سورۃ کا مقام نزول مکہ معظمہ ہے، اس سورت کو پڑھنے سے دفاعی قسم کے فیوض و برکات بہت جلد حاصل ہوتے ہیں، اس کے چند فوائد حسب ذیل ہیں۔

اس سورت کو پڑھنے سے ایمان میں سختگی پیدا ہوتی ہے اور اگر کوئی دشمن نیک کام میں رکاوٹ ڈالتا ہو تو اس سورت کی خیر و برکت سے پسا ہو جاتا ہے۔ اگر کسی شخص کو کوئی دشمن بہت تنگ کرتا ہو اور جا بجا ذلیل و خوار کرنے کی کوشش کرتا ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھے

ان شاء اللہ دشمن سے نجات ملے گی اور ظلم کرنے والا خود ہی اپنے انجام کو پہنچے گا۔
 یہ سورت مال میں برکت اور تجارت کے نفع کے لیے بہت اکسیر ہے جو شخص
 روزی کے مقام پر اس سورۃ کو روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھے اس کے کاروبار میں کوئی
 رکاوٹ نہ آئے گی، تجارت میں بکثرت نفع ہوگا اور اگر اسے فوٹو کاپی کر اگر تجارت
 کے مقام پر رقم رکھنے کی جگہ پر رکھے تو اس کے رزق میں بے حد اضافہ ہوگا، رنج
 الم سے نجات کے لیے بھی یہ سورت بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِنَّا ارْسَلْنَا نُوحًا اِلٰی قَوْمِهٖ اَنْ اَنْذِرْ قَوْمَكَ

ہے شک ہم نے نوح کو اس کی قوم کی طرف بھیجا کہ ان کو ڈرا اس سے

مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاتِيَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝۱ قَالَ

پہلے کہ ان پر دردناک عذاب آئے اس نے فرمایا

لِقَوْمِىْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۲ اِنْ اَعْبُدُوْا

میرے قوم میں تمہارے لیے صریح ڈرنا سننے والا ہوں کہ اللہ کی بندگی

اللَّهُ وَالْقُوَّةَ ۖ وَأَطِيعُونَ ۚ ۲) يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ

کرو اور اس سے ڈرو اور میرا حکم مانو وہ تمہارے کچھ گناہ بخش دے

ذُنُوبِكُمْ وَيُخَرِّجْكُم مِّنْ أَجَلٍ مُّسَمًّى ۚ إِنَّ

گناہ اور ایک مقررہ میعاد تک تمہیں مہلت دے گا بے شک

أَجَلَ اللَّهِ إِذَا جَاءَ لَا يُؤَخِّرُ مَن كَانَ

اللہ کا وعدہ جب آتا ہے ہٹایا نہیں جاتا کسی طرح تم

تَعْلَمُونَ ۚ ۳) قَالَ رَبِّ إِنِّي دَعَوْتُ قَوْمِي

جانتے عرض کی اے میرے رب میں نے اپنی قوم کو رات

لَيْلًا وَنَهَارًا ۚ فَلَمْ يَزِدْهُمْ دُعَائِي إِلَّا

دن بلایا تو میرے بلانے سے انہیں بھاگنا ہی

فِرَارًا ۚ ۴) وَإِنِّي كَلِمَاتُ عَوْنِهِمْ لِيُغْفِرَ لَهُمْ

پڑا اور میں نے جتنی بار انہیں بلایا کہ تو ان کو بخشے

جَعَلُوا أَصَابِعَهُمْ فِي آذَانِهِمْ وَاسْتَغْشَوْا

انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اپنے کپڑے اوڑھ

ثِيَابَهُمْ وَاصْرَوْا ۚ وَاسْتَكْبَرُوا اسْتِكْبَارًا ۚ ۵)

لے اور ہٹ کی اور بڑا غرور کیا۔

ثُمَّ إِنِّي دَعَوْتُهُمْ جَهْرًا ۚ ۶) ثُمَّ إِنِّي أَعْلَنْتُ

پھر میں نے انہیں علانیہ بلایا پھر میں نے ان سے باعلان

لَهُمْ وَأَسْرَرْتُ لَهُمْ إِسْرَارًا ۙ فَقُلْتُ

بھی کہا اور آہستہ خفیہ بھی کہا۔ تو میں نے کہا اپنے

اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا ۙ

رب سے معافی مانگو وہ بڑا معاف فرمانے والا ہے۔

يُرْسِلُ السَّيَّءَ عَلَيْكُمْ مَّدْرَارًا ۙ وَيُمْدِدْكُمْ

تم پر شرارتوں کا مینہ بھیجے گا اور مال اور بیٹیوں

بِأَمْوَالٍ قَبِيلِينَ وَيَجْعَلْ لَكُمْ جَنَّتٍ وَ

سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے لیے باغ بنا دے گا اور

يَجْعَلْ لَكُمْ أَنْهَارًا ۙ مَا لَكُمْ لَا تَرْجُونَ لِلَّهِ

تمہارے لیے نہریں بنائے گا تمہیں کیا ہوا اللہ سے عزت حاصل کرنے

وَقَارًا ۙ وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ۙ أَلَمْ تَرَوْا

کی امید نہیں کرتے حالانکہ اس نے تمہیں طرح طرح بنایا کیا تم نہیں دیکھتے

كَيْفَ خَلَقَ اللَّهُ سَبْعَ سَمَوَاتٍ طِبَاقًا ۙ وَ

اللہ نے کیونکر سات آسمان بنائے ایک پر ایک اور

جَعَلَ الْقَمَرَ فِيهِنَّ نُورًا وَجَعَلَ الشَّمْسُ

ان میں چاند کو روشن کیا اور سورج کو چراغ

سِرَاجًا ۙ وَاللَّهُ أَنْبَتَكُمْ مِنَ الْأَرْضِ

بنایا اور اللہ نے تمہیں سبزے کی طرح زمین سے

نَبَاتًا ۱۸ ثُمَّ يُعِيدُكُمْ فِيهَا وَيُخْرِجُكُمْ أَخْرَاجًا ۱۹

اگایا۔ پھر تمہیں اسی میں سے جانے گا اور دوبارہ نکالے گا۔

وَاللَّهُ جَعَلَ لَكُمُ الْأَرْضَ بِسَاطًا ۱۹ لَتَسْلُكُوا

اور اللہ نے تمہارے لیے زمین کو بھونٹا بنایا کہ اُس کے

مِنْهَا سُبُلًا فَجَاجًا ۲۰ قَالَ نُوحُ رَبِّ انْهَمْ

وسیع راستوں میں چلو نوح نے عرض کی اے میرے رب انہوں نے

عَصَوْنِي وَاتَّبَعُوا مَن لَّحُزْنَةٌ مَّالُهُ وَ

میری نافرمانی کی اور ایسے کے پیچھے ہوئے جسے اس کے مال اور اولاد نے نقصان

وَلَدُهُ إِلَّا خَسَارًا ۲۱ وَمَكْرُومًا كَبِيرًا ۲۲

ہی بڑھایا اور بہت بڑا داؤں کھیلے۔

وَقَالُوا لَا تَذَرُنَّ آلِهَتَكُمْ وَلَا تَذَرُنَّ وَدًّا

اور بوسے ہرگز نہ چھوڑنا اپنے خداؤں کو اور ہرگز نہ چھوڑنا اپنے ود

وَلَا سَوَاعَا ۲۳ وَلَا يَغُوثَ وَيَعُوقَ وَنَسْرًا ۲۴

اور سواع اور یغوث اور یعوق اور نسر کو

وَقَدْ أَضَلُّوا كَثِيرًا ۲۵ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا

اور بیشک انہوں نے بہتوں کو بہکا دیا اور تو ظالموں کو زیادہ نہ کرنا

ضَلَالًا ۲۶ مَّا خَطِيئَتُهُمْ أُعْرِقُوا فَأَدْخُلُوا

گمراہی۔ اپنی کیسی خطاؤں پر ڈبوئے گئے ہر ایک میں

نَارًا فَلَمَّ يَجِدُ وَاللَّهُمَّ مِنْ دُونَ اللَّهِ

داخل کئے گئے تو انہوں نے اللہ کے مقابل اپنا کوئی بدکار نہ

أَنْصَارًا ۲۵ وَقَالَ نُوحٌ رَبِّ لَا تَذَرْنِي

پایا اور نوح نے عرض کی اے میرے رب زمین پر

الْأَرْضِ مِنَ الْكَافِرِينَ دَيَّارًا ۲۶ إِنَّكَ إِنْ

کافروں میں سے کوئی بنے والا نہ چھوڑے گا اگر تو انہیں

تَذَرُهُمْ يُضِلُّوا عِبَادَكَ وَلَا يَلِدُوا إِلَّا

رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کر دیں گے اور ان کے اولاد ہوگی تو وہ بھی

فَاجِرًا كَفَّارًا ۲۷ رَبِّ اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ

نہ ہوگی مگر بدکار بڑی ناشکر اے میرے رب مجھے بخش دے اور میرے ماں باپ کو

وَلِمَنْ دَخَلَ بَيْتِي مُؤْمِنًا وَلِلْمُؤْمِنِينَ

اور اے جو ایمان کے ساتھ میرے گھر میں ہے اور سب مسلمان مردوں اور سب

وَالْمُؤْمِنَاتِ وَلَا تَزِدِ الظَّالِمِينَ إِلَّا تَبَارًا ۲۸

مسلمان عورتوں کو اور کافروں کو نہ بڑھا مگر تباہی -

فضائل سورۃ جن

قرآن پاک کی اس سورت کو سن کر بہت سے جنات حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دست مبارک پر اسلام لائے اس لیے اس کو سورۃ جنی کہا جاتا ہے۔

عبداللہ بن عباس سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم تبلیغ کی غرض سے صحابہ کی ایک جماعت کے ساتھ عکاظ کے بازار کی طرف روانہ ہوئے راستے میں مقام نخلہ میں حضور نماز فجر ادا کر رہے تھے کہ جنات حاضر ہوئے اور کلام الہی سن کر اپنے ایمان لانے کا اعلان کر دیا۔

یہ سورت جنات اور آسیب کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت مفید ہے لہذا جس شخص پر جن کا اثر ہو اس سورت کو روزانہ ۴۴ مرتبہ پڑھیں اور گیارہ روز تک پانی دم کر کے اس شخص کو پلائیں اور آخری دن اس سورت کی نوٹو کاپی کرا کر تعویذ بنا کر اس آدمی کے گلے میں ڈال دیں ان شاء اللہ جن یا آسیب کا اثر ختم ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنَّهُ اسْتَمَعَ نَفَرٌ مِّنَ الْجِنِّ

تم فرماؤ مجھے وحی ہوئی کہ کچھ جنوں نے میرا پڑھنا کان لگا کر سنا

فَقَالُوا إِنَّا سَمِعْنَا قُرْآنًا عَجَبًا ۝۱ يَهْدِي

تو بولے ہم نے ایک عجیب قرآن سنا کہ جلاتی کی راہ بتاتا

إِلَى الرُّشْدِ قَامَتَا بِهِ ۖ وَلَكِن شَرِكٌ بَرِينَا

ہے تو ہم اس پر ایمان لائے اور ہم ہرگز کسی کو اپنے رب کا شریک

أَحَدًا ۝۲ وَأَنَّهُ تَعَالَىٰ جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ

نہ کریں گے۔ اور یہ کہ ہمارے رب کی شان بہت بلند ہے نہ اس نے

صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا ۝۳ وَأَنَّهُ كَانَ يَقُولُ

عورت اختیار کی اور نہ بچہ اور یہ کہ ہم میں سے وقف

سَفِيهًا عَلَى اللَّهِ شَطَطًا ۝ وَأَنَا ظَنُّكَ

اللہ پر بڑا کر بات کہتا تھا اور یہ کہ میں خیال

أَنْ لَّنْ تَقُولَ الْإِنْسُ وَالْجِنُّ عَلَى اللَّهِ

تھا کہ ہرگز آدمی اور جن اللہ پر جھوٹ نہ باندھیں گے

كَذِبًا ۝ وَأَنْتَ كَانَ رِجَالٌ مِنَ الْإِنْسِ

اور یہ کہ آدمیوں میں کچھ مرد جنوں کے کچھ مردوں

يَعُودُونَ بِرِجَالٍ مِنَ الْجِنِّ فَرَادَوْهُمْ

کے پناہ لیتے تھے تو اس سے اور بھی ان کا تکبر

رَهَقًا ۝ وَأَنْتُمْ ظَنُّوا كَمَا ظَنَنْتُمْ أَنْ لَّنْ

بڑھا اور یہ کہ انہوں نے گمان کیا جیسا تمہیں گمان ہے کہ

يُيْعِثُ اللَّهُ أَحَدًا ۝ وَأَنَا لَسْنَا السَّاءَ

اللہ ہرگز کوئی رسول نہ بھیجے گا اور یہ کہ ہم نے آسمان کو چھڑا

فَوَجَدْنَاهَا مُلِئَتْ حَرَسًا شَدِيدًا وَشُهَبًا ۝

تو اسے پایا کہ سخت پہرے اور آگ کی چنگاریوں سے بھر دیا گیا ہے

وَأَنَا كُنَّا نَقْعُدُ مِنْهَا مَقَاعِدَ لِلسَّمْعِ ۖ فَمِنْ

اور یہ کہ ہم پہلے آسمان میں سُفنے کے لیے کچھ مرقعوں پر بیٹھا کرتے تھے پھر

لَيْسَتِ بِالْآنَ يَحْدُ لَكَ شَهَابًا رَصَدًا ۝

ابند ہو کرئی سُنے وہ اپنی تاک میں آگ کا لوکا پائے اور

أَنَا لَا نَدْرِي أَشَرٌّ أُرِيدُ بِنَسْ فِي الْأَرْضِ

یہ کہ ہمیں نہیں معلوم کہ زمین والوں سے کوئی بُرائی کا ارادہ فرمایا گیا ہے

أَمْ أَرَادَ بِهِمْ رَبُّهُمْ رَشَدًا ۝۱۰ وَأَنَا مِنَّا

یا ان کے رب نے کوئی بھلائی چاہی ہے اور یہ کہ ہم میں کچھ

الضَّالُّحُونَ وَمِنَّا دُونَ ذَلِكَ كُنَّا طَرِيقَ

نیک ہیں اور کچھ دوسری طرح کے ہیں ہم کئی راہیں پھٹے

قَدَدًا ۝۱۱ وَأَنَا ظَنَنَّا أَنَّ لَنَا كَغَيْرِ اللَّهِ فِي

بوسنے ہیں اور یہ کہ ہم کو یقین ہوا کہ ہرگز زمین میں اللہ کے قابو سے

الْأَرْضِ وَلَكِنْ نَعْبُدُهَا هَرَبًا ۝۱۲ وَأَنَا لَهَا

نہ نکل سکیں گے اور نہ بھاگ کر اُس کے قبضہ سے باہر ہوں۔ اور یہ کہ ہم نے جب

سَبَعْنَا الْهُدَىٰ أَمَّا يَهْ فَمَن يَوْمَئِذٍ

ہدایت نشی اس پر ایمان لائے تو جو اپنے رب پر ایمان لائے

بِرَبِّهِ فَلَا يَخَافُ بَخْسًا وَلَا رَهَقًا ۝۱۳ وَأَنَا

تو اُسے نہ کسی کمی کا خوف اور نہ زیادتی کا اور یہ کہ ہم

مِنَّا الْمُسْلِمُونَ وَمِنَّا الْقَاسِطُونَ فَمَن

میں کچھ مسلمان ہیں اور کچھ ظالم تو جو اسلام

أَسْلَمَ فَأُولَٰئِكَ تَحَرَّوْا رَشَدًا ۝۱۴ وَأَمَّا

لائے انہوں نے بھلائی سوچی اور یہ ہے ظالم

الْقَاسِطُونَ فَكَانُوا لِجَهَنَّمَ حَطَبًا ۝۱۵ وَأَنْ

وہ جہنم کے ایندھن ہوئے اور فرماؤ کہ

لَوْ اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ لَأَسْقَيْنَهُمْ

مے یہ وہی ہوتا ہے کہ اگر وہ راہ پر سیدھے رہتے تو ضرور ہم انہیں

مَاءً عَذًّا ۝۱۶ لِنَفْسِهِمْ فِيهِ ۚ وَمَنْ يُعْرِضْ

وافر پانی دیتے کہ اس پر انہیں جانچیں اور جو اپنے رب کی

عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِ يَسْلُكُهُ عَذَابًا صَعَدًا ۝۱۷

یاد سے نہ پھیرے وہ اسے چڑھتے عذاب میں ڈالے گا

وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ فَلَا تَدْعُوا مَعَ اللَّهِ

اور یہ کہ مسجدیں اللہ ہی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کسی کی بندگی

أَحَدًا ۝۱۸ وَأَنَّ لَكُمْ فَا مَعْبَدًا اللَّهُ يَدْعوهُ

نہ کرو اور یہ کہ جب اللہ کا بندہ اس کی بندگی کرنے کھڑا ہوا تو

كَادُوا يَكُونُونَ عَلَيْهِ لِبَدًا ۝۱۹ قُلْ إِنَّمَا

قریب تھا کہ وہ جن اس پر ٹھٹھ کے ٹھٹھ ہو جائیں تم فرماؤ میں تو اپنے رب

أَدْعُو رَبِّي وَلَا أُشْرِكُ بِهِ أَحَدًا ۝۲۰ قُلْ

ہی کہ بندگی کرتا ہوں اور کسی کو اس کا شریک نہیں ٹھہراتا تم فرماؤ میں

إِنِّي لَا أَمْلِكُ لَكُمْ ضَرًّا وَلَا رَشَدًا ۝۲۱ قُلْ

تمہارے کسی بڑے بچے کا مالک نہیں تم فرماؤ

إِنِّي لَنْ يُجِيرَنِي مِنَ اللَّهِ أَحَدٌ وَلَنْ أَجِدَ

ہرگز مجھے اللہ سے کوئی نہ بچائے گا اور ہرگز اس کے ہوا

مِنْ دُونِ مُلْتَحَدًا ۲۲ إِلَّا بَلَاغًا مِنَ اللَّهِ

پناہ نہ پاؤں گا مگر اللہ کے پیام پہنچانا اور اس

وَرِسَالَةٍ ۲۳ وَمَنْ يَعِصِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ قَانَ

کے رسالتیں اور جو اللہ اور اس کے رسول کا حکم نہ مانے تو بے شک اُن

لَهُ نَارُ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيهَا أَبَدًا ۲۴ حَتَّىٰ

کے لیے جہنم کی آگ ہے جس میں ہمیشہ رہیں یہاں تک کہ

إِذَا رَأَوْا مَا يُوعَدُونَ فَيَسْعَوْنَ مِنْ

جب دیکھیں گے جو وعدہ دیا جاتا ہے تو اب جان جائیں گے کہ کس کا

أَضْعَفُ نَاصِرًا وَأَقَلُّ عَدَدًا ۲۵ قُلْ إِنْ

مددگار کمزور اور کس کی کنتی کم تم فرماؤ میں نہیں

أَدْرِي أَقْرَبُ مَا تُوْعَدُونَ أَمْ يَجْعَلُ

جاننا آیا نزدیک ہے وہ جس کا تمہیں وعدہ دیا جاتا ہے یا میرا رب اسے کچھ

لَهُ زَيِّي أَمَدًا ۲۶ عِلْمُ الْغَيْبِ فَلَا يُظْهَرُ

وقت سے گنا غیب کا جاننے والا تو اپنے غیب پر کسی کو

عَلَىٰ غَيْبِهِ أَحَدًا ۲۷ إِلَّا مَنِ ارْتَضَىٰ مِنْ

سزا نہیں کرتا سوائے اپنے پسندیدہ رسولوں کے

رَسُولٌ فَإِنَّهُ يَسْلُكُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَ

کہ ان کے آگے بھی پہرہ مقرر کر دیتا ہے

مِنْ خَلْفِهِ رَصَدًا ۚ لِيَعْلَمَ أَتٍ قَدْ

تاکر دیکھ لے کہ انہوں نے اپنے رب کے پیام

أَبْلَغُوا أَرْسَلَتْ رَبَّهُمْ أَحَاطَ بِمَا لَدَيْهِمْ

پہنچا دیئے اور جو کچھ ان کے پاس تھا اس کے

وَأَحْصَىٰ كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا ۚ

علم میں ہے اور اس نے ہر چیز کی گنتی شمار کر رکھی ہے۔

فَضَائِلُ سُورَةِ مُرَّةٍ

سُورَةُ مُرَّةٍ بڑی بابرکت سُورَت ہے کیونکہ اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خصوصی مناسبت ہے اس لیے اس سُورَت کے فیوض و برکات بے پناہ ہیں یہ سُورَت خاص کر مصائب سے خلاصی پانے، مشکلات کے آسان ہونے، افلاس کے دور ہونے اور روزی کے فراخ ہونے، نیک اعمال کی طرف دل پھرنے کے لیے بہت مفید ہے۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس سُورَةَ کو پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اسے دنیا و آخرت میں خوش رکھے گا اور اس کے افلاس کو دور کر دے گا جس مشکل کے لیے پڑھے گا وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ

علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص اس سورت کو مصیبت کی حالت میں پڑھے گا اللہ اس سے اس کی مصیبت کو دور کر دے گا۔

جو شخص اسے ایک سال تک بعد نماز فجر روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھتا رہے گا اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ وہ کبھی غریب اور محتاج نہ ہوگا ایک عامل کا قول ہے کہ کشادگی رزق کے لیے اس سورت کو روزانہ سات مرتبہ پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی زیارت کے لیے اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ تہجد کے وقت پڑھیں یا سوتے وقت پڑھیں تو ان شاء اللہ اسے حضور کی زیارت ہوگی، جو شخص اعتکاف میں اس سورت کو تہجد کے وقت پڑھے تو اس کے لیے بھی ایمانی فیوض و برکات کے لیے بہت بہتر ہے۔

یہ سورت عاملوں کی بڑی محبوب سورت ہے بے شمار لوگ اس کا عمل کرتے ہیں اور اس کے فیوض و برکات حاصل کرتے ہیں کیونکہ یہ سورت ہر قسم کے غلبہ کے لیے بہت تیزی سے کام کرتی ہے۔

اگر کسی کے رزق میں کوئی رکاوٹ آگئی ہو یا کوئی ایسا مسئلہ درپیش ہو گیا ہو جو بظاہر ناممکن نظر آ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ چالیس روز تک خلوت میں بیٹھ کر اس سورت کو چالیس مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ اس کا ہر مسئلہ اللہ کی رحمت سے حل ہو جائے گا۔

سُورَةُ الْمُرْجَمِ مَكِّيَّةٌ قَدْ هِيَ عِشْرُونَ آيَةً وَفِيهَا رُكُوعَانِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

يَا أَيُّهَا الْمُرْجَمُ ۝۱ قُمْ إِلَى الْإِلَهِ ۝۲

اے جہرٹ مارنے والے رات میں قیام فرما سوا کچھ رات کے

نَصْفَةً أَوْ انْقُصْ مِنْهُ قَلِيلًا ۝۳ أَوْ زِدْ عَلَيْهِ

آدھی رات یا اس سے کچھ کم کر یا اس پر کچھ بڑھاؤ

وَرِثِلَ الْفُرْآنَ تَرْتِيلًا ۝۴ إِنَّا سَنُلْقِي عَلَيْكَ

اور قرآن خوب ٹھہر ٹھہر کر پڑھو بیشک عنقریب ہم تم پر ایک

قَوْلًا ثَقِيلًا ۝۵ إِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ أَشَدُّ

بھاری بات ڈالیں گے بے شک رات کا اٹھنا وہ زیادہ دہاؤ ڈالت

وَطَوَّاءُ يَوْمٍ قِيلًا ۝۶ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ سَبْحًا

سے اور بات خوب سیدی نکلتی ہے بیشک دن میں تو تم کو بہت سے کام

طَوِيلًا ۝۷ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ وَتَبَتَّلْ إِلَيْهِ

میں اور اپنے رب کا نام یاد کرو اور سب سے ٹوٹ کر اسی کے

تَبَتَّلًا ۝۸ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ

ہو رہو وہ پورب کا رب اور ہمہ کا رب اس کے سوا

إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ وَكِيلًا ۝۹ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا

کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو اپنا کارساز بناؤ اور کافروں کی باتوں پر

يَقُولُونَ وَاهْجَرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝۱۰ وَذَرْنِي

صبر فرماؤ اور انہیں اچھی طرح چھوڑ دو اور مجھ پر چھوڑو

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولَىٰ النَّعْمَةِ وَمَهَلًا مَّ قَلِيلًا ۝۱۱

ان جھٹلانے والے مالداروں اور انہیں تقویٰ بہت دو

إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَجَحِيمًا ۝۱۲ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ

بیشک ہمارے پاس بھاری بیڑیاں ہیں اور بھڑکتی آگ اور گلے میں پھنستا کھانا

وَعَذَابًا آتِيًا ۝۱۳ يَوْمَ تَرْجُفُ الْأَرْضُ وَ

اور دردناک عذاب جس دن مقررہائیں گے زمین اور

الْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا مَّهِيلًا ۝۱۴ إِنَّا

پہاڑ اور پہاڑ ہو جائیں گے ریت کا ٹیلہ بہتا ہوا بیشک

أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولًا شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا

ہم نے تمہاری طرف ایک رسول بھیجے کہ تم پر حاضر ناظر ہیں جیسے

أَرْسَلْنَا إِلَىٰ فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝۱۵ فَعَصَىٰ فِرْعَوْنُ

ہم نے فرعون کی طرف رسول بھیجے تو فرعون نے اس رسول

الرَّسُولَ فَأَخَذْنَاهُ أَخَذًا وَبِيلًا ۝۱۶ فَكَيْفَ

کا حکم نہ مانا تو ہم نے اسے سخت گرفت سے پکڑا پر کیسے

تَتَّقُونَ إِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ

بچوں کو اگر کفر کر دین : جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا

شَيْبًا ۝ السَّمَاءُ مُنْفَطِرٌ بِهِ ۚ كَانَ وَعْدُهُ

آسمان اس کے صدر سے پھٹ جائے گا اللہ کا وعدہ

مَفْعُولًا ۝ إِنْ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمِنْ شَاءَ

ہو کر رہنا ۔ بے شک یہ نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے

اتَّخِذْ إِلَىٰ رَبِّكَ سَبِيلًا ۝ إِنْ رَبُّكَ يَعْلَمُ

رب کی طرف راہ لے بے شک تمہارا رب جانتا

أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِنْ ثَلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَ

ہے کہ تم قیام کرتے ہو کبھی دو تہائی رات کے قریب کبھی آدمی

وثلثه وطائفة من الذين معك ۚ وَ

رات کبھی تہائی اور ایک جماعت تمہارے ساتھ والی اور

اللَّهُ يَقْدِرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ۚ يَعْلَمُ أَنْ تُنَظَّرَ

اللہ رات اور دن کا اندازہ فرماتا ہے اے معلوم ہے کہ مسلمانوں

مُحْصَوَةٌ فَتَابَ عَلَيْكُمْ فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ

تم سے رات کا شمار نہ ہو سکے گا تو اس نے اپنی ہیرے تم پر رجوع فرمائی

مِنَ الْقُرْآنِ ۚ يَعْلَمُ أَنْ سَيَكُونُ مِنْكُمْ

اب تو قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو اے معلوم ہے کہ عنقریب کچھ تم میں سے

مَرَضَىٰ وَآخِرُونَ يَصْرِفُونَ فِي الْأَرْضِ

بیمار ہوں گے اور کچھ زمین میں سفر کریں گے

يَتَّبِعُونَ مِنْ فَضْلِ اللَّهِ ۖ وَآخِرُونَ

اللہ کا فضل تلاش کرنے اور کچھ اللہ کی راہ

يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۖ قَافِرَةٌ ۖ فَاَتَىٰ

میں لڑتے ہوں گے تو جتنا قرآن میسر ہو

مِنْهُ ۖ وَاقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَ

پڑھو اور نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور

اَقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا ۚ وَمَا نُقِذَ مُوَا

اللہ کو اچھا قرض دو اور اپنے لیے جو

لَا أَنْفُسَكُمْ مِنْ خَيْرٍ تُجِدُوهُ عِنْدَ اللَّهِ هُوَ

بھلائی آگے بھیجے گا لے اللہ کے پاس بہتر اور بڑے

خَيْرًا ۖ وَأَعْظَمَ أَجْرًا ۖ وَاسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ ط

ثواب کی بات کریں اور اللہ سے بخشش مانگو

إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ۝

بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

فضائل سورہ دہر

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے زمانہ اور انسان کا ذکر کیا ہے اس لیے اسے سورہ دہر کہا جاتا ہے۔ یہ سورت فراخی رزق کے لیے بہت اچھی ہے لہذا جو شخص ۵۷ مرتبہ اس سورہ کو روزانہ ۲۱ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اس کی روزی فراخ ہو جائے گی اور حسبِ مشا دولت ملنے کے ذرائع پیدا ہو جائیں گے اور اس کے دل کی مرادیں اللہ کی رحمت سے پوری ہوں گی۔

اس سورت کو پڑھنے سے میاں بوی میں محبت بھی پیدا ہوتی ہے اس لیے اگر کوئی بوی اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ گیارہ مرتبہ پڑھ کر آخری دن پانی دم کر کے اپنے خاوند کو پلائے تو وہ ہمیشہ سکھی رہے گی اور اس کا خاوند اس دنیا میں مبتلا رہے گا۔

یہ سورت ظالم حکمران کے ظلم سے نجات پانے کے لیے بھی بہت اچھی ہے اس لیے جو شخص ۲۱ روز تک روزانہ تین مرتبہ ظلم سے نجات پانے کی خاطر پڑھے تو ان شاء اللہ وہ ظالم کے ظلم سے ہمیشہ کے لیے محفوظ ہو جائے گا۔

اس سورہ کی آیت نمبر ۲۹ تا ۳۱ بوا سیر خونی و بادی کے لیے بہت مجرب ہے عاملین نے کہا ان آیات کو روزانہ سترہ بار پڑھ کر چالیس روز تک پانی دم کر کے پینا اس مرض سے نجات کا ذریعہ بنتا ہے۔

اگر کوئی شخص کسی کو تنگ کرتا ہو تو اس سے چھٹکارا پانے کے لیے اس سورہ کی آیت نمبر ۲۳ اور ۲۴ کو تین سو تیرہ مرتبہ تیرہ دن تک پڑھے ان شاء اللہ جس سے چاہے گا نجات مل جائے گی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

هَلْ أَتَى عَلَى الْإِنْسَانِ حِينٌ مِّنَ الدَّهْرِ

بیشک آدمی پر ایک وقت وہ گزرا کہ کہیں

لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّذْكُورًا ۝۱ اِنَّا خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ

اس کا نام بھی نہ تھا بیشک ہم نے آدمی کو

مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشَاجٍ نَّبْتَلِيْهِ فَجَعَلْنَاهُ سَمِيعًا

پیدا کیا مٹی ہوئی مٹی سے کہ وہ لے جانچیں تو لے سکتا

بَصِيرًا ۝۲ اِنَّا هَدَيْنَا السَّبِيلَ اِمَّا شَاكِرًا

دیکھتا کر دیا بیشک ہم نے لے راہ بتائی یا حق مانتا

وَ اِمَّا كَفُورًا ۝۳ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ سَلَاسِلًا

یا ناشکری کرتا بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہیں زنجیریں

وَ اَغْلَالًا وَّ سَعِيْرًا ۝۴ اِنَّ الْاَبْرَارَ يَشْرَبُوْنَ

اور طوق اور بھڑکتی آگ بیشک نیک پئیں گے اس جام میں

مِنْ كَاۡسٍ كَاۡنَ مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝۵ عِيْنًا

سے جس کی طواری کا فور سے وہ کافور کیا ایک چشمہ ہے جس میں سے

يَشْرَبُ بِهَا عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُوْنَهَا تَفْجِيرًا ۝۶

اللہ کے نہایت خاص بندے پئیں گے اپنے محلوں میں لے جہاں چاہیں بہا کرے جائیں گے

يُؤْفُونَ بِالْأَنْذَرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا كَانَ شَرُّهُ

اپنی منتیں پوری کرتے ہیں اور اس دن سے ڈرتے ہیں جس کی بُرائی

مُسْتَطِيرًا ⑨ وَيُطْعَمُونَ الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ

پھیل ہوئی ہے اور کھانا کھلاتے ہیں اس کی محبت پر

مُسْكِينًا وَبَنِيًّا ⑩ وَإِنَّمَا نُطْعِمُكُمْ

مسکین اور یتیم اور اسیر کو ان سے کہتے ہیں ہم تمہیں

لِوَجْهِ اللَّهِ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَلَا شُكْرًا ⑪

خاص اللہ کے لیے کھانا دیتے ہیں تم سے کوئی بدلہ یا شکر گزاری نہیں مانگتے

إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا يَوْمًا عَبُوسًا قَطَطِيرًا ⑫

بیشک ہم اپنے رب سے ایک ایسے دن کا ڈر ہے جو بہت ترش نہایت سخت ہے

فَوْقَهُمْ اللَّهُ شَرُّ ذَلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَدْ لَهُمْ نُصْرَةٌ

تو انہیں اللہ نے اس دن کے شر سے بچا لیا اور انہیں تازگی اور

وَسُرُورًا ⑬ وَجَزَاهُمْ بِمَا صَبَرُوا جَنَّةٌ وَ

شادمانی دی اور ان کے صبر انہیں جنت اور ریشمی کپڑے سے

حَرِيرًا ⑭ مُتَّكِئِينَ فِيهَا عَلَى الْأَرَائِكِ لَا

ہیں رہنے جنت میں تختوں پر تکیہ لگائے ہوں گے

يَذَرُونَ فِيهَا شَصًّا وَلَا يَزَمُّهُمْ هَرِيرًا ⑮ وَدَانِيَةٌ

اس میں دھوپ دکھیں گے نہ ٹھنڈک اور اس کے

عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ قُطُوفُهَا تَذَلُّلاً ⑬

سائے ان پر بھکے ہوں گے اور اس کے گچھے جھکا کر نیچے کر دیئے گئے ہوں گے

وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ بِانِيَّةٍ مِّنْ فَضْلِكَ وَالْكَوَابُ

اور ان پر چاندی کے برتنوں اور کوزوں کا دور ہوگا جو شیشے کے

كَانَتْ قَوَارِيرًا ⑭ قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا

مثل موریسے مولد گئے۔ کسے شیشے چاندی کے ساقیوں نے انہیں پورے

تَقْدِيرًا ⑮ وَيَسْقُونَ فِيهَا كَأْسًا كَانَ فِزَاجُهَا

اندازہ پر رکھا ہوگا اس میں وہ جام پلائے جائیں گے جس

زَجَبِيًّا ⑯ عَيْنًا فِيهَا تُسَكَّى سَلْسَبِيلًا ⑰ وَ

کی طمانی ادراک ہوگی وہ ادراک کیا ہے جنت میں ایک چشمہ ہے جسے سلسبیل کہتے ہیں اور

يَطُوفُ عَلَيْهِمْ وِلْدَانٌ مُّخَلَّدُونَ إِذَا

ان کے آس پاس خدمت میں پھریں گے ہمیشہ رہنے والے لڑکے جب تو انہیں

رَأَوْهُمْ حَسِبَتْهُمُ لُؤْلُؤًا مَّنثورًا ⑱ وَإِذَا

دیکھے تو انہیں سمجھے کہ موت میں بکھرے ہوئے اور جب

رَأَيْتَ ثَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلْكًا كَبِيرًا ⑲

تو ادھر نظر اٹھانے ایک چین دیکھے اور بڑی فیصلت پر

عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُسٌ خُضْرٌ وَسَبَقُ ⑳

ان کے بدن پر ہیں کرب کے سبز کپڑے اور قنادیز کے

وَحَلُّوا أَسَاوِرَ مِنْ فِضَّةٍ وَسَقَمَهُمُ رِبَاهُ

اور انہیں ہانڈی کے کنگن پہنائے گئے اور انہیں ان کے رب نے ستھری

شَرَابًا طَهُورًا ۲۱ اِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ جَزَاءً وَ

شراب پلان۔ ان سے فرمایا جائے گا یہ تمہارا صدقے اور

كَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُورًا ۲۲ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا

تمہاری محنت ٹھکانے کی بیشک ہم نے تم پر قرآن

عَلَيْكَ الْقُرْآنَ تَنْزِيلًا ۲۳ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ

بتدریج تمہارا تو اپنے رب کے حکم پر صابر

وَلَا تَطِعْ مِنْهُمْ اِثْمًا وَكَفُورًا ۲۴ وَاذْكُرْ اِسْمَ

ربو اور ان میں کسی گنہگار یا ناشکرے کی بات نہ آئو اور اپنے رب کا

رَبِّكَ بِكُرَّةٍ وَّاَصِيلاً ۲۵ وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ

نام صبح و شام یاد کرو اور کچھ رات میں اسے سجدہ

لَهُ وَسَبِّحْ لَيْلًا طَوِيلاً ۲۶ اِنَّ هَؤُلَاءِ يُحِبُّونَ

کرد اور بڑی رات تک اسی کی پاکی بولو بیشک یہ لوگ پاؤں تلے کی عزیز

الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُونَ وَّرَاءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيلاً ۲۷

رہکتے ہیں اور اپنے پیچھے ایک بھاری دن چھوڑ بیٹھے ہیں۔

نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا أَسْرَهُمْ ۲۸ وَاِذَا

ہم نے انہیں پیدا کیا اور ان کے جوڑ بند مضبوط کئے اور ہم

شَدُّنَا بِدَلَّتْنَا أَمْثَلَهُمْ تَبْدِيلًا ۚ (۲۸) إِنَّ هَذِهِ

جب چاہیں ان جیسے اور بدل دیں ہے شک یہ

تَذَكُّرُهُ ۚ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذْ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ (۲۹)

نسیت ہے تو جو چاہے اپنے رب کی طرف راہ لے

وَمَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ إِنَّ اللَّهَ

اور تم کیا چاہو مگر کہ اللہ چاہے ہے شک وہ علم و

كَانَ عَلَيْهِمْ حَكِيمًا ۚ (۳۰) يُدْخِلُ مَنْ يَشَاءُ

حکمت والا ہے۔ اپنی رحمت میں لیتا ہے

فِي رَحْمَتِهِ ۚ وَالظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا

جسے چاہے اور ظالموں کے لیے اس نے دردناک

الْإِيمَانِ ۚ (۳۱)

عذاب تیار کر رکھا ہے۔

تذکرہ

فضائل سورۃ طارق

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورۃ طارق پڑھتا ہے اللہ تعالیٰ اسے آسمان کے ستاروں کے مطابق دس دس نیکیاں عطا فرمائے گا۔ (کتاب العمل)

حضرت خالد بن ابوجہل عدوانی سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ حضور صلی

اللہ علیہ وسلم ایک مقام پر تشریف لے گئے جو قبیلہ بنی ثقیف کی شرقی جانب تھا اور وہاں پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے لکڑی کی کمان سے ٹیک لگائے ہوئے یہ سورۃ پڑھی پس ہی راوی یعنی حضرت خالد رضی اللہ عنہ موجود تھے انہوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ سورت سن کر یاد کر لی جب راوی واپس اپنے قبیلہ بنی ثقیف کے پاس آئے تو لوگوں نے پوچھا کہ تم فلاں جگہ پر کیا سن رہے تھے؟ انہوں نے کہا میں کلام الہی سن رہا تھا۔ (مسند امام احمد)

طارق اللہ تعالیٰ کی طرف سے ظاہر ہونے والی روشنی ہے اس سورت کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ یہ سورت آسیب زدہ اثرات کو زائل کرنے میں بہت ہی موثر ہے۔ لہذا اگر کسی پر آسیب کا اثر ہو تو اس سورت کو گیارہ روز تک روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے آسیب زدہ کو پلائیں ان شاء اللہ آسیب کے اثرات ختم ہو جائیں گے۔ اس کے علاوہ اگر کوئی کام نہ ہوتا ہو تو اسے ختم شریف کی صورت میں چند افراد اکٹھے کر کے بعد نماز جمعہ ۸۶ مرتبہ سات جمعہ تک پڑھائیں ان شاء اللہ کام ہو جائے گا۔

سُورَةُ الطَّارِقِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سَبْعَ عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ ۝ وَمَا أَدْرَاكَ مَا

آسمان کی قسم اور رات کو آنے والے کی اور کچھ تم نے جانا وہ رات

الطَّارِقِ ۝ النُّجُومِ الثَّاقِبِ ۝ إِنَّ كُلَّ

کو آنے والا کیا ہے خوب چمکتا تارا کوئی جان نہیں

نَفْسٍ لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ۝ فليَنظُرِ الْإِنْسَانُ

جس پر نگہبان نہ ہو تو چاہیے کہ آدمی غور کرے

مِمَّا خُلِقَ ۝ خُلِقَ مِنْ مَّاءٍ دَافِقٍ ۝ يَخْرُجُ

کہ کس چیز سے بنایا گیا جنت کرتے پانی سے جو نکلتا ہے

مِنْ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَائِبِ ۝ إِنَّهُ عَلَى

پیٹ اور سینوں کے بیچ سے بے شک اللہ اس

رَجْعِهِ لَقَادِرٌ ۝ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَائِرُ ۝ فَمَا

کے واپس کر دینے پر قادر ہے جس دن بھی باتوں کی جانچ ہوگی تو آدمی

لَهُ مِنْ قُوَّةٍ وَلَا نَاصِرٌ ۝ وَالسَّمَاءِ ذَاتِ

کے پاس نہ کچھ زور ہوگا نہ کوئی مددگار آسمان کی قسم جس سے مینہ

الرَّجْعِ ۝ وَالْأَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝ إِنَّهُ

اُترتا ہے اور زمین کی جو اس سے کھنتی ہے بے شک

لَقَوْلٍ فَصْلٍ ۝ وَمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝ إِنَّهُمْ

قرآن ضرور فیصلہ کی بات ہے اور کوئی ہنسی کی بات نہیں ہے شک کافر

يَكِيدُونَ كَيْدًا ۝ وَآكِيدًا كَيْدًا ۝ فَمَهْلِكٌ

اپنا سا دھوکہ چلتے ہیں اور میں اپنی خفیہ تدبیر فرماتا ہوں تو تم

الْكُفْرَيْنِ أَمْ هُلِكُمْ ۝ وَبَدَا ۝

کافروں کو کھیل دو انہیں کچھ تھوڑی مہلت دو۔

۶۴ آیاتِ سلام | تمام آفاتِ ارضی و سماوی سے بچنے کے لیے

بعد نماز پنجگانہ آیاتِ سلام پڑھ کر دم کر لیا کریں :

سَلَامٌ قَوْلًا مِّن رَّبِّ رَحِيمٍ ۝ سَلَامٌ عَلَى نُوحٍ

فِي الْعَالَمِينَ ۝ سَلَامٌ عَلَى إِبْرَاهِيمَ ۝ سَلَامٌ

عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ۝ سَلَامٌ عَلَى الْيَسِينَ ۝

سَلَامٌ عَلَيْكُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوهَا خَالِدِينَ ۝

سَلَامٌ هِيَ حَتَّى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۝

۱۹ فضائل سورۃ فجر

یہ سُورت دُنیاوی آسانوں اور آسانوں کے لیے بہت مؤثر ہے ایک قول کے مطابق یہ سُورت مسلمانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے نازل ہوئی اور یہ بات ذہن نشین کرانی گئی کہ مال کی فراوانی اور مال کی قلت اللہ تعالیٰ کی آزمائش کے دو رخ ہیں اس لیے مال کی کثرت سے یہ سمجھ لینا کہ وہ اللہ تعالیٰ کا منظورِ نظر ہے یا افلاس کی زندگی بسر کرنے والے کے متعلق یہ خیال کرنا کہ وہ خدا کی نظروں سے گرا ہوا ہے کسی طرح بھی درست نہیں۔ یہ دونوں چیزیں انسان کی آزمائش کا ذریعہ ہیں جس نے اس کی نعمتوں پر شکریہ ادا کیا اور مصائب میں صبر کا دامن نہ چھوڑا وہ دربارِ خداوندی میں سرخرو اور کامیاب ہے۔

ایک روایت ہے کہ جو شخص سورۃ فجر کو ذی الحجہ کے پہلے دس دنوں میں پڑھے گا اس کے تمام گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اور اگر کوئی شخص اسے ذی الحجہ کا پورا ماہ پڑھتا رہے تو اللہ اسے قیامت کے دن خاص نور عطا فرمائے گا۔ جو شخص اس سورۃ کو فجر کی نماز کے بعد روزانہ تلاوت کرنے کا معمول بنالیتا ہے اللہ اسے روحانی خوشی عطا فرماتا ہے وہ دُنیا کے غم اور تفکرات سے ہمیشہ بے غم رہتا ہے۔

رزق کی ترقی کے لیے اس مبارک سُورت کا ختم پڑھنا نہایت مجرب ہے۔ ترکیب ختم کی یہ ہے کہ سات روزے رکھے جائیں، ہر روز سات مسکینوں اور سات یتیموں کو کھانا کھلایا جائے اور ایک سو اکتالیس مرتبہ روزانہ سات روز تک اس سُورت کو ایک جگہ ایک مجلس میں پڑھا جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سارا سال

روزی فراخ رہے گی۔

سُورَةُ الْفَجْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ ثَلَاثُونَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْفَجْرِ ۝ وَكَيْلٍ عَشِيرٍ ۝ وَالشَّفْعِ ۝

اس صبح کی قسم اور دس راتوں کی اور جنت اور

الْوَتْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا يَسِرُّهُ ۝ هَلْ فِي ذَلِكَ

طاق کی اور رات کی جب چل دے کیوں اس میں عقل مند

فَسَحِّلْ لِي حِجْرَهُ ۝ أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ

کے لیے قسم ہونے کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے عباد

بِعَادٍ ۝ أَرْمَذَاتِ الْعِمَادِ ۝ الَّتِي لَمْ يُخْلَقْ

کے ساتھ کیا کیا وہ ارم حد سے زیادہ طول والے کہ ان جیسا شہروں

مِثْلَهَا فِي الْبِلَادِ ۝ وَتَشُودُ الَّذِينَ جَابُوا

میں پیدا نہ ہوا اور تشود جنہوں نے دادی میں پتھر

الصَّخْرِ بِالْوَادِ ۝ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ۝

کی چٹانیں کھائیں اور فرعون کے چوبیس کرتا

الَّذِينَ طَعَوْا فِي الْبِلَادِ ۝ فَكَثُرُوا فِيهَا

جنہوں نے شہروں میں سرکشی کی ہر اُن میں بہت فساد

الْفَسَادَ ۝۱۲۱ قَصَبٌ عَلَيْهِمْ رُبُّكَ سَوَّطٌ

پھیلا یا تو اُن پر تمہارے رب نے عذاب کا کوڑا بقوت

عَذَابٍ ۝۱۲۲ إِنَّ رَبَّكَ لِبِالْإِصْرَادِ ۝۱۲۳ فَاَمَّا

مارا بے شک تمہارے رب کی نظر سے کچھ غائب نہیں لیکن

الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلَاهُ رَبُّهُ فَأَكْرَمَهُ وَ

آدمی تو جب اسے اس کا رب آزمائے کہ اس کو جاہ اور

نِعْمَةً ۝۱۲۴ فَيَقُولُ رَبِّي أَكْرَمَنِ ۝۱۲۵ وَأَمَّا إِذَا

نعمت دے جب تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے عزت دی اور اگر آزمائے

مَا ابْتَلَاهُ فَقَدَارَ عَلَيْهِ رِزْقُهُ ۝۱۲۶ فَيَقُولُ

اور اس کا رزق اس پر تنگ کرے تو کہتا ہے

رَبِّي أَهَانَنِ ۝۱۲۷ كَلَّا بَلْ لَا تَكْفُرُونَ الْيَتِيمَ

میرے رب نے مجھے خوار کیا یوں نہیں بلکہ تم یتیم کی عزت نہیں کرتے

وَلَا تَحْصُونَ عَلَى طَعَامِ الْمَسْكِينِ ۝۱۲۸ وَ

اور آپس میں ایک کو مسکین کے کھانے کی رغبت نہیں دیتے اور

تَأْكُلُونَ الثَّرَاثَ أَكْلًا لَّمًّا ۝۱۲۹ وَتُحِبُّونَ

میراث کا مال ہب ہب کھاتے ہو اور مال کی نہایت محبت

الْبَالُ حُبًّا جَنًّا ۝۱۳۰ كَلَّا إِذَا دُكَّتِ الْأَرْضُ

رکتے ہو ۱۲۸ں جب زمین کو پاش پاش

دَكَادَكًا ۲۱ وَجَاءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ صَفًا

کر دی جائے گی اور تمہارے رب کا حکم آئے اور فرشتے قطار

صَفًا ۲۲ وَرَجَائِ يَوْمَئِذٍ يُجَاهِدُونَ يَوْمَئِذٍ

قطار اور اس دن جہنم لائی جائے گی اس دن آدمی

يُتَذَكَّرُ الْإِنْسَانُ وَأَنَّى لَهُ الذِّكْرَى ۲۳ ط

سوچے گا اور اب اسے سوچنے کا وقت کہاں

يَقُولُ يَلَيْتَنِي قَدَّمْتُ لِحَيَاتِي ۳۳ فَيَوْمَئِذٍ

کہے گا ہائے کسی طرح میں نے جیتے ہی نیکی آگے بھیجی ہوتی تو اس دن

لَا يُعَذِّبُ عَذَابُهُ أَحَدًا ۲۵ وَلَا يُوثِقُ وِثْقًا

اس کا سا عذاب کرتی نہیں کرتا اور اس کا سا باندھنا کوئی نہیں

أَحَدًا ۲۶ ط يَأْتِيهَا النَّفْسُ الْمَطْمَئِنَّةُ ۲۷

باندھنا لے اطمینان وال جان

الرَّجْعَى إِلَىٰ رَبِّكَ رَاضِيَةً مُّرْضِيَةً ۲۸ ج

اپنے رب کی طرف واپس ہو یوں کہ تو اس سے راضی ہو وہ تجھے راضی

فَادْخُلِي فِي عِبَادِي ۲۹ وَاَدْخُلِي جَنَّتِي ۳۰

پھر میرے خاص بندوں میں داخل ہو اور میری جنت میں آ

جائے گی

۲۱) فضائل سورۃ الضحیٰ

حضرت جنید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ وحی کے لانے میں جب حضرت جبریل علیہ السلام کچھ عرصہ نہ آئے تو مشرکین نے مشہور کر دیا کہ آپ سے وحی کا سلسلہ منقطع ہو گیا تو اس پر اللہ تعالیٰ نے بذریعہ وحی سورۃ الضحیٰ نازل فرمائی (تفسیر ابن کثیر) یہ سورۃ غائب کو واپس لانے کے لیے بہت اکیسر ہے، بھاگے ہوئے کو واپس لانے کے لیے اس سورۃ کو روزانہ ۱۱ مرتبہ گیارہ روز تک پڑھیں ان شاء اللہ بھاگا ہوا واپس آجائے گا۔ اگر کوئی شخص اپنے کسی کام کے متعلق متفکر ہو تو عشاء کی نماز کے بعد پاک صاف دھلے ہوئے کپڑے پہن کر اس سورت کو ۲۱ مرتبہ پڑھے اور سات روز تک یہ عمل کرے۔ ان شاء اللہ بذریعہ خواب معلوم ہو جائے گا کہ کام کا انجام کیا ہوگا۔ بد خوابی یا سوتے ہوئے ڈرنے کی صورت میں اس سورت کو سات مرتبہ پڑھ کر سونا بہت مفید ہے۔ اس سورت کو ۳۱۳ مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنا رکی ہوئی تجارت کے جاری ہونے کے لیے بہت اکیسر ہے۔

سُورَةُ الضُّحَىٰ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ إِحْدَى عَشْرَةَ آيَةً

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالضُّحَىٰ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ ۝ مَا وَدَّعَكَ

چاشت کی قسم اور رات کی جب پردہ ڈالے کہ تمہیں تمہارے رب

رَبُّكَ وَمَا قُلِي ۝۳ وَلَا خِرَّةٌ خَيْرُكَ مِنْ

نے نہ چھوڑا اور نہ مکروہ جانا اور بے شک پچھلی تمہارے لیے پہلی سے بہتر

الْأُولَى ۝۴ وَلَسَوْفَ يَعْطِيكَ رَبُّكَ فَارْضَ ۝۵

ہے اور بے شک قریب ہے کہ تمہارا رب تمہیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے

الْحَمِيدُ ۝۶ وَوَجَدَكَ ضَالًّا ۝۷

کیا اس نے تمہیں یتیم نہ پایا پھر جبکہ دی اور تمہیں اپنی محبت میں خود رفتہ پایا

فَهَدَىٰ ۝۸ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ ۝۹

تو اپنی طرف راہ دی اور تمہیں حاجت مند پایا پھر غنی کر دیا تو یتیم پر

الْيَتِيمَ فَلَا تَقْهَرْ ۝۱۰ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

دباؤ نہ ڈالو اور ملگتا کو نہ

تَنْهَرْ ۝۱۱ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ۝۱۲

بھڑک اور اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچا کرو

۲۲ فضائل سورۃ الم نشرح

اس مبارک سورت کو روزانہ ۲۱ مرتبہ پڑھنا دین و دنیا کے لیے بہت مفید ہے مال و دولت میں اضافہ ہوگا، عزت میں اضافہ ہوگا، خاندان ہر طرح کی بیماریوں سے محفوظ رہے گا القصہ یہ سورۃ اسرار الہی کا خزانہ ہے اسے پڑھنے

سے علم کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ اس سورت کو روزانہ ۴۱ مرتبہ بعد نماز
عشاء چالیس روز تک پڑھنے سے مشکل ترین کام بھی آسان ہو جاتا ہے جو شخص
سوتے وقت اس سورت کو گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اسے ہمیشہ بے غم
کرتے گا اور اس کے شب و روز بڑے سکون سے گزریں گے۔

سُورَةُ الْاِنْشِرَاحِ مَكِّيَّةٌ قَدْ هِيَ شَمَانِي اَيَاتٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ۙ وَوَضَعْنَا عَنكَ

کیا ہم نے تمہارا سینہ کشادہ نہ کیا اور تم پر سے تمہارا وہ

وِزْرَكَ ۙ الَّذِیْ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ۙ وَرَفَعْنَا

بوجھ اتار لیا جس نے تمہاری پیٹھ توڑی تھی اور ہم نے تمہارے

لَكَ ذِكْرَكَ ۙ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ اِنْ

لے تمہارا ذکر بلند کر دیا تو بے شک دشواری کے ساتھ آسانی ہے بے شک

مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۙ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانصَبْ ۙ

دشواری کے ساتھ آسانی ہے تو جب تم نماز سے فارغ ہو تو دعائیں نعت کر

وَالِی رَّبِّكَ فَارْغَبْ ۙ

اور اپنے رب ہی کی طرف رغبت کرو۔

فضائل سورہ التین

اس سورت کو سات سو مرتبہ پڑھنے سے غائب واپس آجائے گا، جو شخص یہ چاہے کہ دشمنی ختم ہو کر محبت پیدا ہو جائے تو اسے چاہیے کہ ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھے ان شاء اللہ دشمنی ختم ہو جائے گی اگر کوئی شخص چاہے کہ اس کے گھر لڑکا پیدا ہو تو حمل کے شروع سے لے کر اخیر تک اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے حاملہ کو پلائیں۔
ان شاء اللہ اللہ بہتر کرے گا۔

سُورَةُ التِّينِ مَكِّيَّةٌ وَقَدْ شَأْنِي آيَاتِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ ۝ وَطُورِ سِينِينَ ۝

انجیر کی قسم اور زیتون اور طور سینا

وَهَذَا الْبَلَدِ الْأَمِينِ ۝ لَقَدْ خَلَقْنَا

اور اس امان والے شہر کی بے شک ہم نے انسان کو

الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ تَقْوِيمٍ ۝ ثُمَّ رَدَدْنَاهُ

احسن طریقے پر بنایا ہے پھر اسی ہی

أَسْفَلَ سَافِلِينَ ۝ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا

حالت کی طرف پھیر دیا مگر جو ایمان لائے اور اچھے

الصَّالِحَاتِ فَلَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ۖ ﴿٦﴾ فَمَا

کام کئے کہ انہیں بے حد ثواب ہے تو اب

يُكَذِّبُكَ بَعْدُ بِالذِّينِ ۖ ﴿٧﴾ أَلَيْسَ اللَّهُ

کیا چیز تجھے انصاف کے بھٹانے پر باعث ہے کیا اللہ سب حاکموں

بِأَحْكَمِ الْحَكَمِينَ ۖ ﴿٨﴾

سے بڑھ کر حاکم نہیں۔

﴿۲۲﴾ فضائل سورۃ قدر

رمضان المبارک میں اس سورت کو کثرت سے پڑھنا باطن کی پاکیزگی کا ذریعہ بنتا ہے اور اس کا ثواب بے پناہ ملے گا۔ اس سورت کو سوتے وقت سات مرتبہ پڑھ کر سونا روزی میں اضافہ، آنکھوں کی بیماری کی حفاظت، لقوے کے مرض میں شفا یابی اور آخرت میں ذریعہ نجات ہے یہ سورت بلیات سے حفاظت کے لیے بھی بہت مفید ہے اس لیے جو شخص اسے روزانہ سوتے وقت ایک مرتبہ پڑھ کر سوتے اس کا گھر اور جان و مال بحفاظت رہے گا۔

سُورَةُ الْقَدْرِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ خَمْسُ آيَاتٍ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَنْزَلْنَاهُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ۚ ﴿١﴾ وَمَا أَدْرَاكَ

بے شک ہم نے اسے شب قدر میں اتارا اور تمہیں کیا معلوم کہ شب قدر

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۚ لَيْلَةُ الْقَدْرِ خَيْرٌ مِّنْ

کیا ہے شب قدر ہزار بیسوں سے بہتر

أَلْفِ شَهْرٍ ۚ تَنَزَّلُ الْمَلَائِكَةُ وَالرُّوحُ فِيهَا

ہے اس میں اپنے رب کے حکم سے فرشتے اور

يَاذُنِ رَّبِّهِمْ مِنْ كُلِّ أَمْرٍ ۚ سَلَامٌ هِيَ

جبریل علیہ السلام اترتے ہیں فجر ہونے

حَتَّىٰ مَطْلَعِ الْفَجْرِ ۚ

تک سہمی ہے۔

۱۵۲

فضائل سورۃ التکاثر

جو شخص اس سورۃ کو بعد نماز مغرب ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس کی مغفرت فرمائے گا اس کے علاوہ قرض سے خلاصی پانے کے لیے اسے سترہ روز تک بعد نماز عشاء ۷۰ مرتبہ پڑھیں ان شاء اللہ قرض سے چھٹکارا حاصل ہوگا اگر کسی شخص میں زرپرستی کا لالچ بہت زیادہ ہو اور وہ اپنے انجام کو بھول جائے ہو تو اسے چاہیے کہ اس سورت کو سوتے وقت ایک سو بیس دن تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھے ان شاء اللہ اس کے دل سے زرپرستی کا لالچ نکل جائے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہو جائے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْهَمُّ الشَّكَارُ ۱ حَتَّى زُرْتُمُ النَّقَابَ ۲ ط

تمہیں غافل رکھا مل کی زیادہ طلبی نے یہاں تک کہ تم نے قبروں کا منہ دیکھا

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُونَ ۳ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہاں ہاں جلد جان جاؤ گے پھر ہاں ہاں جلد جان

تَعْلَمُونَ ۴ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُونَ عِلَى الْيَقِينِ ۵ ط

جاؤ گے ہاں ہاں اگر یقین کا جاننا جانتے تو مال کی محبت نہ رکھتے

لَتَرَوُنَّ الْجَحِيمَ ۶ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا عَيْنَ

بے شک ضرور جہنم کو دیکھیں گے پھر بے شک ضرور اے یقینی دیکھنا دیکھو

الْيَقِينِ ۷ ثُمَّ لَتَسْأَلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ

گے پھر بے شک ضرور اس دن تم سے نعمتوں سے

النَّعِيمِ ۸ ع

پرستش ہوگی۔

۱۶۵

بعد نماز فجر اس سورت کو روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنا حق پر قائم رہنے اور مصائب پر صبر کرنے کی توفیق دے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

وَالْعَصْرِ ۱ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۲ اِلَّا

اس زمانہ محبوب کی قسم بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے مگر جو

الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا

ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے کو حق

بِالْحَقِّ ۳ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۴

۱
۲۸

کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی۔

فضائل سورۃ فیل

یہ سورت ہر موذی صفت رکھنے والی چیز سے چھٹکارا پانے کے لیے بہت مجرب ہے خواہ وہ موذی بیماری ہو یا جانور، جو شخص اسے بعد نماز عشاء ۳۱۳ مرتبہ ۴ روز تک پڑھے ان شاء اللہ اسے بلڈ پریش، شوگر جیسی بیماریوں سے چھٹکارا ملے گا۔ اس کے لیے اس سورت کو گیارہ روز تک ۱۱ مرتبہ بعد نماز ظہر مقہوری دشمن کے لیے بہت مفید ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِأَصْحَابِ الْفِيلِ ۝

اے محبوب کیا تم نے نہ دیکھا تمہارے رب نے ان باغی والوں کا کیا حال کیا

أَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِي تَضْلِيلٍ ۝ وَأَرْسَلَ

کیا ان کا داؤں تباہی میں نہ ڈالا اور ان پر

عَلَيْهِمْ طَيْرًا آيَاتٍ ۝ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ

پرندوں کی ٹکڑیاں بھیجیں کہ انہیں لکڑ کے پتھروں سے

مِّنْ سَبِيلٍ ۝ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّا كُوِّلَ ۝

مارنے تو انہیں کر ڈالا جیسے کھان کھیتی کی پتی

فضائل سورہ قریش

سفر کی حالت میں اس سورت کو پڑھنا خوف و ہراس سے نجات دلاتا ہے، اگر کسی بچے کو ڈر لگتا ہو تو اس سورت کو سات دن تک روزانہ ۴۱ مرتبہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں۔ ان شاء اللہ بچے کو ڈر لگنا ختم ہو جائے گا۔ اگر دکان پر اس سورت کو روزانہ کثرت سے پڑھا جائے تو کاروبار میں ترقی اور برکت ہوگی۔ یہ سورت بیماری سے نجات کے لیے بھی بہت مفید ہے خاص کر موذی بیماری جیسے شوگر، فالج، بواسیر کے لیے اسے بعد نمازِ عشر ۱۱۱ مرتبہ پڑھنا بہت اکیسر ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

لَا يُلَفِّ قُرَيْشٌ ① الْفِجْمَ رَحْلَةَ الشَّتَاءِ

اس بے کر قریش کو میل دلایا ان کے جاڑے اور گرمی دونوں کے

وَالصَّيْفِ ② فَلْيَعْبُدُوا رَبَّ هَذَا الْبَيْتِ ③

کوچ میں میل دلایا تو انہیں چاہیے اس گھر کے رب کی بندگی کریں

الَّذِي أَطْعَمَهُمْ مِنْ جُوعٍ ④ وَآمَنَهُمْ

جس نے انہیں بھوک میں کھانا دیا اور انہیں ایک بڑے خوف

مِنْ خَوْفٍ ⑤

سے امان بخشا -

فضائل سورہ کوثر

جو شخص اس سورت کو شب جمعہ کو ایک ہزار بار پڑھے اور با وضو سو جائے اور گیارہ جمعے تک اسی طرح عمل کرے ان شاء اللہ اسے خواب میں حضور کی زیارت ہوگی جس شخص کی اولاد زندہ نہ رہتی ہو اگر وہ اکتالیس دن تک بعد نماز سات مرتبہ روزانہ پڑھے ان شاء اللہ جو اولاد ہوگی وہ اللہ کی رحمت سے زندہ اور سلامت رہے گی۔ اس سورت کو روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالینے سے رزق میں اضافے کا سبب بنے گا اور دل عبادت الہی کی طرف مائل ہوگا۔ حدیث میں ہے

کہ سورہ کوڑ پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت کی نذر کوڑ سے پانی پلائے گا اور اس کے لیے نگر کے دن قربانی کرنیوالوں کے برابر نیکیاں لکھ دی جائیں گی۔ (کتاب العمل)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ فَصَلِّ لِلرَّبِّكَ

اے محبوب بے شک ہم نے تمہیں بے شمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب کے لیے نماز پڑھو

وَأَنْحَرُ ۚ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ ۚ

اور قربانی کرو۔ بے شک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے۔

فضائل سورہ الکافرون

جو شخص اس سورت کو خلوص دل سے بعد نماز فجر یا بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اس کے دل سے بغض، حسد، کینہ، بھوٹ، فریب، نفاق گویا کہ ہر قسم کی اخلاقی بُرائی نکل جائے گی اور شیطانی دوسووں سے محفوظ رہے گا اور اس کا خاتمہ بالایمان ہوگا اور دل عبادت کی طرف بے حد مائل ہوگا۔ اگر کوئی بچہ نماز پڑھنے میں کوتاہی کرتا ہو تو گھر کا کوئی فرد ۲۱ روز تک اس سورت کو ۲۱ مرتبہ روزانہ پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں ان شاء اللہ نماز پڑھنے میں استقامت پیدا ہو جائے گی۔ حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص سورہ کافرون کی تلاوت کرے اسے چوتھائی قرآن کے برابر ثواب ملے گا۔ (درخش)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ يَٰٓأَيُّهَا الْكَافِرُونَ ۝۱ لَا أَعْبُدُ مَا

تم . فرماؤ اے کافروں نہ میں پوجتا ہوں جو

تَعْبُدُونَ ۝۲ وَلَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَا

تم پوجتے ہو اور نہ تم پوجتے ہو جو میں

أَعْبُدُ ۝۳ وَلَا أَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُمْ ۝۴ وَلَا

پوجتا ہوں اور نہ میں پوجوں گا جو تم نے پوجا اور

لَا أَنْتُمْ عِبُدُونَ مَّا أَعْبُدُ ۝۵ لَكُمْ

نہ تم پوجو گے جو میں پوجتا ہوں تمہیں تمہارا

دِينُكُمْ وَلِيَ دِينٌ ۝۶

دین اور مجھے میرا دین

فَضَائِلُ سُورَةِ الْاٰخِلَاصِ

سورہ اخلاص حب اور رفع حاجت کے لیے بہت مؤثر ہے، جو شخص اس سورت کو ایک ہزار مرتبہ روزانہ بعد نمازِ عشاء ۱۲۵ دن تک پڑھے تو اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی اور جو شخص اے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے

وہ ان شاعرانہ محبوب الخلاق ہو جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سورت کو پڑھنے کا بے پناہ اجر ملے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ

تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے نہ اس کی

یَلَدٌ ۝۳ وَلَمْ يُولَدْ ۝۴ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا

کوئی اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جو

اَحَدٌ ۝۵

کا کوئی۔

فضائل سورہ الفلق

یہ سورت آسٹین، سایہ، جنات کو دور کرنے کے لیے بہت ہی اکیسر ہے۔ جو شخص اسے رات کو سوتے وقت پڑھ کر اپنے اوپر دم کرے تو ان شاعرانہ ہر طرح کے ڈر، خوف اور مصیبت سے محفوظ رہے گا اگر کوئی شخص اس کا عامل بننا چاہے تو اسے چاہیے کہ بعد نماز عشاء ۳۱۲۵ مرتبہ چالیس روز تک پڑھے اس کے بعد جس نیچے یا بچی کو رات کو ڈر لگتا ہو پانی دم کر کے دے ان شاعرانہ ہر کی چیزوں کا اثر ختم ہو جائے گا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ سورہ فلق سے بہت

کوئی دعا پناہ کے متعلق نہیں ہے ایک اور حدیث میں ہے کہ معوذتہ میں کے مثل پناہ پکڑنے کے باب میں کوئی سورۃ میرے اوپر نازل نہیں ہوئی۔ لوگو اس حفاظت کے قلعہ کی نگرانی کرو اور اس کی پناہ میں آرام لو۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ

تم فرماؤ میں اس کی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اس کی سب مخلوق

مَا خَلَقَ ۝۲ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا

کی شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ

وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ فِي

دوبے اور لکھن عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی

الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝۵

میں اور حسد والے کے شر سے جب وہ بددعا کرے

فضائل سورہ الناس

یہ سورت بھی جنات اور شیاطین سے بچنے کے لیے بہت مفید ہے جو شخص رات کو سوتے وقت سورۃ فاتحہ، آیت الکرسی، سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور یہ سورت ایک ایک مرتبہ پڑھ کر اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھوں کو چہرے

اور سرے لے کر پیٹ اور ٹانگوں تک پھیرے ان شاء اللہ وہ رات بھر جنات اور شیاطین کے شر سے اور دیگر آفاتِ سمادی سے محفوظ اور اللہ کی پناہ میں ہے گا اس کے علاوہ یہ سورت جادو اور کالے علم کے اثرات کو ختم کرنے کے لیے بہت اکیر ہے لہذا اگر کسی شخص پر کالے علم کا وارہوا ہو تو اسے گیارہ روز تک گیارہ سو مرتبہ اول آخر دود شریف پڑھ کر پانی دم کر کے پلائیں یا وہ خود دم کر کے پیئے ہر طرح کے سحر اور کالے علم کے اثرات ختم ہو جائیں گے اور کوئی دشمن نقصان نہ پہنچا سکے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ① مَلِكِ النَّاسِ ②

تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب سب لوگوں کا بادشاہ

إِلَهِ النَّاسِ ③ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ④

سب لوگوں کا خدا اس کے شر سے جو دل میں بڑے خطرے ڈالے

الْحَنَّاسِ ⑤ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ

اور دُوبک رہے وہ جو لوگوں کے دلوں میں دوسوہ ڈالتے

النَّاسِ ⑥ مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ ④

میں جن آدمی -

آیات قرآنی برائے حصول برکت

یہ آیات گھر اور کاروبار میں خیر و برکت کے لیے بہت اکیسر ہیں اور خصوصاً قرضہ ادا کرنے کا جب کوئی ذریعہ نہ بن رہا ہو تو ان آیات کو روزانہ اکتالیس مرتبہ ۲۱ دن تک پڑھنے سے قرضہ اترنے کا ذریعہ بن جاتا ہے۔ اس کے علاوہ جو شخص ان آیات کو بعد نماز فجر روزانہ ایک مرتبہ پڑھنے کا مہموں بنالے تو اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص غربت کا شکار ہو تو اسے چاہیے یہ آیات بعد نماز جمعہ — گیارہ مرتبہ پڑھے اور گیارہ جمعہ تک اسی طرح کرے ان شاء اللہ اس کی غربت دور ہونے کے اسباب پیدا ہو جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ قُلِ اللّٰهُمَّ مَلِكُ الْمُلْكِ
تُوْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ
مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ
تَشَاءُ ۙ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ
قَدِیْرٌ ۝ تُوَلِّجُ الْیَلَّ فِی النَّهَارِ وَتُوَلِّجُ النَّهَارَ

فِي الْبَيْتِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْبَيْتِ وَتُخْرِجُ
 الْبَيْتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ
 حِسَابٍ ۝ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ ثُمَّ أَنْزَلَ
 عَلَيْكُمْ مِنْ بَعْدِ الْغَمِّ أَمْنَةً نَاعَسًا
 يَغْشَى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ وَطَآئِفَةٌ قَدْ أَهَمَّتْهُمْ
 أَنفُسُهُمْ يَظُنُّونَ بِاللَّهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ
 الْجَاهِلِيَّةِ يَقُولُونَ هَلْ لَّنَا مِنَ الْأَمْرِ
 مِنْ شَيْءٍ ۚ قُلْ إِنَّ الْأَمْرَ كُلَّهُ لِلَّهِ
 يُخْفُونَ فِي أَنفُسِهِم مَّا لَا يُبْدُونَ لَكَ
 يَقُولُونَ لَوْ كَانِ لَنَا مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ مَّا

قُتِلْنَا هُنَا قُلْ لَوْ كُنْتُمْ فِي بُيُوتِكُمْ لَبَرَزَ
 الَّذِينَ كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلُ إِلَى مَضَاجِعِهِمْ
 وَلِيَبْتَلِيَ اللَّهُ مَا فِي صُدُورِكُمْ وَلِيُمَحَّصَ
 مَا فِي قُلُوبِكُمْ وَاللَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ
 بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي
 خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ
 ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشَى اللَّيْلُ
 لَنَهَارٍ يُطَلِّبُهُ حَشِيَّةٌ ثَوَّالَةٌ وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ
 وَالنُّجُومُ مُسَخَّرَاتٌ بِأَمْرِهُ أَلَا لَخَلَقُ
 وَالْأَمْرِ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۝ اُدْعُوا

رَبُّكُمْ تَضَرُّعًا وَخُفْيَةً ۖ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ

الْمُعْتَدِينَ ۚ وَلَا تُفْسِدُوا فِي الْأَرْضِ

بَعْدَ إِصْلَاحِهَا وَادْعُوهُ خَوْفًا وَطَمَعًا ۚ

الاعراف ۵۴ تا ۵۶

إِنَّ رَحْمَتَ اللَّهِ قَرِيبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِينَ ۝۵۶

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ قُلْ ادْعُوا اللَّهَ أَدْعُوا

الرَّحْمَنَ أَيًّا مَا تَدْعُوا فَلَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَىٰ

وَلَا تُجْهَرُوا بِصَلَاتِكُمْ وَلَا تَخَافُتُمْ بِهَا وَ

ابْتَغِ بَيْنَ ذَلِكَ سَبِيلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ

الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَلَمْ يَكُن لَّهُ شَرِيكٌ

فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُن لَّهُ وَلِيٌّ مِّنَ الدُّنْيَا

وَكَبِيرَةٌ تَكْبِيرًا ١٣ ع
بنی اسرائیل ١١٠-١١١

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالصَّفَّتِ صَفًّا ١ ٢ فَالْزَجَرَتِ زَجْرًا ٣
فَالثَّلِيثِ ذِكْرًا ٤ إِنَّ إِلَهُكُمْ لَوَاحِدٌ ٥ رَبُّ
السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ
الْمَشَارِقِ ٦ إِنَّا زَيْنَا السَّمَاءَ الدُّنْيَا بِزِينَةِ
الْكَوَاكِبِ ٧ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطَانٍ
مَّارِدٍ ٨ لَا يَسْتَعُونُ إِلَى الْمَلِكِ الْأَعْلَى
وَيُقَدِّقُونَ مِّنْ كُلِّ جَانِبٍ ٩ دُحُورًا ١٠
وَلَهُمْ عَذَابٌ وَاصِبٌ ١١ إِلَّا مَنْ خَطِفَ
الْخُطْفَةَ فَاتَّبَعَهُ ١٢ شَرَهَابٌ ثَائِقٌ ١٣

فضیلت آیۃ الکرسی

حضرت علی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا، جو شخص ہر نماز کے بعد آیۃ الکرسی پڑھے، اُسے جنت میں داخل ہونے سے کوئی چیز نہیں روک سکتی۔ وہ مرتے ہی جنت میں چلا جائے گا اور جو کوئی رات کو سوتے وقت اسے پڑھے گا وہ، اس کا پڑوسی اور اس پاس کے دوسرے گھر والے شیطان اور چور سے محفوظ رہیں گے۔

(شعب الایمان - بیہقی)

حدیث شریف میں ہے جو کوئی مصیبت اور سختی کے وقت آیۃ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری آیتیں پڑھے گا، اللہ تعالیٰ اس کی فریاد رسی کرے گا۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ه لَا

اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں وہ آپ زندہ اور ادبوں کا قائم رکھنے والا ہے

تَاخُذُ نَوْمًا سَنَةً وَلَا تَنُومُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ

نہ اونگھ آئے اور نہ نیند اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے

وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ

اور جو کچھ زمین میں وہ کون ہے جو اس کے یہاں سفارش کرے ہے

عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ يُعَلِّمُ مَا يَشَاءُ أَيْدِيهِمْ

اس کے حکم کے جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان

وَمَا خَلَقَهُمْ وَلَا يَحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ

کے پیچھے اور وہ نہیں پاتے اس کے علم میں ہے

عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر جتنا وہ چاہے اس کی کرسی میں سمائے ہوئے ہیں آسمان

وَالْاَرْضِ وَلَا يَئُودُهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ

اور زمین اور اسے جاری نہیں ان کی نگہبالی اور وہی

الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ

ہے بلند بڑا والا۔

برکات درود شریف

درود شریف اپنی ترتیب اور الفاظ کے لحاظ سے ان گنت ہیں مگر بعض درود شریف اپنی اپنی فضیلت اور خصوصیات کے اعتبار سے بہت مؤثر اور اہم ہیں چند درود شریف ایسے بھی ہیں جنہیں بہت شہرت ہے اور جن کا پڑھنا دینی و دنیوی حاجات اور آخرت کی بھلائی کے لیے بہت ہی نفع بخش ہے ان اوراد شریف میں سے درود شریف کے فضائل پڑھنے کا طریقہ اور فیوض برکات مندرجہ ذیل ہیں۔

— درود ابراہیمی

نماز میں جو درود پاک پڑھا جاتا ہے اس میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا نام آتا ہے اس لیے اسے درود ابراہیمی کہا جاتا ہے اس کی وجہ تسمیہ یہ بیان کی جاتی ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام جب تعمیر بیت اللہ سے فارغ ہوئے تو آپ نے اپنی دعا میں کہا کہ یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو بڑھا اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعتیں پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت اسماعیل علیہ السلام حضرت ہاجرہ، حضرت سارہ اور حضرت اسماعیل نے آمین کہی اس کے بعد حضرت اسماعیل علیہ السلام نے اپنی دعا میں یہ کہا کہ اے اللہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو جو جان اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام حضرت اسماعیل علیہ السلام بی بی ہاجرہ اور بی بی

سارہؓ نے آمین کہی پھر حضرت اسماعیل علیہ السلام نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کا جو ادھیڑ عمر شخص اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے تو اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر خاندان کے بقیہ افراد نے آمین کہی اس کے بعد حضرت بی بی سارہؓ نے دُعا مانگی یا اللہ نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت سے جو عورت اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی آخر میں حضرت بی بی ہاجرہؓ نے یوں دُعا کی کہ یا اللہ اُمت محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے جو لڑکی اس گھر کی طرف منہ کر کے دو رکعت پڑھے اس کے حق میں میری شفاعت قبول فرما اس پر سب نے آمین کہی۔

حضرت ابراہیم علیہ السلام کے خاندان کا یہ بیش بہا تحفہ جو اُمت محمدیہ کے حق میں پیش کیا گیا اس کے بدلے میں اُمت محمدی کو یہ حکم دیا گیا کہ خاندان ابراہیمی کے حق میں بائچوں نمازوں میں دُعا کیا کرو اور اس دُعا کو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود ابراہیمی کی صورت میں بوضاحت بیان فرمایا۔ اس دُرود پاک سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خاندان ابراہیم سے محبت کا اظہار ہوتا ہے اور اسی محبت کی بنا پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک بیٹے کا نام ابراہیم رکھا اس کے علاوہ شب معراج میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا تھا کہ اپنی اُمت کو میرا سلام کہہ دیجئے گا اس سلام کے جواب میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دُرود ابراہیمی میں ان پر سلام پیش کیا۔

یہ دُرود تمام دُرود کے ضعیفوں سے افضل ہے کیوں کہ اس دُرود کے الفاظ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمودہ ہیں۔ اس لیے اس دُرود پاک کو نماز کے علاوہ کثرت سے پڑھنا دینی و دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کا بہترین ذریعہ ہے اور اللہ کی رحمت و خوشنودی حاصل ہوتی ہے دنیا کے تمام کاموں میں آسانی پیدا ہو جاتی ہے اور قدم قدم پر اللہ کی مدد شامل حال رہتی ہے حاجات پوری ہو جاتی ہیں۔ حضور کی شفاعت واجب

ہو جاتی ہے۔ رزق کی تنگی دور ہو جاتی ہے۔ مال و اسباب میں برکت پیدا ہوتی ہے۔ خاتمہ
بالایمان ہوتا ہے اس کے علاوہ آخرت کی زندگی سے متعلقہ تمام منازل آسان ہو جاتی ہیں
اور اس درود پاک کو معمول سے پڑھنے والا جنت میں بولے گا۔

اس درود پاک کی سند بخاری شریف کی یہ روایت ہے کہ حضرت عبدالرحمن بن ابی
لیلیٰ نے کہا ہے کہ ہم کعب بن عجرم سے ملے انہوں نے کہا کہ کیا میں تمہیں حضور کی حدیث
سناؤں ہم نے کہا فرمائیے تو پھر انہوں نے بیان کیا کہ ایک مرتبہ ایسا ہوا کہ ہم نے حضور صلی
اللہ علیہ وسلم سے التجا کی کہ یا رسول اللہ آپ پر درود بھیجنا تو ہم کو معلوم ہو چکا ہے مگر ہم درود
کس طرح بھیجیں تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ان الفاظ میں مجھ پر درود بھیجو۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل پر صلوٰۃ بھیج

كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ

جس طرح تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام پر اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کی

إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ اللَّهُمَّ

آل پر صلوٰۃ بھیجی ہے شک تو تعریف کیا کیا بزرگ ہے اے اللہ

بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آل کو برکت دے جس طرح

بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ

تو نے حضرت ابراہیم علیہ السلام اور ان کی آل کو برکت دی

إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

بے شک تو تعریف کیا کیا بزرگ ہے

② — درود مختصری

یہ درود اولیاء اللہ کے اکثر معمول میں رہا ہے بے شمار اولیاء تھے اسے پڑھا ہے خاص کر حضرت میاں شیر محمد شرقپوری عارف کامل کے بارے میں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ یہ درود کثرت سے پڑھا کرتے تھے اور اپنے مریدین کو بھی یہی درود پڑھنے کی تلقین فرمایا کرتے تھے کیوں کہ یہ درود الفاظ کے لحاظ سے مختصر ہے مگر معنی کے لحاظ سے جامع ہے اس درود پاک کے فوائد بے پناہ ہیں سب سے بڑا فائدہ یہ ہے اس درود کو پڑھنے والا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب غلام بن جاتا ہے اور دین و دنیا میں اسے کسی چیز کی کمی نہیں رہتی اور سکون قلب کی دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔ بزرگانِ چودہ شریف حضرت بابا فقیر محمد چوہدری اور ان کے سجادہ نشین حضرات کے معمول میں یہی درود کثرت سے پڑھا جاتا ہے۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى حَبِيبِهِ مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

اللہ نے اپنے محبوب محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل اور ان کے

اصحاب پر سلام

مصابہ پر سلام اور درود پھنجا۔

③ — درود ہزارہ

درود ہزارہ طالبانِ روحانیت کا محبوب درود ہے کیوں کہ اس درود سے سالکین کو روحانی منازل طے کرنے میں بہت آسانی ہو جاتی ہے اور رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خاص شفقت عنایات اور توجہ حاصل ہوتی ہے عام حضرات کے لیے بھی یہ درود

زیارت النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے بہت مؤثر اور اکیسر ہے۔ لہذا جو شخص حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو اسے چاہیے کہ رمضان المبارک میں یہ درود روزانہ تہجد کے وقت ایک ہزار مرتبہ پڑھے انشاء اللہ بہت جلد زیارت سے سرفراز ہوگا اسے ایک بار پڑھنے سے ہزار نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور ایک سو حاجتیں پوری ہوتی ہیں دنیاوی فیوض و برکات حاصل کرنے کے لیے اسے ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ پڑھنا بہت بہتر ہے غم و فکر اور مشکلات سے نجات حاصل کرنے کے لیے اسے بعد نماز فجر ۱۰۰ مرتبہ پڑھنا چاہیے۔ انشاء اللہ دل کو سکون حاصل ہوگا اور تمام مشکلات دور ہو جائیں گی۔

وسعت رزق اور قرضہ کی ادائیگی کے لیے بعد نماز عشاء ۲۱۲ مرتبہ پڑھنا بہت مجرب ہے لہذا جو شخص قرض میں دبا ہوا ہو تو اس کے لیے اس درود پاک کا پڑھنا نہایت ہی مفید ہے جو شخص جمعہ کے روز اسے ہزار مرتبہ پڑھے وہ شخص جنت میں داخل ہوگا یہ درود خاندانِ چشتیہ کے اکثر بزرگوں کے معمول میں سے ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آل محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر

بَعْدَ كُلِّ ذَرَّةٍ مِّائَةِ أَلْفِ مَرَّةٍ

ہر ایک ذرہ کے عوض دس کروڑ بار اور برکت دے

وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج۔

دُرود تاج

دُرود تاج سے پناہ فیوض و برکات کا منبہ ہے اور یہ عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا محبوب و طیفہ ہے بے شمار صوفیا اور اولیائے نے یہ دُرود پاک خود پڑھا اور اپنے سلسلہ طریقت میں اپنے ارادتمندوں کو پڑھنے کی تلقین کی اس دُرود پاک میں پڑھنے والے کو صاحب کشف بنا دینے کی خصوصیت بہت نمایاں ہے لہذا اگر کوئی شخص صاحب کشف بننا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اس دُرود پاک کو روزانہ سو مرتبہ پڑھے اور تین سال تک یہی معمول جاری رکھے انشاء اللہ اس عرصہ میں صاحب کشف بن جائیگا اور اگر وہ اس سلسلے کو تاحیات جاری رکھے تو وہ صاحب روحانیت بن جائے گا۔ کیونکہ درود صفائی قلب کے لیے نہایت ہی اکیر کا درجہ رکھتا ہے اس لیے جو شخص اس دُرود پاک کو روزانہ کم از کم مرتبہ پڑھتا ہو اس کا دل گناہوں سے پاکیزہ ہو جاتا ہے اور نیک راستے پر گامزن ہو جاتا ہے اس کے علاوہ اگر کوئی شخص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا خواہش مند ہو تو وہ اسے شب جمعہ میں ۷۰ مرتبہ پڑھے اور ۴۰ جمعہ تک یہی عمل جاری رکھے انشاء اللہ شرف زیارت سے مشرف ہوگا۔

دفعِ سحر یا آسیب اور جنِ شیطاں کے تنگ کرنے کی صورت میں اس دُرود پاک کو گیارہ مرتبہ پڑھیں انشاء اللہ آسیب یا جن وغیرہ ہوا تو دفع ہو جائے گا اضافہ رزق کے لیے بعد نماز فجر، مرتبہ روزانہ و طیفہ کے طور پر پڑھنا روزی میں اضافے کا سبب بنتا ہے دشمنوں ظالموں حاسدوں اور حاکموں کی زیادتیوں سے بچنے کے لیے اسے روزانہ ایک بار پڑھنا ہی کافی ہے کسی نیک مقصد یا حاجت کے لیے نصف شب کے بعد چالیس مرتبہ صدق دل سے پڑھنا بہت اکیر ہے شفا کے امراض کے لیے پانی پر گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کرنا شفا یا بی کا موجب ہوگا اگر کوئی حبِ تنہی خلیق کے لیے اس کا عامل بننا

چاہے تو اسے چاہیئے کہ چالیس رات خلوت میں بیٹھ کر اسے روزانہ ۱۱ مرتبہ پڑھنے انشاء اللہ
جلد مکمل ہونے پر جس کی طرف توجہ کرے گا وہی قائل ہو کر اسیر ہو جائے گا۔

بانجھ عورت کے واسطے اکیس خرموں پر سات دفعہ پڑھ کر دم کرے اور ہر روز ایک
خرما اُس کو کھلائے پھر بعد غسل طہارت اُس سے ہم بستر ہو۔ خدا کے فضل سے فرزند صالح
پیدا ہوگا اگر عورت حاملہ کو کسی بھی قسم کا غل ہو تو سات دن تک سات مرتبہ روزانہ پڑھ کر
پانی پر دم کر کے پلائے۔ مالک کے فضل سے خیر ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے ہمارے آقا و مولیٰ محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمت نازل فرما

صَاحِبِ النَّجَاحِ وَالْمُعْرَاجِ وَالْبِرَاقِ وَالْعَلَمِ ط

جو صاحب تاج و معراج اور براق والے اور جھنڈے

دَافِعِ الْبَلَاءِ وَالْوَبَاءِ وَالْقَحْطِ وَالْمَرَضِ

والے ہیں جن کے وسیلے سے بلا و وبا قحط مرض اور دکھ

وَالْاَلَمِ ط اِسْمُهُ مَكْتُوبٌ مَّرْفُوعٌ مَشْفُوعٌ

دور ہوتا ہے آپ کا نام نامی کھا گیا بلند کیا گیا قبول شفاعت

مَنْقُوشٌ فِي اللّٰوْحِ وَالْقَلَمِ ط سَيِّدِ الْعَرَبِ

کیا گیا اور لوح و قلم میں کھدا ہوا ہے آپ عرب

وَالْعَجَمِ ط جِسْمُهُ مُقَدَّسٌ مُّعْطَرٌ مُّطَهَّرٌ

و مجسم کے سرور میں آپ کا جسم نہایت مقدس خوشبو دار پاکیزہ

مُنَوَّرٌ فِي الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ ط شَمْسُ الصُّحَى

اور خانہ کعبہ و حرم پاک میں منور ہے آپ پر شمس گاہ کے آفتاب اندھیری

بَدَارِ الدَّجَى صَدْرُ الْعُلَى نُورُ الْهُدَى

رات کے مہتاب بندیوں کے صدر نشین راہ ہدایت کے نور

كَهْفِ الْوَرَى مَصْبَاحِ الظُّلَمِ جَبِيلُ الشَّيْمِ

مخلوقات کی جلائے پناہ اندھیروں کے چراغ نیک اطوار کے مالک

شَفِيعُ الْأُمَمِ صَاحِبُ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَاللَّهُ

امتوں کے بخشوانے والے بخشش و کرم سے موصوف ہیں اللہ

عَاصِمُهُ وَجَبْرِيلُ خَادِمُهُ وَالْبِرَاقُ مَرْكَبُهُ

آپ کا نگہبان جبریل آپ کے خدمت گزار براق آپ کی

وَالْمِعْرَاجُ سَفَرُهُ وَسِدْرَةُ الْمُنْتَهَى مَقَامُهُ

ساری معراج آپ کا سفر سدرۃ المنتہی آپ کا مقام اور

وَقَابِ قَوْسَيْنِ مَطْلُوبُهُ وَالْمَطْلُوبُ

دُفْرَبِ خداوندی میں آفتاب قوسین کا مرتبہ آپ کا مطلوب ہے اور مطلوب ہی آپ

مَقْصُودُهُ وَالْمَقْصُودُ مَوْجُودُهُ سَيِّدُ

کا مقصود ہے اور مقصود آپ کو حاصل ہے آپ

الْمُرْسَلِينَ خَاتَمُ النَّبِيِّينَ شَفِيعُ الْمَذْنُونِ

رسولوں کے سردار نبیوں میں سب پیچھے آنے والے گنہگاروں کے

أَنْبِئِيسُ الْغُرَبَاءِ رَحْمَةٌ لِلْعَالَمِينَ رَاحَةُ

بخشوانے والے مسافروں کے غمخوار دنیا جہان سے لیے رحمت عاشقوں کے

الْعَاشِقِينَ مُرَادِ الْمُشْتَاقِينَ شَمْسِ

راحت خفاؤں کی مراد خدا شناسوں کے

الْعَارِفِينَ سِرَاجِ السَّلَاحِينَ مَضِيحِ

آفتاب راہ خدا پر چلنے والوں کے چراغ مقربوں

الْمُقَرَّبِينَ مُحِبِّ الْفُقَرَاءِ وَالْغُرَبَاءِ وَ

کے راہ نما محتاجوں غریبوں اور مسکینوں کے

الْمَسْكِينِ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ نَبِيِّ الْحَرَمَيْنِ

محنت رکھنے والے جن والہ کے سردار حرمین کے نبی

إِمَامِ الْقِبْلَتَيْنِ وَسَيِّدِنَا فِي الدَّارَيْنِ

دونوں قبلوں (بیت المقدس و کعبہ) کے پیشوا اور دنیا و آخرت میں

صَاحِبِ قَابِ قَوْسَيْنِ مَحْبُوبِ رَأَيْتُ

ہمارے وسیلہ ہیں وہ جو مرتبہ قاب قوسین پر فائز ہیں دو

الْمَشْرِقَيْنِ وَرَأَيْتُ الْمَغْرِبَيْنِ جَدِّ

مشرقوں اور دو مغربوں کے رب کے محبوب

الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

ہیں حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے جد امجد

الثَّقَلَيْنِ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

اور ہمارے اور (تمام) جن والہ کے آقا ہیں یعنی ابی القاسم محمد بن عبد اللہ جو

نُورٌ مِّنْ نُورِ اللَّهِ يَأْتِيهَا الْمُشْتَقُونَ

اللہ کے نور میں سے ایک نور ہیں اے نور جمال محمدی کے مشتاقو!

بَنُوْرَ جَمَالِهٖ صَلَّوْا عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ

آپ پر اور آپ کی آل اور آپ کے صحابہ پر درود و سلام

وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا ۝

بھیجو جو تسلیمنے کا حق ہے

دُرودِ تنجینا

دُرودِ تنجینا سے مراد وہ دُرود شریف ہے جسے پڑھنے سے ہر مشکل اور مہم سے نجات ملتی ہے علامہ قاضی نے قمر میر میں ایک بزرگ شیخ موسیٰ کا واقعہ بیان کیا ہے کہ انہوں نے بتایا کہ ہم ایک قافلے کے ساتھ ایک بحری جہاز میں سفر کر رہے تھے کہ جہاز طوفان کی زد میں آ گیا یہ طوفان قمر خداوندی بن کر جہاز کو ہلانے لگا ہم لوگ یقین کر بیٹھے کہ چند لمحوں کے بعد جہاز ڈوب جائے گا اور ہم لقمہ اجل بن جائیں گے کیوں کہ ملاحوں نے بھی یہ سمجھ لیا تھا کہ اتنے تند و تیز جہاز سے کوئی قسمت والا جہاز ہی بچتا ہے شیخ فرماتے ہیں اس عالم افراتفری میں مجھ پر نیند کا غلبہ ہو گیا چند لمحے غموں کی طاری ہوئی میں نے دیکھا کہ ماہِ بطل حضرت محمد الرسول صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے اور مجھے حکم دیا کہ تم اور تمہارے ساتھی یہ درود ہزار بار پڑھو۔ میں بیدار ہوا۔ اپنے دوستوں کو جمع کیا۔ وضو کیا اور درود پاک پڑھنا شروع کر دیا۔ ابھی ہم نے تین سو بار درود پاک پڑھا تھا کہ طوفان کا زور کم ہونے لگا آہستہ آہستہ طوفان رُک گیا اور بھٹوڑے ہی وقت میں آسمان صاف ہو گیا اور سمندر کی سطح پُر امن ہو گئی۔ اس درود پاک کی برکت سے تمام جہاز والوں کو نجات مل گئی۔

اس درود پاک کا نام تنجی یا تنجینا رکھا گیا۔ اس کے بے پناہ فضائل ہیں اور بزرگانِ دین نے بار بار مرتبہ آزمایا ہے جناب غوث الاعظم رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ایک شخص نہایت

مشکل میں گرفتار ہو گیا۔ اس لئے وضو کر کے معطر ہو کر یہ درود پاک پڑھنا شروع کیا تو مشکل حل ہو گئی اس درود پاک کو جو شخص ادب و احترام سے قبلہ رو ہو کر سہر روز تین سو بار پڑھے گا اللہ کے فضل سے اس کی سخت سے سخت مشکل حل ہو جائے گی۔

شرح دلائل الخیرات کے مولف نے لکھا ہے کہ جسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کا شوق ہو وہ خالص نیت سے یہ درود پڑھے اور بعد از نماز عشاء ایک ہزار بار پورا کرے اور رات کو معطر کر کے با وضو ہی سو جائے انشاء اللہ تعالیٰ چالیس روز کے اندر اندر ہی زیارت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہوگی اگر اللہ کرم کرے تو ہو سکتا ہے ایک ہفتے کے اندر ہی زیارت ہو جائے۔

ایک بزرگ کا کہنا ہے کہ جو شخص اس درود پاک کو صبح و شام دس دس بار پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور اللہ کے قہر سے نجات ملے گی اللہ تعالیٰ اسے برائیوں سے محفوظ رکھے گا۔ اس کے غم مٹ جائیں گے۔

اس درود پاک کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ جو شخص بیماری سے تنگ آکر طبیعوں اور ڈاکٹروں سے مایوس ہو گیا ہو۔ اسے چاہیے کہ اس درود پاک کو کثرت سے پڑھے انشاء اللہ بیماری کی تکلیف سے نجات ملے گی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ

اللہ تعالیٰ ہمارے سردار حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم اور ان کی آل

سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَوةً تُنَجِّیْنَا بِهَا مِنْ جَمِیْعِ

پر ایسی رحمت و برکت نازل فرما جس سے ہمیں

الْأَهْوَالِ وَالْأَفَاتِ وَتَقْضِي لَنَا بِهَا جَمِيعَ

دُر خوف اور آفتوں سے نجات برجائے اور جس کی برکت سے ہماری

الْحَاجَاتِ وَتُطَهِّرُنَا بِهَا مِنْ جَمِيعِ السَّيِّئَاتِ

تمام حاجتیں روا برجائیں اور جس کی بدولت ہم تمام گنہگاروں سے پاک رہنا

وَتَرْفَعُنَا بِهَا عِنْدَكَ أَعْلَى الدَّرَجَاتِ وَتُبَلِّغُنَا

اور جس کے وسیلہ سے ہم تیری بارگاہ میں اعلیٰ درجوں پر متمکن اور جس کے ذریعے

بِهَا أَقْصَى الْغَايَاتِ مِنْ جَمِيعِ الْخَيْرَاتِ فِي

ہم زندگانی کی تمام نیکیوں اور مرنے کے بعد کی تمام اچھائیوں سے

الْحَيَاتِ وَبَعْدَ الْمَمَاتِ إِنَّكَ مُجِيبُ الدَّعَوَاتِ

بدرجہ غایت فائدہ حاصل کریں خدائے پاک تحقیق آپ ہماری دعاؤں کے قبول فرماتے والے

وَرَافِعُ الدَّرَجَاتِ وَيَا قَاضِيَ الْحَاجَاتِ وَيَا

ہیں اور ہمارے درجات کو بلند کرنے والے اور ہماری حاجتوں کو بر لاسنے والے اور ہماری

كَافِي الْمُهْجَاتِ وَيَا دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ وَيَا حَلَّ

بلاؤں کو رفع کرنے والے اور ہماری سخت مشکلات

الْمُشْكَلَاتِ اغْنِنِيْ اغْنِنِيْ يَا إِلَهِي إِنَّكَ

کے حل کرنے والے میری فریاد کو پہنچیں اور اسے اپنے حضور تک رسائی دیں میری عرض قبول فرمائیں

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تحقیق تیری ہر چیز پر قادر ہے

درودِ حبیب

یہ درود عاشقانِ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا خصوصی وظیفہ ہے اور اس کے بے پناہ فیوض و برکات میں اسے پڑھنے سے بے پناہ اللہ کی رحمت ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں بھولی ہوئی چیزیں یاد آجاتی ہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی قربت نصیب ہوتی ہے دنیا کے غموں سے نجات ملتی ہے۔ اعمال نامہ میں کثرت سے نیکیاں لکھی جاتی ہیں یہ درود پڑھنے والوں پر اللہ راضی ہو جاتا ہے درودِ قبر کی روشنی ہے۔ یہ درود حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت کا سب سے بہترین ذریعہ ہے۔ لہذا ہر دعا کے آغاز اور اختتام پر یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ ہر مجلس کے شروع میں یہ درود پڑھنا چاہیئے۔ صبح و شام بلکہ ہر نماز کے بعد یہ درود پڑھنا بہت مفید ہے۔ وعظ و تقریر کے شروع میں حج کے مناسک ادا کرتے وقت مساجد میں فارغ وقت میں گویا جس وقت موقع پائیں اس درود پاک کو کثرت سے پڑھیں انشاء اللہ دنیا اور آخرت میں کامیابی حاصل ہوگی۔

الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَعَلَىٰ آلِكَ

اے اللہ کے رسول تجھ پر درود اور سلام ہو۔ اور اے اللہ کے حبیب تمہاری آل

وَأَصْحَابِكَ يَا حَبِيبَ اللَّهِ ط

اور صحابہ پر بھی درود اور سلام ہو۔

درودِ مستجاب الدعوات

یہ درود اللہ کا رحم و کرم حاصل کرنے کے لیے بہت بڑا وسیلہ ہے جو شخص اسے سو مرتبہ بعد نماز فجر اور ۱۰۰ مرتبہ بعد نماز عشاء پڑھے وہ زندگی بھر معزز و محترم رہے اگر غلہ

اور مفلسی دور کرنے کی نیت سے پڑھے تو بہت جلد اللہ اس پر کرم کرے گا اور اس کے رزق میں اضافہ ہو جائے گا۔ اور جو شخص اس درود پاک کو روزانہ کم از کم ۱۱ مرتبہ پڑھے تو وہ اس درود پاک کی بدولت عزت و دولت اور برکت جیسی عظیم نعمتوں سے مالا مال ہو جائے گا۔ اگر کوئی شخص رزق حلال کھا کر نوے دن تک روزانہ اسے گیارہ سو مرتبہ سوتے وقت پڑھے تو انشاء اللہ زیارت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوگا۔ اس کے علاوہ جب بھی اسے پڑھا جائے گا تو اس سے دنیا و آخرت کی بھلائیاں حاصل ہوں گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاَرْقَى الْكَرِيْمِ وَعَلَى اٰلِهٖ

اللہ نے اُمّی کریم نبی پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر رحمت

وَاصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ

اور سلامتی نازل فرمائی۔

درود غوثیہ

یہ درود خاندان قادریہ کے معمولات میں سے ہے اکثر قادری بزرگ اپنے مریدوں کو اسے روزانہ ۵۱۱ مرتبہ یا ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے کی تلقین کرتے ہیں یہ درود رحمت خداوندی کا خزانہ ہے لہذا جو شخص اس درود کو روزانہ ۱۱۱ مرتبہ تا حیات پڑھتا رہے وہ رحمت خداوندی سے مالا مال ہو جائے گا ایک اللہ کے بندے کا کہنا ہے کہ جو شخص روزانہ اس درود کو کم از کم ایک بار ضرور پڑھے اسے سات نعمتیں حاصل ہوں گی۔

- (۱) رزق میں برکت (۲) تمام کام آسان ہو جائیں گے (۳) نزع کے وقت کلمہ نصیب ہوگا (۴) جان کنی کی سختی سے محفوظ رہے گا (۵) قبر میں وسعت ہوگی (۶) کسی کی عتابی گی (۷) مخلوق خدا اس سے محبت کرے گی۔ اس سے معلوم ہوا کہ اس درود کی

برکات حاصل کرنے کے لیے اسے روزانہ پڑھنا چاہیے اس کے علاوہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے قرب اور زیارت کے لیے بھی یہ درود بہت مؤثر ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ

اے اللہ ہمارے سردار و آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

مَعْدِنِ الْجُودِ وَالْكَرَمِ وَالْإِلَهِ وَبَارِكْ

جو جو د و کرم کا خزانہ میں پر اور ان کی آل پر درود برکت

وَسَلِّمْ

اور سلام بھیج

درود مصطفیٰ

اس درود پاک کا عامل نیک صفات سے متصف ہو جائے گا۔ اور کثرت سے پڑھنے والا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت میں محو رہے گا اور جو شخص صبح شام یا ہر نماز کے بعد اس درود شریف کی تلاوت کرتا رہے وہ ذلت سے نکل کر عظمت میں آجائے گا۔ اوتی سے اعلیٰ مرتبے پر پہنچے گا اگر کسی حاکم یا کسی افسر کے پاس جائے گا تو عزت پائے گا۔ اور اسے کثرت سے پڑھنے والے کا دل روشن ہو جاتا ہے اور اسے سچے خواب آنے لگتے ہیں خواب میں بزرگان اور جلیل القدر بستیوں کی زیارت ہوگی اگر شدید قسم کے بیمار آدمی کے سرانے اس درود پاک کو سو مرتبہ پڑھا جائے اور اس کے بعد نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے سے اللہ کے حضور بیمار کی صحتیابی کی دعا کی جائے تو اللہ قبول فرمائے گا۔

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى

اے اللہ درود اور سلام اور برکت بھیج اپنے

حَبِيبِكَ الْمُصْطَفَىٰ وَعَلَىٰ آلِهِ وَ

سَبَبِ مُصْطَفَىٰ صَلَّی اللہ علیہ وسلم پر اور ان کی آل

سَلَامٌ

پہر اور سلامتی بھیج

درود حصولِ رحمت

یہ درود اللہ کو راضی کرنے کے لیے بہت بہتر ہے لہذا جو شخص اسے روزانہ پڑھنے کا معمول بنائے اللہ اس سے راضی ہو جائے گا اور اسے نعمتوں اور رحمتوں سے مالا مال کر دے گا۔ اللہ تعالیٰ اسے ایسا نیک کام سرانجام دینے کی توفیق دے گا جو تا قیامت رہے گا جس سے اس کا نام ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہے گا۔ یہ درود شریف میرے معمولات میں سے ہے میں نے اسے فیوض و برکات کے لحاظ سے بہت اکیر پایا ہے جو شخص اس درود شریف کو روزانہ چند بار پڑھنے کا معمول بنائے اس کا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایک خاص تعلق اور رابطہ پیدا ہو جائے گا جس کی بدولت بے پناہ دینی فوائد حاصل ہوں گے۔ یہ درود دل کے میل کھل کو اسی طرح دھو ڈالتا ہے جس طرح صابن کپڑے کو دھو کر صاف کر دیتا ہے۔

اللَّهُمَّ صَلِّ صَلَوةً دَائِمًا وَسَلِّمْ سَلَامًا أَبَدًا

اے اللہ درود بھیج ابدی درود بھیج اور ابدی سلام بھیج اپنے حبیب اور

عَلَىٰ حَبِيبِكَ وَسَيِّدِ نَبِيِّكَ وَآلِهِ وَأَصْحَابِهِ

انبیاء کے سردار پر اور ان کی آل پر اور ان کے صحابہ پر

اجْمَعِينَ قَالُ حَمْدُ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

سب پر پس تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں

درود قبرستان

درود روحی ایک ایسا درود ہے جس کے پڑھنے سے فوت شدہ حضرات کو عالم برزخ میں بہت فائدہ پہنچتا ہے لہذا یہ درود مردوں کے لیے بخشش کا ذریعہ ہے۔ اس لیے اگر کوئی شخص یہ چاہے کہ اس کے فوت شدہ ماں باپ بخشے جائیں یعنی اللہ تعالیٰ ان کے تمام گناہ معاف کرے تو اسے چاہیئے کہ ام روز ماں باپ کی قبروں پر جا کر اس درود کو روزانہ صبح کے وقت ام مرتبہ پڑھے اور بعد میں اللہ کے حضور ان کی مغفرت کی دعا کرے انشاء اللہ دعا قبول ہوگی اور اللہ ان کی بخشش کر دے گا اور عالم برزخ میں ان کی قبر کو مثل جنت بنا دے گا۔ اس درود کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ قبرستان میں اسے پڑھنے سے رحوں کو عذاب سے نجات ملتی ہے لہذا جب کوئی قبرستان میں زیارت قبور کے لیے جلتے تو اسے چاہیئے کہ وہاں ایک مرتبہ یہ درود پڑھے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بڑا رحم والا ہے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الصَّلٰوۃُ و

اے اللہ درود بھیج محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک نماز باقی ہے اور درود بھیج

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الرَّحْمَۃُ وَصَلِّ

محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک رحمت باقی ہے اور درود بھیج

عَلٰی مُحَمَّدٍ مَّا دَامَتِ الْبَرَکٰتُ وَصَلِّ عَلٰی رُوْحِ

محمد پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر جب تک برکتیں ہیں اور درود بھیج محمد صلی

مُحَمَّدٍ فِي الْأَرْوَاحِ وَصَلِّ عَلَى صُورَةِ مُحَمَّدٍ

اشترعیہ وسلم کی روح پر درمیان روحوں کے اور درود بھیج اوپر صورت محمد صلی

فِي الصُّوَرِ وَصَلِّ عَلَى اسْمِ مُحَمَّدٍ فِي الْأَسْمَاءِ

اشترعیہ وسلم کے درمیان صورتوں کے اور درود بھیج اوپر نام محمد صلی اشترعیہ وسلم کے اور درود

وَصَلِّ عَلَى نَفْسِ مُحَمَّدٍ فِي النَّفُوسِ وَصَلِّ عَلَى

بھیج اوپر نفس محمد صلی اشترعیہ وسلم کے درمیان نفسوں کے اور درود بھیج

قَلْبِ مُحَمَّدٍ فِي الْقُلُوبِ وَصَلِّ عَلَى قَبْرِ

اوپر قلب محمد صلی اشترعیہ وسلم کے درمیان دلوں کے اور درود بھیج اوپر قبر

مُحَمَّدٍ فِي الْقُبُورِ وَصَلِّ عَلَى رَوْضَةِ مُحَمَّدٍ

محمد صلی اشترعیہ وسلم کے درمیان قبروں کے اور درود بھیج اوپر روضہ محمد صلی اشترعیہ وسلم

فِي الرِّيَاضِ وَصَلِّ عَلَى جَسَدِ مُحَمَّدٍ فِي

کے درمیان روضوں کے اور درود بھیج اوپر جسم محمد صلی اشترعیہ وسلم کے درمیان جسموں

الْأَجْسَادِ وَصَلِّ عَلَى تَرْبَةِ مُحَمَّدٍ فِي التُّرَابِ

کے اور درود بھیج اوپر تربت محمد صلی اشترعیہ وسلم کے درمیان خاک کے

وَصَلِّ عَلَى خَيْرِ خَلْقِكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ

اور درود بھیج اوپر اپنی مخلوق کے بہترین (فرد) ہمارے سردار محمد صلی اشترعیہ وسلم اور

عَلَى آلِهِ وَأَصْحَابِهِ وَأَزْوَاجِهِ وَذُرِّيَّاتِهِ

اوپر ان کی اولاد کے اور ان کے اصحاب پر ان کی ازواج پر اور ان کی

وَأَهْلَ بَيْتِهِ وَأَحْبَابَهُ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

ذریات پر اور ان کے اہل بیت پر اور ان کے تمام احباب پر اور درود نازل کر اپنی رحمت

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

کے ساتھ لے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

فوائدِ دعائے حمید

دُعائے حمید اللہ تعالیٰ کے ناموں کا حسین ترین مجموعہ ہے جو کوئی اس دعا کو روزانہ پڑھے دین و دنیا کی سعادت اور عزت حاصل ہوگی بے پناہ ثواب ملے گا تمام صغیرہ و کبیرہ گناہ معاف ہوں گے جو شخص اسے ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے اللہ اس پر بے حد مہربان ہوگا اور اس کے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے گا اس کے رزق میں اضافہ ہوگا گھر میں خیر و برکت پیدا ہوگی اہل خانہ میں محبت اور مروت قائم رہے گی۔ اگر کوئی جائز حاجت ہوگی تو وہ بھی پوری ہوگی جس کام کو ہاتھ ڈالے گا کامیابی و کامرانی سے ہمکنار ہوگا اگر سفر پر جائے گا تو امن و امان سے واپس اپنے اہل و عیال میں آئے گا گویا کہ اس دعا کو پڑھنے سے ہر لحاظ سے نیکی اور سکون حاصل ہوگا۔ اگر کوئی شخص اسے بعد نماز تہجد پڑھنے کا معمول بنالے تو اس کا سینہ نور خداوندی سے روشن ہو جائے گا

اور اس پر حصول معرفت کی راہیں کھل جائیں گی اگر کسی کا مرشدِ کامل نہ ہو تو اس
دُعا کو سات دن تک سوتے وقت سات مرتبہ روزانہ پڑھیں اِنْ شَاءَ اللہ اللہ
کے کرم سے مرشدِ کامل مل جائے گا۔

دُعَاءِ جَمِيلَةٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا حَبِیْلُ يَا اللّٰهُ يَا قَرِیْبُ يَا اللّٰهُ يَا

اے خوب دل والے اے اللہ اے نزدیک اے اللہ اے

عَجِیْبُ يَا اللّٰهُ يَا مُجِیْبُ يَا اللّٰهُ يَا رَوْفُ

عجیب اے اللہ اے قبول کرنے والے اے اللہ اے مہربان کرنے والے

يَا اللّٰهُ يَا مَعْرُوفُ يَا اللّٰهُ يَا مَنَّانُ يَا اللّٰهُ

اے اللہ اے نیکو کار اے اللہ اے احسان والے اے اللہ

يَا دَيَّانُ يَا اللّٰهُ يَا بُرْهَانَ يَا اللّٰهُ يَا سُلْطَانَ

اے دیان اے اللہ اے قوی دلیل اے اللہ اے غالب

يَا اللّٰهُ يَا مُسْتَعَانَ يَا اللّٰهُ يَا مُحْسِنُ يَا اللّٰهُ

اے اللہ اے مدد چاہے گئے اے اللہ اے احسان کرنے والے اے اللہ

يَا مُتَعَالَى يَا اللّٰهُ يَا رَحْمَنُ يَا اللّٰهُ يَا

اے سب سے برتر اے اللہ اے مہربان اے اللہ اے

رَحِيمُ يَا اللَّهُ يَا حَلِيمُ يَا اللَّهُ يَا عَلِيمُ

نہایت رحم والے اے اللہ اے علم والے اے اللہ اے خبردار

يَا اللَّهُ يَا كَرِيمُ يَا اللَّهُ يَا جَلِيلُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے نہایت کرم کرنے والے اے اللہ اے بزرگ

يَا فَحِيدُ يَا اللَّهُ يَا حَكِيمُ يَا اللَّهُ يَا مُقْتَدِرُ

اے صاحب بزرگی کے اے اللہ اے حکمت والے اے اللہ اے ظاہر قدرت والے

يَا اللَّهُ يَا غَفُورُ يَا اللَّهُ يَا غَفَّارُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے بخشنے والے اے اللہ اے گناہ بخشنے والے اے اللہ

يَا مُبْدِئُ يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا شَكُورُ

اے پیدا کرنے والے اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے تہمید دان

يَا اللَّهُ يَا خَبِيرُ يَا اللَّهُ يَا بَصِيرُ يَا اللَّهُ يَا

شکر کرنے والوں کے اے اللہ اے خبردار اے اللہ اے دیکھنے والے اے اللہ اے

سَمِيعُ يَا اللَّهُ يَا أَوَّلُ يَا اللَّهُ

سننے والے اے اللہ اے اول اے اللہ

يَا آخِرُ يَا اللَّهُ يَا ظَاهِرُ يَا اللَّهُ يَا

اے آخر اے اللہ اے ظاہر اے اللہ اے

بَاطِنُ يَا اللَّهُ يَا قُدُّوسُ يَا اللَّهُ يَا

باطن اے اللہ اے پاکیزہ بڑے وصفوں سے اے اللہ اے

سَلَامٌ يَا اللَّهُ يَا مُهَيِّينُ يَا اللَّهُ يَا عَزِيزُ

سلامتی والے اے اللہ اے نگہبان اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا اللَّهُ يَا خَالِقُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے عظمت والے اے اللہ اے پیدا کنندہ اے اللہ

يَا وَلِيُّ يَا اللَّهُ يَا مُصَوِّرُ يَا اللَّهُ يَا جَبَّارُ

اے دوست خلق کے اے اللہ اے صورت بنانے والے اے اللہ اے زبردست

يَا اللَّهُ يَا حَيُّ يَا اللَّهُ يَا قَيُّوْمُ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے ہمیشہ جینے والے اے اللہ اے ہمیشہ قائم رہنے والے اے اللہ اے

قَابِضُ يَا اللَّهُ يَا بَاسِطُ يَا اللَّهُ يَا مُدِلُّ

تنگ کنندہ اے اللہ اے فراخ کنندہ روزی کے اے اللہ اے ذلت دینے والے

يَا اللَّهُ يَا قَوِيُّ يَا اللَّهُ يَا شَرِيْدُ يَا اللَّهُ

اے اللہ اے قوت دینے والے اے اللہ اے حاضر اے اللہ

يَا مُعْطِيُّ يَا اللَّهُ يَا مَانِعُ يَا اللَّهُ يَا خَافِضُ

اے عطا کرنے والے اے اللہ اے ہٹانے والے اے اللہ اے پست کرنے والے

يَا اللَّهُ يَا رَافِعُ يَا اللَّهُ يَا وَكِيلُ يَا اللَّهُ يَا

اے اللہ اے بلند کرنے والے اے اللہ اے کارساز اے اللہ اے

كَفِيْلُ يَا اللَّهُ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا

کفالت کرنے والے اے اللہ اے صاحب بزرگی اور بخشش کے اے

اللَّهُ يَا شَدِيدُ يَا اللَّهُ يَا صَبُورُ يَا اللَّهُ يَا

اللہ اے راہنما اے اللہ اے بردبار اے اللہ اے

فَتَّاحُ يَا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

کھولنے والے اے اللہ نہیں کوئی معبود مگر تو پاکی ہے تجھ کو

إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ هُ وَصَلَّى اللَّهُ

تحقیق تھا میں ظالموں میں سے اور رحمت اللہ تعالیٰ

تَعَالَى عَلَى خَيْرِ خَلْقٍ مُحَمَّدٌ وَعَلَى آلِهِ وَ

کی ہو اور بہترین خلق کے جو نام اُن کا محمدؐ ہے اور اُن کی آل پر

أَصْحَابِهِ وَأَنْزَ وَاجِهَهُ وَذُرِّيَّتَهُ وَعَلَى

اور اصحاب پر اور بیبیوں پر اور اولاد پر اور اللہ

عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ

کے نیکو کار بندوں پر سب پر تیری رحمت سے

يَا رَحِمَ الرَّاحِمِينَ هُ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

دُعائے حاجات

یہ دُعا رفع حاجت کے لیے بہت مفید اور موثر ہے اور اس دُعا کے بے پناہ فیوض و برکات ہیں اسے پڑھنے سے اللہ کی رحمت کے خزانے کھل جاتے ہیں لہذا جو شخص اللہ کی خصوصی رحمت کا طالب ہو تو اسے چاہیے کہ اس دُعا کو ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ پڑھنے کا معمول بنالے ان شاء اللہ اس کی ہر جائز حاجت پوری ہوگی۔ اس کے رزق میں بھی بے پناہ اضافہ ہوگا۔ دُنیا کے مال و دولت میں غنی بن جائے گا۔ اگر کسی نے قرضہ دینا ہو تو وہ اللہ کے فضل و کرم سے اُتر جائے گا اس کے علاوہ اسے پڑھنے والا ہمیشہ اللہ کی پناہ میں رہتا ہے جس کی بنا پر اسے دشمنوں سے بچکارا حاصل ہوگا۔ اگر دو رکعت نماز نفل میں اس دُعا کو ۴۱ مرتبہ پڑھے گا جس طرح کی شادی چاہے گا ویسی شادی ہوگی غرضیکہ اس دُعا کے پڑھنے والے کو ہر لحاظ سے دین و دُنیا میں سعادت حاصل ہوتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاَحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا جَوَادُ

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے بہت سخی

يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا ذَا الطَّوْلِ

اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے بخش کرنے والے

يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ يَا رَاقِيُّ يَا

اے بے نیاز اے بے نیاز کرنے والے اے بہت کھولنے والے، اے بہت روزی دینے والے

عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ

اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ اے قائم بالذات اے بہت رحم کرنے والے

يَا رَحِيمُ يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا

اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو بلا نمونہ پیدا کرنے والے اے

ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ

بزرگی اور عظمت والے اے بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے

نَفِّحْنِي مِنْكَ بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ تَغْنِيْ بِهَا

مجھے اپنی طرف سے ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے نیاز کرے

عَنْ سِوَاكَ إِنْ تَسْتَفِيحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ

اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آپ کی

الْفَتْحُ إِنَّا فَتَحْنَاكَ فَتْحًا مُّبِينًا نَصْرُ

ہے بے شک ہم نے آپ کو کھل ہوئی کامیابی عطا کی ہے اللہ کی طرف

مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ اَللَّهُمَّ يَا غَنِيُّ

سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ اے بے نیاز

يَا حَسِيدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ يَا وَدُودُ

اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے والے اے بہت زیادہ

يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ يَا فَعَّالُ لِمَا يُرِيدُ

کرنے والے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے کر گزرنے والے

اَكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَأَعِزَّنِي

اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعہ حرام باتوں سے مجھے بے نیاز کر دے اور اپنے فضل

بِفَضْلِكَ عَنِّ سِوَاكَ وَاحْفَظْنِي بِمَا

کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے نیاز کر دے اور جس ذریعے تو نے اپنے کلام کی

حَفِظْتَ بِهِ الذِّكْرَ وَانصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ

حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی

بِهِ الرُّسُلَ إِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

انہیں ذرائع سے میری مدد فرما تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

دُعَايُ وَسْعَتِ رِزْقِ

یہ دُعا اضافہ رزق کے لیے بہت اکیس ہے۔ غربت، تنگی رزق کا روبا
کانہ ہونا، ملازمت نہ ملنا، دکان کا حسبِ نشار نہ چلنا، ادائیگی قرض کی پریشانی
مال نہ ہونے کی وجہ سے اولاد کی شادی کا مسئلہ غرضیکہ رزق کے متعلقہ جتنے بھی
مسائل ہوں اس دُعا کو روزانہ ایک سو مرتبہ سو دن تک پڑھنے سے اللہ کی رحمت
سے حل ہو جائیں گے جو شخص اسے بعد نماز فجر و طیفہ کے طور پر روزانہ ایک مرتبہ
پڑھنے کا معمول بنالے گا اللہ اس کے رزق میں اضافہ فرمادے گا اور اس کی
روزی میں برکت پیدا ہوگی جو شخص اس دُعا کو اعتکاف میں کثرت سے پڑھے گا
وہ حسبِ نشار مال و دولت پائے گا۔

۱۱ بار روزانہ

يَا مَنْ يَمْلِكُ حَوَاجِ السَّائِلِينَ وَيَعْلَمُ

اے وہ ذات جو مالک ہے سب مانگنے والوں کی حاجتوں کا اور جانتا ہے

صَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ مِنْكَ

سب بے زبانوں کے دل کی بات ہر ہر سوال کے لیے جو تجھ سے کیا

سَمْعٌ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيدٌ وَلِكُلِّ صَامِتٍ

جلنے لگتا ہے حاضر اور جواب ہے تیار اور ہر خاموش کے لیے

مِنْكَ عِلْمٌ بِاطْنٍ مُحِيطٍ أَسْأَلُكَ بِمَوَاعِيدِكَ

تیری طرف سے علم ہے پوشیدہ احاطہ کرنے والا میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیرے پختہ

الصَّادِقَةِ وَإِيَادِيكَ الْفَاضِلَةَ وَرَحْمَتِكَ

دعوتوں کے سبب سے اور تیری بخششوں کی وجہ سے جو بڑی فضیلت والی ہیں اور تیری رحمت

الْوَاسِعَةَ وَسُلْطَنِكَ وَمُلْكِكَ الدَّائِمَ

گنجائش والی کے سبب اور تیرے غلبے اور سلطنت ہمیشہ رہنے والی کی بدولت

وَكَلِمَاتِكَ الْكَامَنَاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے پورے کلموں کے طفیل اے وہ ذات جس کو نہیں فائدہ دیتی

طَاعَةُ الْبُطِيعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ

بندگی کرنے والوں کی اور نہ نقصان کرتے ہیں اس کا کچھ گناہ

الْعَاصِيِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَ

گنہگاروں کے درود بھیج اور محمد کے اور آل اس کی کے اور

ارْزُقْنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي فِيهَا

رزق دے مجھ کو اپنے فضل سے اور دے مجھے نیچ اس چیز کے

تَرْزُقْنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا رَحِمَ

جو رزق دیوے تو عافیت (عین) اپنی رحمت سے اے سب رحم کرنے

الْزَّاحِمِينَ

والوں سے بڑھ کر رحم کرنے والے

مسنون دُعائیں

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں یہ طریقہ سکھلایا ہے کہ جو بھی کام کریں اس میں رضائے الہی کی خاطر کسی نہ کسی صورت میں اللہ تعالیٰ کا نام لیں تاکہ اللہ تعالیٰ کی تائید اور رحمت شامل حال ہو جائے اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم جو بھی کام کرتے دعا پڑھتے جنہیں مسنون دُعائیں کہا جاتا ہے یہ دُعائیں احادیث کی کتب میں موجود ہیں لہذا ان دعاؤں کو پڑھنا عین سنت ہے۔ دعاؤں کی مشہور کتاب حصن حصین سے چند منتخب شدہ دُعائیں حسبِ ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

① صبح کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ

② بیداری کی دُعا | الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَحْيَانَا بَعْدَ

مَا اَمَاتَنَا وَاِلَيْهِ النُّشُورُ

③ شام کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا

وَبِكَ نَحْيَا وَبِكَ نَمُوتُ وَإِلَيْكَ النُّشُورُ

④ صبح شام کی دُعا | اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ

دِيْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

⑤ سوتے وقت کی دُعا | بِاسْمِكَ اللّٰهُمَّ اَمُوتُ وَ

اَحْيَا

④ خواب دیکھنے کی دُعا | خَيْرًا تَلْقَاهُ وَشَرًّا تَوَقَّاهُ

خَيْرًا لَّنَا وَشَرًّا عَلَيَّ اَعْدَاۤءِنَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ
رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ط

⑤ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخُبۡثِ وَالْخَبَائِثِ ط

⑥ بیت الخلاء سے باہر آنے کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَذْهَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَعَافَانِیْ۔

⑦ آغاز وضو کی دُعا | اَتُوْضَا بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

⑧ اختتام وضو کی دُعا | اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

وَحَدَّہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ

وَرَسُوْلُہٗ ط اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَابِیْنِ وَاجْعَلْنِیْ

مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

⑨ غسل کرنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَابِیْنِ

وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ ط

⑫ اذان کے بعد کی دُعا | اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا
 مُحَمَّدٍ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ
 النَّائِمَةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ اِنِّ مُحَمَّدًا الْوَسِيْلَةَ
 وَالْفَضِيْلَةَ وَالْدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاَبْعَثْهُ مَقَامًا
 مَّحْمُوْدًا الَّذِي وَعَدْتَنِيْ وَاَرْزُقْنَا شِفَاعَتَهُ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ط

⑬ شیطانی وسوسوں سے بچنے کی دُعا | رَبِّ اَعُوْذُ بِكَ
 مِنْ هَمَزَاتِ الشَّيْطَانِ وَاَعُوْذُ بِكَ رَبِّ اَنْ
 يَّحْضُرُوْنِ ط

⑭ دُکھ سے نجات پانے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اَحْيِنِيْ مَا
 كَانَتْ الْحَيَاةُ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا كَانَتْ الْوَفَاةُ
 خَيْرًا لِّيْ ط

۱۵) کسی کے شر سے بچنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ

فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ ط

۱۶) گناہوں کی بخشش کی دُعا | سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ ط

۱۷) اضافہ حافظہ و علم کی دُعا | اس آیت کے پڑھنے سے اللہ تعالیٰ علم میں اضافہ فرماتا ہے اور قوت

حافظہ کو تیز کرتا ہے رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ط

۱۸) پریشانی سے نجات کی دُعا | يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ط

۱۹) مصیبت سے نجات کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ

بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ

۲۰) پاکیزگی نفس و قلب کی دُعا | اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِيْ مِنْ

النِّفَاقِ وَعَمَلِي مِنَ الرِّيَاءِ وَلِسَانِي مِنَ الْكُذْبِ
وَعَيْنِي مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ
وَمَا تُخْفِي الصُّدُورَ۔

②۱ مصیبت زدہ کے لیے دُعا | الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي

عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ اللَّهُ بِهِ وَفَضَّلَنِي عَلَى
كَثِيرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلًا۔

②۲ طلبِ ہدایت و رحمت کی دُعا | رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا

بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً
إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ ط

②۳ دفعِ جہنم کا دُعا | اس آیت کو تین مرتبہ پڑھ کر دم کرے اور
سورۃ فاتحہ پانی پر دم کر کے پلا دیا جائے

آیت یہ ہے :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ إِنَّ اللَّهَ سَيَبْطِلُهُ

إِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَيُحِقُّ

اللَّهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ط

اور اگر کوئی شخص جادو یا جنت کے اثر سے بیہوش ہو جاتا ہو تو چلو بھر پانی
پر اس آیت کو پڑھ کر دم کیا جائے اور اس پانی کا پھپکا منہ پر مارا جائے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ط وَالْقَافِ يَمِينِكَ

تَلَقَّفْ مَا صَنَعُوا ط إِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدُ سِحْرٍ وَلَا

يُقْلِحُ السَّحَرُ حَيْثُ آتَى ط

②۴ مسجد میں داخل ہونے کی دُعا | بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ

عَلَى رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ افْتَحْ لِي أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

②۵ مسجد سے نکلنے کی دُعا | بِسْمِ اللَّهِ وَالسَّلَامُ عَلَى

رَسُولِ اللَّهِ، اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ،

②۶ گھر میں داخل ہونے کی دُعا | اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خَيْرَ الْمَوْلِجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا

بِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا،

(۲۷) گھر سے نکلتے وقت کی دُعا | بِسْمِ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ

عَلَى اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ط

(۲۸) سفر پر روانہ ہونے کی دُعا | اللَّهُمَّ إِنَّا نَسْأَلُكَ فِي

سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضَىٰ

اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِعْنَا بَعْدَهُ

أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ

الْمُنْقَلَبِ وَسُوءِ الْمُنْظَرِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ

أَيُّوْنَ تَأْتِيُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ ط

(۲۹) سواری کی دُعا | سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا

وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَىٰ رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ ط

③۰ مسافر کو رخصت کرنے کی دُعا | اَسْتَوِدُّكُمْ اللّٰهُ

الَّذِي لَا تَضِيْعُ وَدَائِعُهُ،

③۱ بستی میں داخل ہونے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا

فِيْهَا (تین مرتبہ پڑھا جائے) اَللّٰهُمَّ اَرْزُقْنَا جَنَّتَا وَحَبِيْبَنَا

اِلَى اَهْلِهَا وَحَبِيْبٍ صَالِحٍ اَهْلُهَا اِلَيْنَا

③۲ بادل کو دیکھتے وقت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ ط

③۳ بجلی کڑکتے وقت کی دُعا | وَیُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ

وَالْمَلٰئِكَةُ مِنْ خِیْفَتِهِ ط

③۴ آندھی سے بچنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَیْرَهَا

وَخَیْرَ مَا فِیْهَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہِ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِیْهَا وَشَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہِ

(۳۵) قبولِ توبہ کے لیے دُعا | ان آیات کو پڑھنے سے اللہ تعالیٰ توبہ

قبول کرتا ہے، بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قُلْ اِیُّهَا
الَّذِیْنَ اَسْرَفُوْا عَلٰی اَنْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوْا مِنْ
رَّحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ جَمِیْعًا اِنَّ
هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ط

(۳۶) ادائیگی قرض کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اَکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ
حَرَامِکَ وَاعْزِیْ بِفَضْلِکَ عَنْ سِوَاکَ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَ
الْکَسْلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَخَلْعِ الدَّیْتِ وَ
غَلَبَةِ الرِّجَالِ،

(۳۷) دُعا تزکیہ نفس | اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ تَقْوٰیہَا وَ
زَکٰیہَا اَنْتَ خَیْرُ مَنْ رَکَّہَا وَاَنْتَ وَلِیُّہَا وَمَوْلٰہَا

(۳۸) کھانا شروع کرنے کی دُعا | کھانا کھانے سے پہلے بِسْمِ

اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھنا چاہیے۔ بھول جانے کی صورت

میں جب یاد آئے تو پڑھا جائے بِسْمِ اللّٰهِ اَوَّلُهُ وَاٰخِرُهُ۔

(۳۹) کھانے کے بعد کی دُعا | اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ

اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

(۴۰) پیٹ ورد کا دم | اس آیت کو پڑھ کر پیٹ پر دم کر لیا جائے یا

پانی پر دم کر کے پی لیا جائے۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

كُلُوا وَاشْرَبُوا هٰذَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ط اِنَّ

كَذٰلِكَ نَجْزِی السُّعْسِیْنَ ط

(۴۱) میزبان کے لیے دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِیْمَا

رَزَقْتَهُمْ وَارْحَمَهُمْ۔

(۴۲) نیا پھل دیکھنے کی دُعا | اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِی ثَمَرِنَا

وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَ
بَارِكْ لَنَا فِي مَدَنَانَا۔

(۴۳) نیا چاند ویکھنے کی دُعا | اللّٰهُ اَكْبَرُ۔ اَللّٰهُمَّ اَهْلَ عَلَيْنَا

بِالْاَمْنِ وَالْاِيْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِيقِ
لِمَا تُحِبُّ وَتَرْضَى رَبَّنَا وَرَبُّكَ اللّٰهُ۔

(۴۴) نیا لباس پہننے کی دُعا | الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي

هَذَا وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ۔

(۴۵) مجلس کے خاتمہ کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اَقْسِمَ لَنَا مِنْ

خَشْيَتِكَ مَا تَحُولُ بَيْنَنَا وَبَيْنَ مَعْصِيَتِكَ وَ

مِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهِ جَنَّتِكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ

مَا تَهْوُوْنَ بِهِ عَلَيْنَا مُضَارُّ الدُّنْيَا۔ اَللّٰهُمَّ اَمْتِعْنَا

بِاسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا أَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ

الْوَارِثِ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلَى مَنْ ظَلَمَنَا وَ
 انْصُرْنَا عَلَى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيبَتَنَا
 فِي دِينِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا أَكْبَرُ هِمَّتَنَا وَلَا مَبْلَغَ
 عِلْمِنَا وَلَا تَسْلِطْ عَلَيْنَا مَنْ لَا يَرْحَمُنَا۔

(۴۶) سحری کی دعا | وَبِصَوْمِ غَدٍ نُوَيْتُ مِنْ شَهْرٍ

رَمَضَانَ۔

(۴۷) افطار کی دعا | اَللّٰهُمَّ لَكَ صُمْتُ وَعَلَى رِزْقِكَ افْطَرْتُ

وَكِرْدُعا: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَكَ صُمْتُ وَبِكَ اٰمَنْتُ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ
 وَعَلَى رِزْقِكَ افْطَرْتُ۔

(۴۸) تحفہ دیتے وقت | بَارَكَ اللّٰهُ فِیْكُمْ۔

(۴۹) تحفہ دیتے وقت | وَفِیْهِمْ بَارَكَ اللّٰهُ۔

(۵۰) اچھی چیز دیکھنے کی دعا | مَا شَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(۵۱) بُری چیز سے بچنے کی دعا | الْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ

⑤۲ نوسلم کی دُعا | اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ
وَعَافِنِيْ وَارْزُقْنِيْ۔

⑤۳ ایام بیض کی دُعا | چاند کی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخ کو بعد نماز مغرب درود

پڑھیں: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ
طِبِّ الْقُلُوْبِ وَدَوَائِيْهَا وَعَافِيَةِ الْاَبْدَانِ وَ
شِفَائِيْهَا وَنُوْرِ الْاَبْصَارِ وَضِيَّآيِهَا وَعَلٰی اٰلِهٖ وَ
صَحْبِهٖ وَبَارِكْ وَسَلِّمْ

⑤۴ حصولِ قوت کی دُعا | رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا

وَدَّرِيَّتِنَا قُوَّةً اَعِيْنْ وَاَجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

⑤۵ لکنت دُور کرنے کا وظیفہ | اگر زبان میں لکنت ہو تو اس آیت

کو پڑھا کرے، اس کے پڑھنے سے سینہ بھی کشادہ ہو جاتا ہے۔ سَرَّابِ

اَشْرَحْ لِيْ هَدِّرْ لِيْ وَلَيِّدْ لِيْ اَمْرِیْ وَاحْلُلْ

عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي ط

۵۶ طلبِ اولاد کے لیے دُعا | رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا

وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِينَ ط

۵۷ حالتِ زچگی کی دُعا | درِ روزہ کی حالت میں یا بچہ کی ولادت میں

کسی قسم کی کوئی تکلیف ہو تو ان آیتوں کو تین مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے زچہ کو

پلا دینے سے تمام تکلیفیں رفع ہو جاتی ہیں۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ

الرَّحِيمِ اِذَا السَّمَاءُ انشَقَّتْ ۝ وَاذْنَتْ لِرَبِّهَا

وَحَقَّتْ ۝ وَاِذَا الْاَرْضُ مُدَّتْ ۝ وَاَلْقَتْ مَا

فِيهَا وَتَخَلَّتْ ۝ وَاذْنَتْ لِرَبِّهَا وَحَقَّتْ ۝

۵۸ بیمار کی عیادت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اَذْهَبِ الْبَاسَ رَّبِّ

النَّاسِ وَاَشْفِ اَنْتَ الشَّافِي لَا شِفَاءَ اِلَّا بِشَفَاوِكَ

شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔

⑤۹ میت کو قبر میں رکھتے وقت | بِسْمِ اللّٰهِ وَعَلَىٰ

مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ -

④۰ اظہارِ تعزیت کی دُعا | اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْفَعْ

دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيَّيْنَ وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي

الْغَابِرِيْنَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلِهٖ يَا رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ، وَ

اَفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهٖ وَتَوَسَّلْهُ فِيْهِ -

④۱ قبر پر مٹی ڈالتے وقت | قبر پر مٹی ڈالتے وقت مستحب یہ ہے

کہ سر ہانے کی طرف سے ابتداء کی

جائے اور ہر شخص اپنے دونوں ہاتھوں میں مٹی بھر کر قبر پر ڈال دے۔ پہلی مرتبہ

مِنْهَا خَلَقْنَاكُمْ (اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا)

دوسری مرتبہ کہے :

وَفِيْهَا نَعِيْدُكُمْ (اور اسی میں تم کو لوٹا کر لائیں گے)

اور تیسری مرتبہ
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً أُخْرٰی (اور اسی سے قیامت کے

روزِ قلم کو دوبارہ نکال کھڑا کریں گے، پڑھے۔

④۲ قبرستان کی دُعا | اَلسَّلَامُ عَلَیْكُمْ اَهْلَ دَارِ

قَوْمٍ مُّؤْمِنِينَ اَنْتُمْ لَنَا سَلَفٌ وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

بِكُمْ لَاحِقُونَ نَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ

یَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِیْنَ

اللّٰهُمَّ رَبَّ الْاَرْوَاحِ الْفَانِیَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِیَةِ

وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَدْخِلْ هَذِهِ الْقُبُورَ مِنْكَ

رَوْحًا وَرِیْجَانًا وَمِنَّا تَحِیَّةً وَسَلَامًا

④۳ والدین کے حق میں دُعا | رَبِّ اَرْحَمْهُمَا کَمَا

رَبِّیْ صَغِیْرًا

14
22
16

برائے ایصال ثواب

والدین

غلام رسول صدیقی

نیشنل سائنٹفک کارپوریشن